جڑی بوٹیوں کی بہترین کتاب

رفیق سنیاسیاں

جنگلی بوٹیاں

مع کشتہ جات

مصنفہ بابا سیاہ پوش جہانگیرد

جہانگیر بک ڈپو نولکھا بازار

لاہور پاکستان

قیمت دو روپے آٹھ آنے

جنگلی بوٹیاں

اڑوسا

اس کی اونچائی تقریباً دو فٹ ہوتی ہے اور یہ زیادہ تر فیروزستان میں پایا جاتا ہے۔

اس کے پکے ہوئے پتے۔ کالی مرچ اور لاہوری نمک کے ساتھ کھانا چاہیے۔ دمہ کھانسی بخار۔ پرمیہ۔ سوزاک۔ پیشاب وغیرہ کے لئے بہت فائدہ مند ہے۔ اس کے پھول پانی میں پیس کر پانی سے استعمال کرنے سے بدہضمی اور پیشاب کے بند ہونے کو بہت فائدہ مند ہے۔ اس کو شہد میں ملا کر کھانے سے لڑکا بغیر تکلیف کے پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کی جڑ اور املتاس سیندھا نمک اور شہد میں ملا کر پیس لے۔ اور ناف پر لیپ کر لے تو بچہ بغیر تکلیف کے پیدا ہوتا ہے جس کی شکل مندرجہ ذیل ہے۔

اڑوسہ کا ست۔ اڑوسہ کا پنچانگ کر جلاوے۔ اس کی راکھ پانی میں
گھول کر دو دن رکھ چھوڑ دے۔ پھر پانی اتار ڈالے۔ نیچے کا پانی آگ
پر جلاوے۔ ست بن جائے گا۔ اس ست کا منجن کرنے سے
دانت کا کیڑا اور دیگر دانتوں کی بیماریوں کو دور کرتا ہے شہد
کے ساتھ چاٹنے سے دمہ اور کھانسی کے لئے بہت فائدہ مند ہے

یہ ایک مشہور درخت ہے۔ پکا ہوا امرود بینہ معہ نمک کے ساتھ کھانے سے دل مضبوط اور ہاضمہ کو درست کرتا ہے۔ پکے ہوئے امرود کے ساتھ دل (جوائن) یہ دوائی عطاروں سے مل سکتی ہے کھانے سے بلغم کو روکتا ہے۔ اور جلاب کو بند کرتا ہے۔ اس دوائی کے استعمال سے سر کا گھومنا۔ آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا۔ ان سب بیماریوں کو فائدہ بخشتا ہے۔

مہنت سکھرام داس جی لکھتے ہیں۔ کہ بنگ بھسم امرود سے مندرجہ ذیل طریقہ سے بنتی ہے۔
بنگ کو نیل یا چھاچھ میں شدھ کر کے اس کے پتے کوٹ کر ٹکڑے کر لے۔ اور امرود کے پتوں کی پوٹلی بنا کر بیچ میں رانگ کے ٹکڑوں کو الگ الگ رکھ دے۔ اس کے چاروں طرف گنڈے رکھ کر آگ لگا دے ٹھنڈے ہونے پر نکال لیوے۔ بنگ بھسم بن گئی۔

ایرنڈ

اسے سنسکرت گورمکھی میں ایرنڈ۔ ہندی میں انڈا۔ اردو میں انگریزی میں (Costor Oil Plant) کاسٹر آئیل پلانٹ

یہ ایک مشہور درخت ہے۔ اس کے پتوں کا رس جلے ہوئے زخم پر لگانے سے آرام ہو جاتا ہے۔ اس کا بیج چربی اور سیندھا نمک میں ملا کر ملنے سے گنٹھیا کا درد جاتا رہتا ہے۔ اس کا تیل دستاور ہے یہ زیادہ تر ادھرنگ۔ لقوہ۔ کولنج۔ گردہ کا درد ان تمام بیماریوں میں بہت فائدہ مند ہے۔ اس تیل کو انگریزی میں کاسٹر آئیل کہتے ہیں۔
اس کا آدھی چھٹانک دودھ کے ساتھ پینے سے ہلکا جلاب ہو جاتا ہے۔ اس کے تیل میں چنے کا آٹا ملا کر چہرے پر ملنے سے جھریاں وغیرہ دور ہو کر چہرہ خوبصورت ہو جاتا ہے۔ اسی کو دنیا میں داتا یعنی حسن یوسف کے نام سے بیچتے ہیں۔
ایرنڈ کی جڑ اور سونٹھ ابال کر پوتی پر لیپ کرنے سے پوتی سول دور ہو جاتا ہے۔
ایک قسم کا اور درخت ہوتا ہے۔ اس کے پتے ایرنڈ کی قسم سے ہوتے ہیں۔ لیکن اس کی گولائی زیادہ ہوتی ہے۔ اسے ہندی میں تپسیا اور مارواڑی میں ارنڈ کالڑی کہتے ہیں۔ اس کا پکا ہوا پھل پھانکیں کر کے سرکہ اور کالے نمک میں کھانے سے تلی دوا یو کے گولے کے درد کو بہت فائدہ دیتی ہے۔

انار

اسے مارواڑی میں دڑمھ، ورامس دارم، گورمکھی دارم، لاتین میں انار، انگریزی
میں پومی گرنیٹ کہتے ہیں۔ یہ مشہور درخت ہے۔ انار کا
دانہ رد بھی پیدا کرتا ہے ہاضمہ بڑھاتا پیشاب لاتا ہے
جگر کو مضبوط کرتا ہے۔ انار کا پھل چھلکا سمیت کوٹ کر رس
نکال کر کالی مرچ ملا کر پینے سے دست اور قے بند
ہوتی ہے۔ انار کے پھل کا چھلکا جلا کر کھانے سے کھانسی کو بہت فائدہ دیتا
ہے۔ چھلکے کی راکھ چاول اور جو ملا کر کھانے سے مروڑے کے دست بند ہوتے
ہیں۔ چھلکے کی راکھ پانی میں گھول کر گدا پر لگانے سے خونی بواسیر جاتی رہتی ہے
یہ راکھ لگانے سے گدا کی جلن اور کانچ نکلنے کو لابھ ہوتا ہے۔ دانے
کے درمیان کا بیج دست بند کرتا ہے۔ امعاسیہ کو بلوان کرتا ہے
بیج سیندھا نمک اور کالی مرچ پیس کر کھانے سے پیٹ کی مس اور
گھبرانا جاتا رہتا ہے۔ دھنیل۔ اجوائن۔ گگے۔ ارہنی۔ بڑھ کی داڑھی پانی
میں پیس کر چھان لے۔ اس کے پینے سے خون کی بیماری تھوک میں خون
آنا۔ اور جلاب اور قے آنے کو روکتا ہے۔

لوہ بھسم کرنے کا طریقہ۔ انار کے رس میں فولاد کا چورہ گھوٹ کر اس

کے پتے اور سے کو پیس کر گولی بنالو۔ اس کے بیچ اکت و بے چورے کو رکھ دے۔ چاروں طرف آگ لگا کر آرے کنڈوں میں پھونکے۔ تو وہ بھسم بن جائے گا۔

انار کا چھلکا۔ ناجو پھٹکڑی۔ کسیس برابر لے کر کوٹ چھان لیں اسے دانتوں پر ملنے سے تمام امراض جاتی رہتی ہیں۔ یہ بہت عمدہ منجن ہوتا ہے۔

آونگا

سنسکرت اپامارگ۔ مارواڑی الکھاڑہ ہندی چرچرہ الفجیر فارسی خار باسگونا عربی آکملاد

یہ کانٹے دار، بیچ جاتی درخت تقریباً دو فٹ اونچا ہوتا ہے۔ اس کے پتے گنوار کے میٹھے ساتھ پیس کر جھاڑی بیر کے برابر گولی بنا دے ایک گولی روزانہ کھاویں۔ بواسیر و پھٹوں کی درد کو مفید ہے۔ اونگا کی داتن کرنے سے دانت مضبوط ہو جاتے ہیں۔ اور منہ سے بدبو جاتی رہتی ہے۔ پتوں کا رس داد کی کھجلی کو روکتا ہے۔ اور اس کے رس کو میٹھے میں ملا کر پینے سے استریوں کا خون پڑنا فوراً بند ہو جاتا ہے۔ اس کے رس میں پھنکڑی بھنی ہوئی گولیاں باندھ کر سکھا لیں۔ یہ گولی پانی میں گھس کر آنکھوں پر لگانے سے رتوندہ پڑ دال وغیرہ جاتے رہتے ہیں۔ اونگے کے بیج پیس کر شہد میں ملا کر کھانے سے چوہے کا زہر اتر جاتا ہے۔ اونگے کا رس لگانے سے دانت ہول جاتا رہتا ہے اونگے کی جڑ کوٹی ہوئی ایک تولہ اور لیموں کے بیج چھ ماشے پیس کر شہد میں ملا کر چاٹنے سے کتے کے کاٹے کا اثر جاتا رہتا ہے۔

اونگے کا کھار۔ اونگ کے درخت کی راکھ کو کے راکھ سے چوگنا پانی مٹی کے گھڑے میں گھول کر رکھ دیں رات بھر اسی طرح پڑا رہنے دیں۔ گاد جو نیچے بیٹھا ہوگا۔ اسے آہستہ سے نکال کر لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر پکا دیں۔ پکانے وقت جو کڑاہی میں سفید رنگ کی چیز رہ جاتی ہے۔ وہ کھار کہلاتی ہے۔ اسی طرح اور دیگر درختوں

کی خار بھی بن جاتی ہے۔ اس خار کے لگانے سے بچھو کا زہر اور ہر ایک قسم کے زہر کو دور کرتا ہے۔

اگست

اگست

ہندی میں اگست۔ مارواڑی میں اگبتھیا۔ سنسکرت میں اگرنبہ گورکھی اگتھیو گرانڈی فلورا کہتے ہیں۔

یہ درخت سوٹ کی طرح لمبا ہوتا ہے۔ اس کے پتے املی کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں پھول سفید سرخی سیاہی اور زردی لئے ہوئے ہوتے ہیں۔ اس کے پھول گیسو کی طرح سہانے ہوتے ہیں اس کی پھلی لمبی اور پتلی چپٹی ہوتی ہے اسکے چھال پتے پھول اور گودا دوائی کے کام آتا ہے

(۱) اس کے پھول پانی کے ساتھ گھوٹ کر پینے سے پت کا بخار جاتا رہتا ہے۔

(۲) اس کی چھال ابالکر سر پر تریڑا دینے سے دماغ کی خشکی سخت جلن اور دماغ کے پھوڑوں کو فائدہ دیتا ہے اس کے پھولوں کو پانی میں گھسکر آنکھوں میں ڈالنے سے رتوندہ دور ہو جاتی ہے۔ اس کی پتیوں کے پانی سے کرلے کرنے سے حلق کی خشکی۔ زبان کا پھٹنا۔ گلا بیٹھنا۔ سوکھی کھانسی کف کے ساتھ قے آنا۔ بند ہوتا ہے۔

نیم

اسے مرہٹی میں کڑ دیب سنسکرت میں نیب ہندی میں نیم کہتے ہیں اس کی چھال کا ڑھا پینے سے جیرن جیور پت جیوار۔کمزوری۔ بمندر اگنی۔ داہ اور بخار کو دور کرتا ہے۔

اس کے پتوں پر کپڑ مٹی کر کے آگ میں دبا دیں۔ پکنے پر سوج پر باندھیں۔ آرام ہو جائے گا۔ اس کے پتوں کو بہت سے پانی میں ابال کر اس پانی سے زخموں کو دھو ڈالے تو بہت ہی فائدہ مند ہے۔

منولوں کا تیل دو سے ۵ بوند تک بچوں کو دینے سے کیڑے مر جاتے ہیں
تو بیماری پر بھی یہ تیل بہت فائدہ بخشتا ہے ۳ ماشہ منولی کی مینگی اور ۳ ماشہ مصری کے
ساتھ صبح اٹھ کر پھانکنے سے بواسیر میں آرام ہو جاتا ہے نیم کی منولی کی جڑ لا کر اسکو پولا
کرکے شنگرف بھر کر اوپر سے نیم کا چورا بھر کر چاروں طرف مٹی لیپ دیں پھر اسکو کنڈوں کی
آگ میں جلاوے تو شنگرف بھسم ہو جاوے اسمیں سے آدھی رتی پانی میں گھول کر پینے
سے ادھرنگ اور سستی جاتی رہتی ہے اسمیں تیل کھٹائی کا پرہیز ضروری ہے اسکی
جڑ کی چھال ابال کر پینے سے ابدیش اور آبدیش کے زخم اور پرانے زخم کوڑھ لقوہ
ادھرنگ اینٹھن گنٹھیا جلندھر موتیابند سوزاک کے زخم ۔ جمیل ان سب
بیماریوں میں بہت فائدہ دیتا ہے منولوں کی بیجوں کی مینگی کھانے سے پرانے
جلاب جلتے رہتے ہیں نیم کی کونپل ملا کر شہد میں ملا کر ناک میں ٹپکانے سے آدھے سر
کی درد اور سر کا درد دور ہو جاتا ہے کان میں ٹپکانے سے کان کا بہنا اور کان کا درد
جاتا رہتا ہے اسکی کاہنیلوں کے گاڑھے سے کرلے کرنے سے دانتوں کا درد
دور ہو جاتا ہے ۔ سوکھی ہوئی چھال گھس کر لگانے سے جلے کو بہت فائدہ مند
ہے ۔ استریوں کو پلانے سے یا تو اوستھا جاری ہو جاتی ہے منولی ۶ ماشہ کالی مرچ
دو ماشہ کریے کا عرق ۳ ماشہ صندل ایک ماشہ سیکر چنے کے برابر گولی بنا دیں بخار
کو شرطیہ دور کرتا ہے مرد کو ایک گولی اور بچوں کو $\frac{1}{4}$ حصہ گولی دیں ۔

گوکھرو

اسے مرہٹی اور ہندی میں گوکھرو۔ اور سنسکرت گوکشر لاطینی میں پیدا نسہر ہیبولکسیں اور فارسی میں خرخشک کہتے ہیں۔

یہ کھٹرا اور میٹھا دو قسم کا ہوتا ہے کبڑی کی طرح زمین پر پھیلا چاہتا ہے
رس کے پتے املی کے پتوں کی طرح چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں۔ ڈنڈل پہ
روئیں اور تھوڑی تھوڑی سی دور پر گانٹھ ہوتی ہے۔ ان ہی میں سے پھول
اور پتے نکلتے ہیں پھول پیلے ہوتے ہیں۔ پھول چھوٹے اور کانٹے دار
ہوتے ہیں ہر ایک پھل پر پانچ کونے سے نکلتے ہیں۔ ہر ایک کونے پر دو کلنٹے
اور ایک بیج ہوتا ہے۔

اس کا پھل پانی میں بھگو کر پینے سے رج اور موتر بیماری ہوتا ہے
پتھری کی بیماری کافور ہو جاتی ہے کمر کا درد اور جلندھر کو فائدہ بخشتا ہے
اس کے پتوں کا ساگ بہت اچھا ہوتا ہے۔ اور ذائقہ دیتا
ہے۔

گوکھرو ۶ ماشہ۔ سلاجیت ۶ ماشہ کچی کھانڈ ایک تولہ۔ رس ۶ ماشہ
دودھ کے ساتھ کھانے سے ویرج گاڑھا ہوتا ہے۔ گوکھرو کے پتے
رس ۲ ماشہ کاکڑی کے بیج ۲ ماشہ۔ کالی مرچ ۲ ماشہ۔ ان کو گھوٹکر پینے
سے سوزاک کی جلن جاتی رہتی ہے۔

باوچی

اسے مارواڑی اور ہندی میں باوچی اور سنسکرت میں باکوچی کہتے ہیں۔

اس کا درخت چھوٹا پتے چاروں طرف سے گول اور کنگورے دار ہوتے ہیں پھول کا گچھا ہوتا ہے۔ اس کے بیج باوچی کے کالے اور چپٹے ہوتے ہیں۔ اس کی گولیاں ۲۰ سے ۴۰ گرین تک ہیں یہ تو چیار وگ کوڑھ خارش وغیرہ پر بہت فائدہ بخشتا ہے باوچی کھانے اور لگانے دونوں کام میں آتی ہے۔ اس کو پیس کر اور اس کا تیل نکال کر کوڑھ پر

پر لگایا جاتا ہے۔ اسکا تیل سفید کوڑھ پر بہت ہی فائدہ مند ہے اس بیماری میں اسے بہت دن کھانا و لگانا پڑتا ہے۔

بھنگ

اسے مارواڑی اور ہندی میں بھانگ سنسکرت میں وجیا کہتے ہیں بھانگ کے پتے لمبے اور نوکدار اور نیم کے پتوں کی مانند ہوتے ہیں ہر ایک شاخ تین و پانچ و سات پتے ہوتے ہیں۔ یہ گراہی و دادک نشے دار تیز اور جو شیلی ہوتی ہے۔
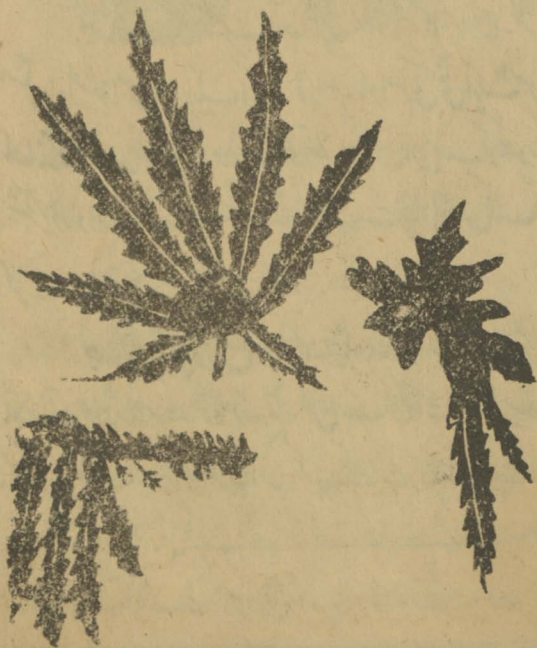
بھنگ کے پتے گھوٹ کر پینے سے نشہ آتا ہے گالوں کا رنگ لال ہو جاتا ہے۔ بھوک بڑھاتی ہے۔ یہ پاگل پن کی بیماری عورتوں کا دودھ اور جلندھر میں فائدہ مند ہے۔ اس کے پتے سونگھنے سے چھینک آتی ہے اس کے پتوں کا رس سر پر ملنے سے جوئیں مر جاتی ہیں۔ کان میں ڈالنے سے کان کا درد اور کیڑے مر جاتے ہیں۔ کھانڈ کے ساتھ کھانے سے دیرج گاڑھا ہوتا ہے۔ اور طاقت پیدا ہوتی ہے۔ اسکے پتے پیس کر اڈکوش پر باندھنے سے سوجن دور ہو جاتی ہے۔

بھانگ کا شربت۔ بھانگ ۴ ڈرام۔ کالی مرچ۔ ککڑی کے بیجوں کی مینگی اور خشخاش ہر ایک ایک ڈرام۔ بادام کی مینگی ایک اونس سونف ۲ ڈرام کھانڈ دو اونس اور پانی دودھ آٹھ آٹھ اونس ان سب کو گھوٹ چھان لے شکر اور دودھ ملا لے۔ اسمیں سے ایک سے چار اونس تک گرمی میں سیون کرنے سے دماغ تر ہو جاتا ہے۔

بھانگ کا چورن۔ بھانگ ایک ڈرام جائفل الائچی رومی مصطگی اور تیج آدھا آدھا ڈرام۔ کھانڈ ۳ ڈرام۔ ان سب کو کوٹ چھانکر رکھ لے مقدار ۲ سے ۴ گرین ہے۔ یہ زیادہ تر جلاب کو روکنے کے کام آتی ہے۔

مکوئے
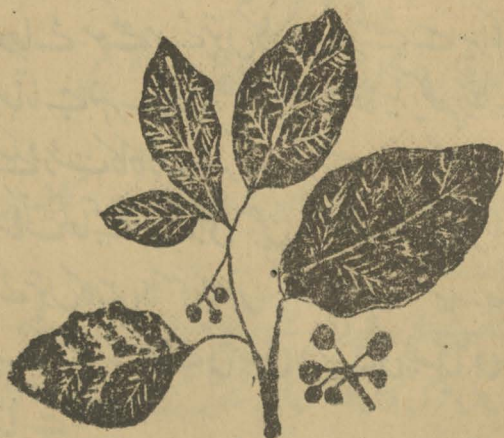
یہ کھوپ ذات کا درخت ہے اس کے پتے لمبائی لئے ہوئے
گول اور کھردرے والے ہوتے ہیں اس میں چھوٹے چھوٹے پانچ پنکھڑی والے سفید
پھول لگتے ہیں اس کے پھول چنے کے برابر گول ہوتے ہیں پہلے ان کا
رنگ کالا ہوتا ہے۔ پھر پکنے پر لال ہو جاتا ہے مکوئیہ کا رس سوجن سوجن پر
لگاتے ہیں اگر سوجن زیادہ ہو تو اس کے رس میں سونٹھ پیس کر ملا دے
اور گرم کر کے لیپ کرے۔ مکوئیہ کا رس ہیں گرم مصالحہ اور نمک
ڈال کر پانچ سات دن کھانے سے تاپ تلی جاتی رہتی ہے۔ جو
سوجن ہو تو گرم مصالحہ نہ ڈالے صرف سونٹھ اور نمک ڈالے۔ جناند

روگ میں انکے پتے پیسکر ٹکیاں بناویں اور ایک طرف گھی میں سینک کر تالو
پر باندھ جائے۔ سوکھے ہوئے پتوں کا دھواں سونگھنے سے ہر ایک قسم کا نزلہ
رفع ہو جاتا ہے ہرے پتے کو چھٹانک عرق ایسا ٹھوٹ پیسکر آنکھ پر لگانے سے لالی جاتی رہتی
ہے اسکے درخت کا کاڑھا بنا کر کلے کرنے سے دانت کا درد جاتا رہتا ہے
اسکا ساگ کھانے سے سروڑ گدا کی سوجن۔ اسم طلن رشتر رد ہیر جاتے رہتے ہیں
مکویہ کے پتوں کا رس کاسنی کا عرق۔ سونف کا عرق۔ سفید زیرے کا عرق
ان مرکب کو پینے سے گردے کی پتھری اور پیٹ کی پتھری جاتی ہے اور درد
کو روکتا ہے۔

اقرقرحا

اقرقرحا

سنسکرت میں گورکھی بین کل کرد عربی میں اقرقرحا انگریزی

کہتے ہیں۔

اسکا درخت زمین سے تقریباً دو فٹ اونچا ہوتا ہے۔ اسکا پتہ پان کے

پتے کی مانند ہوتا ہے۔

(۱) اسکے پتے کا رس کچھ دن لینے سے پتھری جاتی رہتی ہے۔

(۲) اس کی سوکھی ہوئی ڈنڈی مہوہ کے تیل میں ملا کر ملنے سے لقوہ ادھرنگ

اینٹھن پانوں کی نس کا درد دور ہو جاتا ہے۔

(۳) اسکی جڑ پیسکر ملنے سے دانت کا درد دور ہو جاتا ہے۔

(۴) اقرقرحا پیسکر شہد میں چھانکر ناک کے اپنے سونگھنے سے مرگی جاتی رہتی ہے

آم

اسے ماروارای میں انبا سنسکرت میں آمر ہندی میں آم انگریزی میں

مینگو کہتے ہیں۔

اس درخت کے پتے نوکدار آدھ فٹ سے ایک فٹ تک لمبے

ہوتے ہیں۔ اسمیں پھول کا بور گچھا دار ہوتا ہے اسکا پھل سب دنیا میں مشہور
ہے دوا میں اس کی گٹھلی کام آتی ہے۔ اسکی مقدار آدھے ایک ڈرام تک ہے یہ
گراہی اور رکت پتّا ساک، کو دور کرتا ہے اسکے کھانیسے دست مروڑ پیچش اور اتی
سار بند ہوتا ہے۔

آم کا رس پاؤ سیر گائے یا بھینس کا دودھ گرم کیا ہوا۔ پاؤ بھر گھی ۵ تولہ
کھانڈ ۹ تولہ ملا کر دو تین بار کھائے۔ اس طرح دس پندرہ دن کھانیسے چمبل
بھسم روگ دور ہو جاتے ہیں ہرے پتے اور دھنیا دونوں کوٹ کر چھنے میں پینے
سے ہچکی جاتی رہتی ہے۔ اس کی گٹھلی کھانڈ میں کھانیسے کنمپ دائیو اور
دبرج بھی گاڑھا ہوتا ہے۔

آتم کا مرض پھیپھڑے۔ دل اور مثانے کو طاقت دیتا ہے۔ اسکے پھول کو پہلی بار دیکھتے ہی توڑ کر ہاتھ میں تو اس سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ ایک سال تک کسی کو بچھو کاٹ کھائے اور وہ اس جگہ پر تین بار ہاتھ پھیر دے تو زہر اتر جاتا ہے یہ اکثر سال بھر تک رہتا ہے اس کے پھول سکھا کر کھانڈ کے ساتھ پھانکنے سے پرسوت میں فائدہ دیتا ہے۔

گلو

گلو
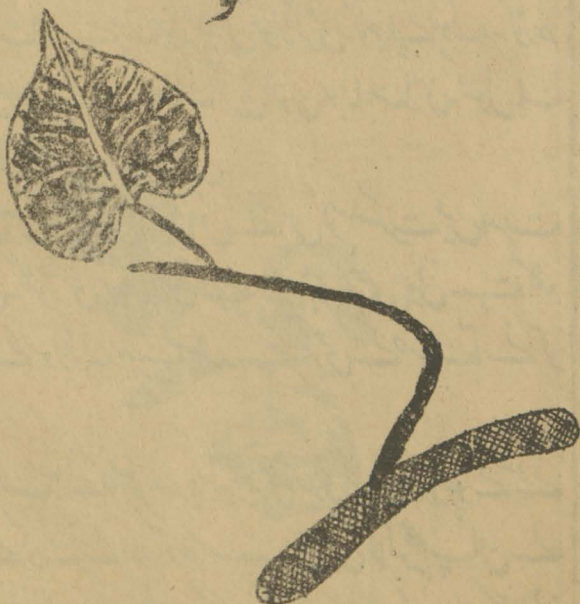
مارواڑی میں گل بیل سنسکرت میں گروچی ہندی میں گلو۔ انگریزی میں گلوچاد کوڈ لوپس کہتے ہیں۔

اسکی بیل لمبی ہوتی ہے۔ اسکے پتے اسکے پھل گچھیدار ہوتے ہیں پتہ لمبا گول پان کی مانند ہوتا ہے۔ اس کی لکڑی کام میں لائی جاتی ہے۔ گرمی کے بخار کو ہٹا دیتی ہے ٹھنڈی میٹھی کڑوی اور فائدہ دینے والی ہوتی ہے۔ نیم آم کے درختوں پر جو گلو پھیلتی ہے اس سے پت جوار جیرن جوار گرمی۔ توچا کے روگ۔ کوڑھ کمزوری کھانسی پرمیہہ۔ دمہ۔ دھات گرنی خون بہنا مندا اگنی۔ کنول بات موڑچھا کلمن وغیرہ روگ جاتے رہتے ہیں۔

اس میں بہت گُن ہیں۔ اس لئے اس کو سنسکرت میں امرت ولی کہتے ہیں۔ گلو جتنی موٹی ہوتی ہے۔ اتنی ہی اچھی ہوتی ہے ست گلو برائے سوزاک بہت مفید ہے۔ گرمی کے دست آنے کو روکتا ہے۔

گلو ست بنانے کا طریقہ ۱ سیر بھری ہری گلو لے کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرکے کوٹ لے اور آدھ سیر پانی میں ملا کر چھان لے۔ کچھ دیر پڑا رہنے دے۔ جب گار نیچے بیٹھ جائے۔ اوپر کا پانی نتار ڈالے۔ نیچے کی گار کو سایہ میں سکھالے۔ یہ گلو ست گلو

کہلاتا ہے۔

دیودار۔ دھضیا۔ لال چندن۔ گلوان چاروں کو کوٹ کر کاڑھ کر استعمال کرے۔ تو جیرن جوار دور ہو جاتا ہے اور رتو دھرم جاری ہوتا ہے۔

کالا دانا

اسے ہندی میں کالا دانا۔ مارواڑی میں کالے دانے۔ سنسکرت میں کرشن بیج انگریزی میں پے لجلیوا پومیا کہتے ہیں۔
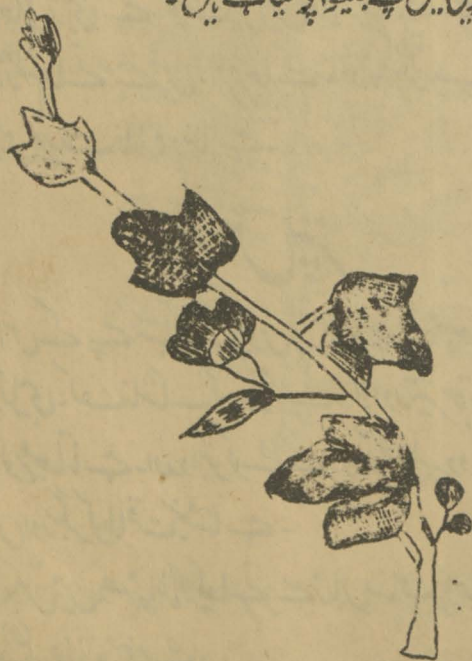
ہندوستان کے مغرب کی طرف ایک بیل ہوتی ہے۔ اس میں یہ کالا دانہ نکلتا ہے۔ اسکا فائدہ جمال گوٹے کے ہمہاں ہوتا ہے۔ اس کی مقدار ایک ماشہ سے ۴ ماشہ تک ہے۔ جلابوں میں کام آتا ہے اس سے پیٹ کے کیڑے مرجاتے ہیں۔ اسکا ست ۵ گرین سے دس گرین تک دیا جاتا ہے۔ اسکو بادام روغن میں بھون کر کھانے سے جگر تلی کی سوجن جاتی رہتی ہے۔ کوڑے تیل میں جلا کر لگانے سے گنٹھیا کھجلی اور پرانے زخم جاتے رہتے ہیں۔ اقرقرحا کے ساتھ پیسکر لیپ کرنے سے چھیپ اور کوڑھ میں بہت فائدہ دیتا ہے۔

تالیس پتر

اس کے پتے تمباکو کے پتوں کی مانند چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں۔ یہ گراہی۔ کف ناشک کو دور کرنے والا اور تیز ہوتا ہے۔ یہ بھوک کو بڑھاتا ہے۔ اور دائیو گولے کے درد کو شرطیہ دور کرتا ہے۔ پھیپھڑوں اور جگر کو طاقت بخشتا ہے۔

(۱) اس میں دھنیا ملا کر کھانے سے زبان صاف ہو جاتی ہے کھانسی وسواس اور ہچکی جاتی رہتی ہے۔

(۲) الائچی کے ساتھ کھانے سے دست بند ہو جاتے ہیں۔

(۳) دار چینی. کبابہ. تیج، الائچی. تالیس پتر کے کھانے سے لڑکا بغیر تکلیف کے پیدا ہو جاتا ہے۔ اسی دوا کے کھانے سے زہر کا اثر بھی دور ہو جاتا ہے۔
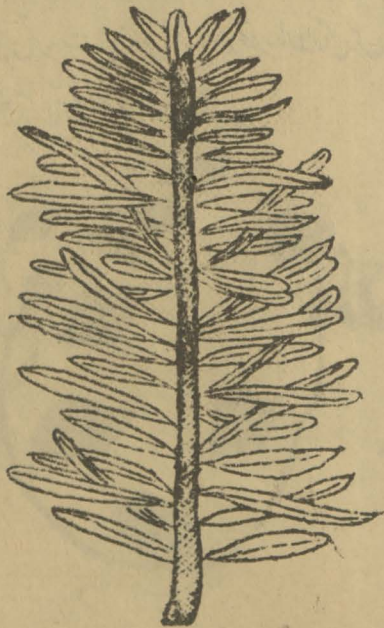
تالیس پتر چورن تالیس پتر اور الائچی ایک ایک تولہ کالی مرچ سونٹھ اور تج دو دو تولے۔ پیپل۔ اور ونس لوچن چار چار تولے. شکر ۱۶ تولے ان سب کو باریک پیس کر چورن بنا لیں۔ یہ چورن کھانسی

سواس اور اجیرن وغیرہ کو فائدہ دیتا ہے۔ ان میں سے ۲۰ سے ۴ گرین تک مکھن و گھی کے ساتھ کھانا چاہیئے:

نسوتھ

اسے سنسکرت میں تربیت ہندی میں نسوتھ۔ مارواڑی میں نسوتھر گورمکھی میں نسوتھر۔ انگریزی میں ٹربی تھروٹ کہتے ہیں۔
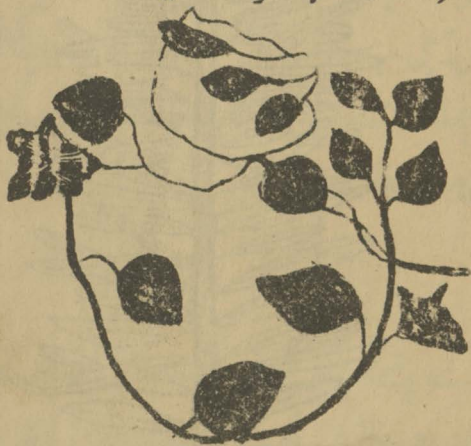
یہ کالی اور سفید دو قسم کی ہوتی ہے۔ کالی دوا میں کام نہیں آتی کیونکہ یہ سرملی اور کرندی ہوتی ہے۔ اس کی جیمل ہوتی ہے۔ پتے

بڑے ہوتے ہیں۔ اس کے پھول سفید ایک یا ڈیڑھ انچ لمبے ہوتے ہیں۔ اس کی ڈنڈی میں تین شاخیں ہوتی ہیں۔ اس کے پھل سپاری کی مانند ہوتے ہیں اس کے بیج چار کالے رنگ ہوتے ہیں اسکی لکڑی کام میں آتی ہے۔

یہ کف اور دیگر بیماری کو جلاب کے ذریعہ نکال دیتی ہے ادھرنگ پٹھوں کے روگ اور سینے کی درد کو فائدہ دیتی ہے۔ نسوتھ کی ماترا ۲۰ سے ۶۰ گرین ہے۔

اترقرحا، دال چینی، سانبھر نمک، نسوتھ ان سب کو باریک پیس کر چھو کے تیل میں ملا کر مالش کرنے سے ادھرنگ جاتا رہتا ہے نسوتھ چار ڈرام سونٹھ ایک ڈرام سونچل نمک ایک ڈرام اسکا چورن ۲۰ سے ۴۰ گرین تک بہت سی بیماریوں پر جلاب کے طریقہ پر دیا جاتا ہے

ناگ کیسر

اسے ہندی میں ناگ کیسر و ناگیسور گور مکھی میں، مارواڑی کانگڑہی میں ناگ کیسر۔ انگریزی میں میشو یا لھر یا کہتے ہیں۔

MF SUAEREA

اس کے بیجوں میں سے تیل نکالا جاتا ہے۔ جو اوپر لگانے کے کام آتا ہے۔ یہ گرمی کے درد کو دور کرتا ہے۔ اور بھوک شکتی،

کو بڑھاتا ہے۔ ناگ کیسر کے پھول بلغم کو صاف کرتے ہیں پت کو جلاب کے راستے نکالتے ہیں۔ خون کے بہنے کو روکتا ہے۔ پسینے کی بد بو کو دور کرتا ہے۔ بواسیر کے لئے بہت ہی فائدہ مند ہے۔

طریقہ: اناگ کیسر۔ تیج پات۔ سونٹھ الائچی تبس لونگ چین ہر ایک تین ماشہ۔ بال چھڑ ناگر موتھ ہر ایک ۶ ماشہ ان کو باریک پیس کر بورے کی چاشنی میں کاڑھ لیں اس سے دل کی دھڑکن کمزوری جاتی رہتی ہے۔

دال چینی

اسے ہندی و سنسکرت میں دال چینی انگریزی میں نمین برف INNAMONBNRK کہتے ہیں
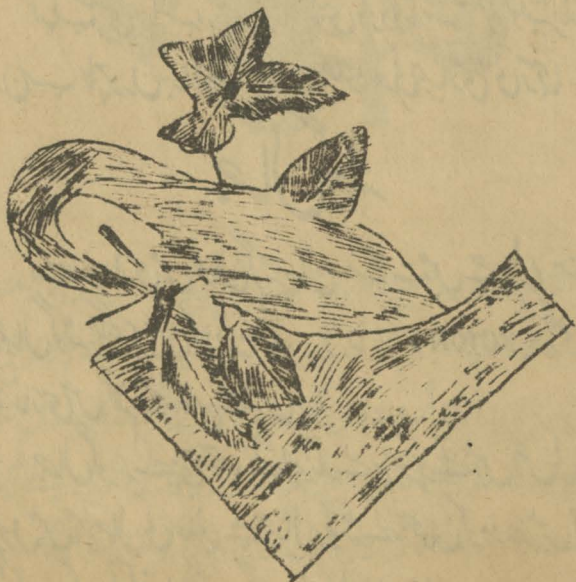
اس کا درخت چھوٹا ہوتا ہے یہ مادہ کوچین چین سنہل دیوا پلوی میں ہوتی ہے اس کے سوکھے ہوئے پتوں میں لونگ کی سی خوشبو آتی ہے۔ اس میں سفید پھول لگتا ہے جس میں گلاب کی مانند خوشبو آتی ہے پھل کر رندے کی مانند ہوتے ہیں اس سے عام دوش پر ہی پک ہو جاتا ہے بادی کو نکالتی ہے۔ پیشاب اور استریوں کے ماسک دھرم کو جاری کرتی ہے۔ پاگل پن جاتا رہتا ہے شکتی بڑھتی ہے ال چینی کا تیل ہڈی کے درد کو دور کر دیتا ہے۔

کباب چینی ۲ ماشہ، تج اور دال چینی دو دو ماشہ مصطگی و کتیرا ایک ایک ماشہ ان سب کا چورن بنا کر کھانے سے جاودھر کی بیماری جاتی رہتی ہے۔

جمال گوٹہ

اسے مارواڑی میں جمال گوٹہ جیپال سنسکرت میں جے پال۔ ہندی میں جمال گوٹہ۔ انگریزی میں کرٹن سیڈ (ROTON SEED) گورکھی میں یغپالو فارسی میں تخم بد بخہ مار کہتے ہیں۔

جمال گوٹہ کے بیج چھوٹے ایرنڈ کے برابر ہوتے ہیں اس کی گولی دوائیوں میں استعمال کی جاتی ہے جمال گوٹہ کے بیجوں کو دودھ میں ڈال کر اس کی گردہ کے برابر کتھا ملا کر دو گرین کی گولیاں بنا دیں۔
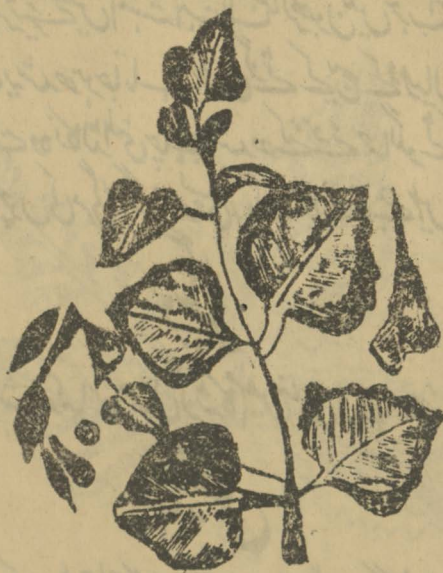
فائدے:- یہ دست آور ہوتا ہے۔ انگریزی دوا میں اس کا بہت
استعمال کیا جاتا ہے۔ جمال گوٹے کے بیج کو گھس کر لگانے سے چھولا پڑ جاتا ہے۔ سر درد اور دیگر دردوں کو پلسٹر کی جگہ پر لگاتے ہیں۔ اس کے تیل کو تو چار وگ پر لگاتے ہیں۔ جمال گوٹے کی جڑ کو دنتی مول کہتے ہیں۔
یہ بھی دست آور ہے۔ دنتی دل کھول گولی اور چودل یں کام آتا ہے
اور جلندھر۔ داڑھ اور پیٹ کی دیگر مرضوں کو رفع کرتا ہے۔

جمالگوٹہ کو شدھ کرنے کا طریقہ۔ اجمال گوٹہ کو گوبر کے رس میں اور دودھ میں بھگو کر تین روز تک رہنے دیں پھر آہستہ آہستہ آگ جلا کر بھون لیں جب اس کی چکنائی جاتی رہے تب یہ شدھ ہو جاتا ہے۔ جمال گوٹے کے بیچ کے درمیان جو پتے کی مانند چیز ہوتی ہے وہ نکال ڈالنی چاہیے شدھ کئے ہوئے جمالگوٹے کو شہد میں ملا کر دینے سے بچوں کی مرگی روگ اور پسلی روگ جاتے رہتے ہیں۔

دیگر

شدھ کیا ہوا جمال گوٹہ کام میں نہیں لانا چاہیئے

جائفل

اسے سنسکرت میں جاتی پھل۔ ہندی۔ مارواڑی۔ بنگالی میں جائفل گورمکھی میں جائفل انگریزی میں نٹ میگ (NUTEG) کہتے ہیں۔

اس کا درخت بڑا ہوتا ہے۔ اس کی چھال کے نیچے ایک لال گچھا نکلتا ہے۔ اسے جاوتری کہتے ہیں تھوڑے عرصہ میں اس میں پیلا پن آجاتا ہے اس کے نیچے کڑے چھلکے کا بیج ہوتا ہے اس کو توڑنے سے جائفل نکلتا ہے

جائفل کا تیل اور خوشبودار ہوتا ہے جائفل کی بہ قدر دو ماشے

تین تک ہے۔ اسکا تیل دو سے ا بوند تک کام آتا ہے۔ اسکا عرق پیاس دُور کرتا ہے۔
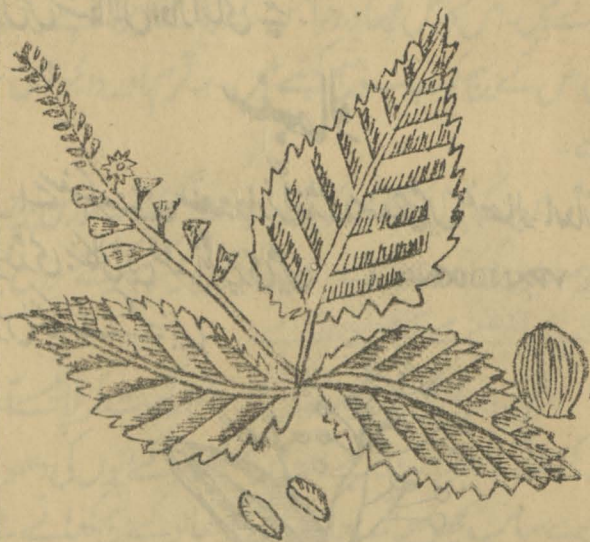
فائدے :- یہ ہاضمہ اور ہوا کو روکتا ہے۔ تاپ تلی کی سوجن ودرد حلق کو دور کرتا ہے۔

جائفل کی گولی۔ جائفل کولنجن تمام مصری ایک ایک تولہ۔ جاوتری ردنی۔ لونگ چھ چھ ماشہ۔ افیم کیسہ دو دو ماشے۔ سب کو باریک پیس کر شہد ملا کر پینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ ایک بار گولی

صبح شام کھانیسے شنگلم شکتی قائم ہوجاتی ہے۔ دل کو طاقت بخشتی ہے اور آنکھوں میں نشہ کا لال آداز آجاتی ہے۔

سنبھالو

اسے سنسکرت میں سنعدوار نرگنڈی ہندی میں سنبھالو۔ اردو کی میں نرگنڈی بنگالی میں نشنر انگریزی میں (VPXNOOONA) فارسی میں نجکت کہتے ہیں۔

نرگنڈی کے چھوٹے درخت کی ہر ایک ڈنڈی پر تین یا پانچ پتے ہوتے ہیں۔ اس کا پھل پکا ہوا ٹماٹر کے رنگ کا ہوتا ہے۔ کہتے ہیں اس کے بیج کو رینک بیج کہتے ہیں۔ یہ گرم اور دافع سوز ہوتا ہے۔

اس کے پتوں کا کاڑھا کر کے پینے سے گٹھیا۔ سوزن پر جبر تی دیگر بیماریوں کو فائدہ ہوتا ہے۔ اس کے پتوں کو گرم کر کے سوزن میں گٹھیا پر باندھنے سے آرام ہو جاتا ہے۔

نرمی۔ انار کی کلی اور سنبھالو دلیں یکسان گھوٹ کر پلانے سے آبلے کتے کے کاٹے کا زہر جاتا رہتا ہے۔ گھر میں سنبھالو کے پتوں کی دھونی دینے سے سانپ بچھو بھاگ جاتے ہیں سنبھالو کے بیج کھانے سے آدمی نپرت ہو جاتا ہے۔ سنبھالو کے پتے بچھونے کے نیچے رکھنے سے احتلام نہیں ہوتا بچوں کو کھسکر لگانے سے دماغ کی سوزن اور برسام جاتا رہتا ہے۔

ارنی

اسے سنسکرت میں اگن منتھ ہندی میں کالے پار مارواڑی میں ارنا انگریزی میں کمی ریٹرین ڈرم سیرنڈ کہتے ہیں۔

اس کے پتے دوسرے کے سامنے کنگورے دار ہوتے ہیں۔ سفید

پانچ پنکھڑی والے ہوتے ہیں؛
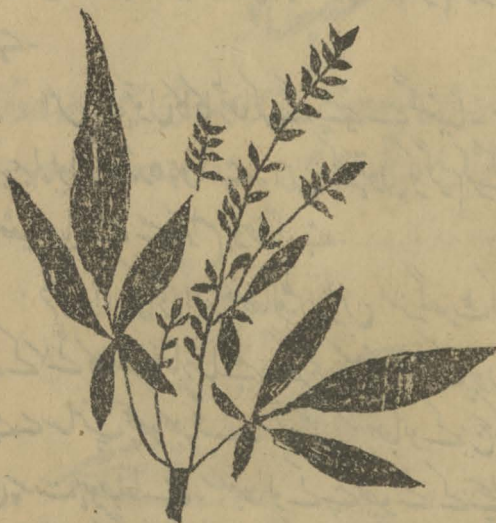
اسکا کاڑھا کر کے پینے سے سوت، کارو گ سوزن اور بات روگ جاتے رہتے ہیں۔ پتوں کو پیسکر سوزن پہ چپڑ دینا چاہیئے۔

بھیڑا

اسے سنسکرت میں بھبیتک ہندی میں بھیڑا ماروا ری میں بھیڑہ
انگریزی میں ٹرمنیکا بیریکا کہتے ہیں۔

بھیڑے کا درخت پتھریلی زمین پر ہوتا ہے۔ اس درخت کی لمبائی
بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اس کے پتے مہوے کی مانند ہوتے ہیں پھول
چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں۔ اس کو بھیڑا کہتے ہیں۔ یہ جائفل کی مانند
ہوتا ہے۔ یہ ٹھنڈ اصاف اور کف کو دور کرنے والا ہوتا ہے بھیڑا
ترپھلا کا ایک انگ ہے۔ بھیڑے کے بیج میں سے ایک

گری نکلتی ہے۔ یہ میٹھی اور زہریلی ہوتی ہے۔ اس کے بہت کھانے سے مرتیو ہو جاتی ہے۔ دوائیوں میں صرف اس کی چھال کام آتی ہے۔

جو گلا پکا ہو۔ تو بھیڑا۔ سیندھا نمک۔ پیپل اور شہد کے ساتھ گولی بنا کر منہ میں رکھنی چاہیئے۔

بھیڑے کے بیج کو پانی میں پیس کر چھڑنے سے ہاتھ پاؤں میں پانی بہنا دور ہو جاتا ہے۔

یہ پرانے دست اور بواسیر کو بہت مفید ہے ۲½ ماشہ بھیڑا اور اتنی ہی کھانڈ ملا کر صبح کے وقت گرم پانی کے ساتھ پھل نکلنے سے بنائی بڑھتی ہے۔

کنجا

اسے سنسکرت میں کھنج۔ ہندی میں کنجا ماروا ڑی میں کرنجیے انگریزی میں فون گومیا گلبرا کہتے ہیں۔

اسکا درخت بڑا ہوتا ہے۔ اس کا پھول سفید جس میں جامن کے رنگ کی جھلک مارتی ہے۔ اور مہو کی کلی کی مانند ہوتا ہے۔ پھل کی پاڑیوں میں سے بادامی رنگ کا چپٹا بیج نکلتا ہے اس کا تیل چھال پتہ اور بیج کام میں آتے ہیں۔

اس کے بیجوں کا تیل تو چار وگ کی بیماریوں میں کام آتا ہے۔ کنجا
گلے میں باندھنے سے بوائی ہوا کا اثر نہیں ہوتا ہے اسکو جلا کر مسوڑے مضبوط
ہو جاتے ہیں۔ اس کو ۳ ماشہ بھونکر کھانے سے موتیا مند جاتا رہتا ہے اسکے بیج
کو دودھ میں گھِسکر لگانے سے کالے داغ سفید ہو جاتے ہیں۔ ۳ ماشہ کنجا
کھانڈ کے ساتھ کھانے سے بچہ آرام سے پیدا ہوتا ہے۔

کنجے کے پتے کا کاڑھا پینے سے بلغم اور بادی جاتی رہتی ہے۔

الائچی

اسے سنسکرت میں بلانا۔ مارواڑی میں بلاوڑا۔ ہندی میں الائچی اور انگریزی میں کانڈےمم کہتے ہیں۔

یہ مالابار کی طرف ہوتی ہے یہ اینجک اور بار کو دور کرنے والی ہوتی ہے۔ اس کے بیجوں کو چبانے سے منہ کی بدبو جاتی رہتی ہے دل خوش ہوتا ہے۔ بلوان کرتا ہے۔ اور کھانا ہضم ہو جاتا ہے بڑی الائچی نیل، ربری، کباب چینی، ونس، لوچن، سفید کتھا۔ گلوئے ست ان سب کو باریک پیس کر سات دن کھانے سے سوزاک جاتا رہتا ہے اور پیشاب کھل کر آجاتا ہے۔

املتاس

اسے سنسکرت میں آرگ بدھ مارواڑی میں داہوا۔ ہندی میں املتاس گورکھی میں گرمالا بنگالی میں سونالو۔ انگریزی میں پڈنگ پائپ ٹری۔ PIPEPPEPVONCI کہتے ہیں
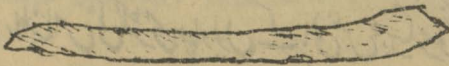
یہ درخت بڑا ہوتا ہے۔ پتے بڑے اور ایک دو بھر کے سامنے لگتے ہیں پھل میں پانچ پنکھڑیاں ہوتی ہیں۔ یہ آملے کی مانند پیلے اور ٹہنی پر لگتے ہیں۔ اس کی پھلی ایک سے دو فٹ تک ہوتی ہے۔ اس پھلی میں گودا ہوتا ہے۔ یہ ہی دوائی کے کام آتا ہے۔ یہ اور رگوں میں جلاب کیلئے بہت فائدہ دیتا ہے۔

(۱) ہرے دھنیئے کے پانی میں املتاس کے گودے کو گھوٹ چھان کر کرلے کرنے سے حلق کے درمیان کا کاگ کی سوزن جاتی رہتی ہے۔

(۲) املتاس کی لکڑی چاولوں کے پانی میں پیس کر سونگھنے سے گنڈمالا کو فائدہ دیتا ہے۔

(۳) املتاس کے پتے کانسی کے پانی میں پیس کر لیپ کرنے سے چنبل۔ کھجلی وغیرہ جلدی بیماریوں کو فائدہ دیتا ہے۔

(۴) ہرے ملوے کے پتوں کے ساتھ پیس کر ناپھی کے اوپر لیپ کرنے سے گٹھیا ٹانگ کا درد اور سخت سوزن دور ہو جاتی ہے۔ چھ مہینے کا پرانا املتاس ملوئے کے پتوں کے ساتھ ناپھی کے نیچے لیپ کرنے سے پیشاب کے ساتھ خون کو روکتا ہے۔

ہنس راج

اسے سنسکرت، مارواڑی، ہندی میں ہنس پدی۔ بنگالی میں گویالیناارو
میں سارج جوال۔ فارسی میں پرسیاوشا۔ انگریزی میں میڈن ہیر کہتے ہیں۔
اسکے پتے کی صورت ہنس کے پاؤں کی سی ہوتی ہے اس کا بہت چھوٹا
درخت ہوتا ہے اسکی ڈنڈی سنہری کے کالے بالوں کی مانند ہوتی ہے اس
کے پتوں کا رس آنکھوں میں ڈالنے سے آنکھ کا ناسور جاتا رہتا ہے۔

ہے۔ اسے ابالکر باندھنے سے انڈکوس کی سوجن جاتی رہتی ہے۔ بہری ہنس، پدی پیس کر لیپ کرنے سے کھاد۔ باولے کتے کے کاٹے ہوئے۔ اور سر کے گنج میں بہت فائدہ دیتا ہے۔ اسکو پیس کر گھی میں ملا کر لیپ کرنے سے سر کی گنج دور ہو جاتی ہے۔ سر پر اگر بال نہ اگتے ہوں وہاں سوسن کا تیل شراب اور ہنس راج پیس کر لگانے سے سر پر بال اُگ آتے ہیں۔
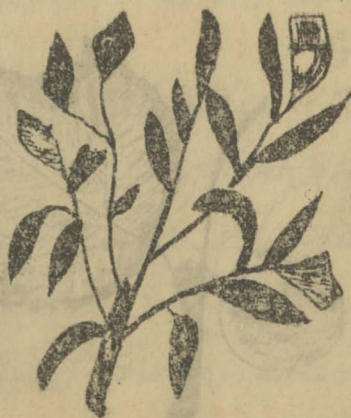
آملہ

اسے سنسکرت میں آملکی گھاتری پھل مارواڑی میں انب ہندی میں آکو گورکھی میں آنبلا۔ انگریزی میں امبلیک مائٹرو بلین کہتے ہیں۔

آملہ کا درخت بڑا ہوتا ہے۔ اس کو املی کے برابر پتے لگتے ہیں اسکی شاخوں پر رائی کی مانند چھوٹے چھوٹے پھول لگتے ہیں اس کے پھول گچھا دار ہوتے ہیں اس کے پھل پر چھ ریکھا ہوتی ہیں پھل کے بیچ ایک بیج ہوتا ہے اسکا پھل دوائیں چورن مربہ اور کواتھ کے روپ میں لایا جاتا ہے۔ اسکی خوراک ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک ہوتا ہے۔

پرمیہ جوالمن۔ تر کھش۔ رکت وکار پت وکار۔ آروچی اور ارعین آدمی پر دیا جاتا ہے۔ سوکھا ہوا آملہ کواتھ اور چورن کے کام میں آتا ہے۔ اس کو لگا کر دھونے سے بال کالے چکنے اور نرم ہو جاتے ہیں۔

رسائن چورن۔ آملہ۔ گلوست اور گوکھرو ان کو برابر لے کر چورن بنا دیں اس میں سے تین ماشہ کھانڈ کے ساتھ کھانے سے تپ اور داد جاتا رہتا ہے۔

آملہ کا رس آنکھ میں ٹپکانے سے جالا دور ہو جاتا ہے۔

مہندی اور آملہ سکھا کر باریک پیس کر اور پانی میں گوندھ کر لگانے سے بال کالے ہو جاتے ہیں۔

دھنیا اور آملہ کو رات کے وقت بھگو کر علی الصباح چھان کر پینے سے پیشاب کی جلن جاتی رہتی ہے۔

آملہ کا مربہ۔ آملوں کو کوٹ کر پھٹکڑی کے پانی میں رات بھر پڑا رہنے دیں۔ پھر کچھ جوش دے کر چاشنی میں ڈال تین چار دن بعد جب اس میں پانی آجائے تب اس میں سے آملوں نکالکر اسی کھانڈ کی دو بارہ چاشنی کر کے آملوں کو ڈال دیویں مربہ بن جائیگا۔

بانس

اسے سنسکرت میں بنس کہتے ہیں ہندی گورکھی بانس اردو میں کشب انگریزی میں بمبو کین کہتے ہیں۔

بانس جنگل اور پہاڑوں کی تلہیٹوں میں جھنڈ کے جھنڈ اگتے ہیں اسکی گانٹھوں کے پاس سے بھالے کی صورت کے لمبے لمبے پتے نکلتے ہیں اسکا پھل گھاس کے پھل سے بقدر سفید ہوتا ہے۔

(۱) بانس کے مار ایک پلیسکر بتولہ کو شہد کے ساتھ چاٹنے سے لڑکا ہونیکے بعد جو پیٹ میں جھلی رہ جاتی ہے وہ بغیر تکلیف کے نکل جاتی ہے۔

(۲) اس کے پتوں کے رس میں کنیرہ ملا کر پینے سے سوزاک کی بیماری جاتی رہتی ہے۔

(۳) بانس کی جڑ کا لیپ کرنے سے جوڑوں کا درد جاتا رہتا ہے
(۴) بانسوں کو جلا کر سر کی گنج پر لگانے سے گنج دور ہو جاتا ہے
بانس کپور کا نبس پوجن کہتے ہیں اسکی گولی چھ ماشہ تک ہے:

سفید کتھا کمیاب چکنی۔ سفید چندن مصطگی ہر ایک دو ماشہ ۔ بنس۔
لوچن تین ماشہ ان سب کو باریک پیس کر منہ میں ڈالنے سے
چھالے جاتے رہتے ہیں۔ منہ سے پانی ٹپکنے کو بھی روکتی ہے
بانس کے چاول کبھی کبھی بانس کے اوپر ایک قسم کے نکلتے ہیں۔

چاول نکلتے ہیں۔ ان چاولوں کو پکا کر کھانے سے پیاس دور ہو جاتی ہے اور دست کے ساتھ جو خون آتا ہے وہ بھی بند ہو جاتا ہے:-

مال کنگنی!!

اسے سنسکرت میں جیوتشمی ماروواڑی میں مال کنگنی بنگالی میں لتافنکی گورکھی میں مال کنگنی انگریزی میں STAFFTRFE) کہتے ہیں:-

اس کی بیل ہوتی ہے۔ پتے گول اور کچھ نوکدار ہوتے ہیں۔ پھول:-

چھوٹے پانچ پنکھڑی والے اور گچھے دار ہوتے ہیں. پھل بھی گچھے دار چنے اور لینڈی کے برابر ہوتے ہیں۔ اس پھل کے درمیان لال رنگ کے چھ بیج ہوتے ہیں۔ اسکا بیج اور تیل کام میں لیا جاتا ہے:-

یہ گرم اور پسینہ آور ہے۔ اس کے استعمال سے منہ گنی۔ بدہضمی سفید داغ اور بادی کی بیماری۔ گٹھیا۔ ملیریا تاپ اور مرگی کی بیماریاں جاتی رہتی ہیں۔ اس کے تیل کے لگانے سے سفید داغ کی بیماری دور ہو جاتی ہے. کم عقل والے اگر اسکے تیل کو چھ چھ بوند تھوڑا عرصہ تک لیتا رہے تو اس کی عقل بڑھ جاتی ہے۔

ایکھ:-

اسے سنسکرت میں اکھشو ماروا ڑی میں ونس ہندی یکھ گنا۔پونڈا
بنگالی میں کشیر۔گودکھی شرڑی۔فارسی میں نیشکر اردو میں گسمس ثمسکر
انگریزی میں شوگر کین (SUGERE AN) کہتے ہیں:-

اس کا رس چوسنے سے پتھری ٹکڑے ٹکڑے ہوکر نکل جاتی ہے
چھاتی کے درمیان کی خرخراہٹ جاتی رہتی ہے کلیجے کی جلن دور ہو جاتی ہے

اٹھارہ خربوزہ

اس کو کھانا سے تھو کنے کے ساتھ خون آنے کو روکتا ہے دکھی
گھبراہٹ جاتی رہتی ہے اسکا پانی داد پر لگانے سے داد جاتی رہتی ہو
پھیل آتشک کو کھو دیتا ہے اسکا اچار کھانیسے تاپ تلی جاتی رہتی ہے

گاجر

اسے سنسکرت میں گرجن ہندی مارواڑی بنگالی میں گاجر فارسی میں

یوک الادویہ میں جزر انگریزی کیریٹ روٹ کہتے ہیں

کچی گاجر کھانے سے پسلی کا درد اور جلندھر جاتا رہتا ہے اس کے
ہرے پتے کھانے سے بھوک شکتی بڑھتی ہے۔ جگر یہ کسی جگہ خون جم
گیا ہو۔ تو اس کے پتوں کو جوش دے کر اس جگہ پر پڑا دینے سے خون
پگھل جاتا ہے۔ سرکہ میں اس کا اچار ڈال کر کھانے سے تلی جاتی
رہتی ہے۔ شہد کے ساتھ اس کا عرق کھانے سے نشہ جاتا رہتا ہے۔
گاجر کو بھون کر شکر کے ساتھ کھانے سے پنڈلیوں کی اینٹھن جاتی

رہتی ہے۔ گاجر کے بیج اور پتوں کو پیس کر لگانے سے کسی جانور کے کاٹے کو آرام ہو جاتا ہے۔ گاجر کے نیچے سے پولی کر کے شلغم کے بیج مولی کے بیج بھر کر اسکا منہ بند کر کے آگ میں پکا کر کھانے سے گردے اور مثانے کی پتھری جاتی رہتی ہے اور پیشاب جاری ہو جاتا ہے

ادرک
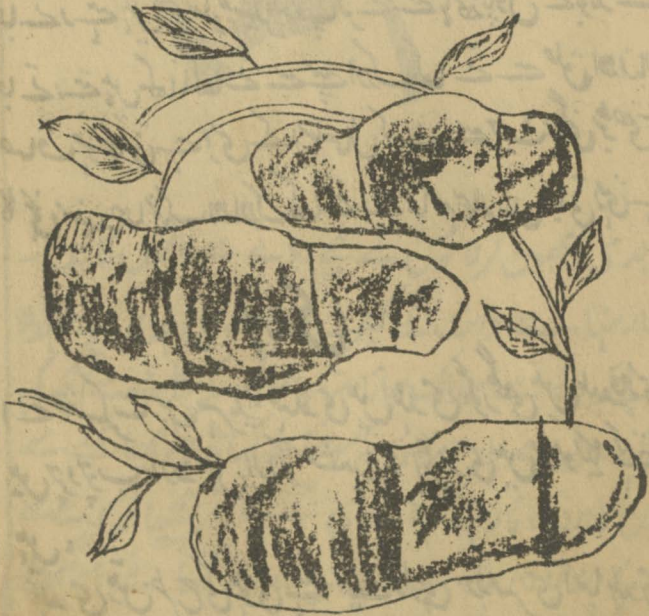
اسے سنسکرت میں آردرک سہندی میں ادرکھ ملیواڑی اور گورکھی میں آلیگو آدو۔ انگریزی میں جنجر روٹ کہتے ہیں:

یہ خشک اور تر زمین میں ہوتا ہے۔ اس کے پتے چھوٹی الائچی کے برابر ہوتے ہیں اس کے قند کو ادرک کہتے ہیں اسمیں پھل اور پھول نہیں ہوتے سوکھی ہوئی ادرک کو سونٹھ کہتے ہیں:-

ادرک کو جلا کر اس کی راکھ کو آنکھ میں لگانے سے جالا اور دھندکا جاتے رہتے ہیں۔ اسکو ہیسکر لیپ کرنے سے ہاتھ پاؤں کے لونڈے جاتے رہتے ہیں کھانا کھانے سے پہلے ادرک کھانے سے حلق اور زبان صاف ہو جاتی ہے اسی کے استعمال کرنے سے جٹھراگنی بڑھتی ہے کانجی سنیدھا نمک اور ادرک کھانے سے تمام بیماریاں جاتی رہتی ہے

ہلدی

اسے سنسکرت میں ہریدرا۔ ہندی میں ہلدی گورگھی میں ہلدیٖ فارسی میں چرد چوب۔ اردو میں اردکو شسیتر د۔ انگریزی میں ٹرموریکا کہتے ہیں:

ہلدی تین طرح کی ہوتی ہے۔ ایک دیسی۔ دوسری آنبا ہلدی تیسری دارو ہلدی:

ہلدی کو بھون کر دانتوں کے نیچے دبانے سے دانتوں کا درد جاتا رہتا ہے۔ دانت کے کیڑے مر جاتے ہیں۔ ہلدی۔ چونہ۔ شہد ملا کر لیپ کرنے سے سوزاک جاتا رہتا ہے۔ گھسکر لگانے سے آنکھ کی نظر بڑھ جاتی ہے۔ ہلدی بھون کر سونٹھ اور کھانڈ ملا کر پھانکنے سے جوڑوں کا درد جاتا رہتا ہے۔ ہلدی کے پتے بستر پر بچھا کر سونے سے جسم کا درد جاتا رہتا ہے۔ ہلدی کے لڈو کھانے سے گٹھیا کا درد بھی کافور ہو جاتا ہے:

انجیر

اسے سنسکرت ہندی اور گورمکھی میں انجیر بنگالی میں انجیر پیارا اردو میں تین۔ انگریزی میں فیگٹی (FIGTEE) کہتے ہیں۔

انجیر کو زیرے کے ساتھ کھانے سے دمہ۔ کھانسی۔ تاپ تلی کا سوجنا سینے کا درد۔ گردے کا کمزور ہونا اور بوند بوند کو آنے سے روکتا ہے۔ اس کا لیپ کرنے سے پھوڑے پھوڑے وغیرہ جاتے رہتے ہیں۔ انجیر اور اخروٹ ملا کر کھانے سے کسی زہریلے جانور کے کاٹے

ہوئے کا زہر اُتر جاتا ہے۔ ایک انجیر اور تین ماشہ شورہ کھانے سے
موتر نالی کھُل جاتی ہے۔ انجیر کا رس نچوڑ کر کان میں ڈالنے سے
بھنبھناہٹ اور خارش جاتی رہتی ہے۔ انجیر کے دودھ کا سرمہ لگانے
سے موتیابند جاتا رہتا ہے۔ چنبل پر چاقو سے تراش کر انجیر کا دودھ
لگانے سے چنبل جاتی رہتی ہے۔ انجیر کے پتوں کا کاڑھا لیکر آنکھیں
دھونے سے پلکوں کا بھاری پن لاگی اور خارش جاتی رہتی ہے۔ بورے
درمنی اور انجیر پیس کر مالش کرنے سے چھیپ اور سفید کوڑھ کے داغ۔
مٹ جاتے ہیں اگر بتولا کاٹ کھائے۔ تو انجیر اور ہینگ کھانے سے اس
کا زہر اُتر جاتا ہے اگر ہڈی چور چور ہوگئی ہو۔ تو خشخاش کے پتے اور انجیر
پیس کر لگانے سے ہڈی کا چورا باہر نکل جاتا ہے۔ انجیر کے دودھ میں
روئی بھگو کر دانت کے نیچے رکھنے سے دانت کی درد اور کیڑا مر جاتا ہے
چربی اور انجیر لگانے سے داغ جاتا رہتا ہے انجیر کو دودھ میں
ڈالکر کھانے سے سردی مٹ جاتی ہے۔ اُبلتا ہوا دودھ اگر انجیر کی
لکڑی سے ہلایا جائے تو پھٹ جاتا ہے۔

اجوائن

اسے سنسکرت میں جوانی - مارداڑی میں آوا، ہندی میں اجوائن بنگالی میں جمانی گورمکھی میں اجموا- فارسی میں نانکھواہ اردو میں کین انگریزی میں اوکپلانٹ کہتے ہیں:-

اس کی پاترا ۲۰ سے ۶۰ گرین تک ہے، یہ گرم بات ناشک اور دیپن ہوتی ہے:

بد ہضمی اور سول میں اس کا استعمال کیا جاتا ہے پیٹ میں درد ہوتا ہے - تو اجوائن اور سنچل نمک کی پھکی دینی چاہیئے اجوائن-

کا تیل نکلتا ہے۔ اس کی گولی ایک سے تین پونڈ تک ہے۔ تیل کا کچھ حصہ اڑ جاتا ہے اور جو نیچے رہ جاتا ہے وہ اجوائن کا پھول اور اجوائن کا۔ پانی رہ جاتا ہے۔ اجوائن کا تیل پیپر منٹ اور کپور تینوں کو ملا کر شیشی میں ڈالکر اس عرق میں سے دو بوند پانی میں ڈالکر پینے سے پیٹ کر درد ہیضہ بخار وغیرہ روگ جاتے رہتے ہیں :-
بچھو اور بھڑ کے کاٹے ہوئے پر اس عرق کو لگانیسے آرام ہو جاتا ہے اسی عرق کو میٹھے تیل میں ملا کر لگانیسے درد ہٹ جاتا ہے :-
چھ ماشہ اجوائن پھانکنے سے استری دھرم جاری ہو جاتا ہے بدبو اور پیٹ کی گرمی نکل جاتی ہے :-

بال چھڑ

اسے ہندواڑی۔ بنگالی۔ سنسکرت میں اڈاماسا گور لکھی ہیں اڈاما سے بال چھڑ انگریزی میں سپکنا ئی (SPIK CNAIE) فارسی میں سنبل ہندا کہتے ہیں :-
یہ پہاڑی زمین میں ہوتا ہے اس کی جڑ پر دھوسرے رنگ کے روئیں ہوتی ہیں پھول گلابی رنگ کے گچھے دار ہوتے ہیں :-
انگریز ڈاکٹر جٹا ماسی کے گن انگریزی دوا بالیرین کی مانند ہوتے ہیں :-

اسکی جڑ کچھ کڑوی ہوتی ہے۔ اسکا تیل نکال کر بالوں پر لگاتے ہیں جس سے دماغ میں طاقت۔ سر کا درد۔ زکام۔ میں فائدہ پہنچتا ہے۔ اس سے بال بھی بڑھتے ہیں۔ جٹا ماسی کو پیسکر آٹے کے ساتھ گوندکر لگانے:

سے گالوں کا زنگ صاف ہوجاتا ہے۔ سرے دھنیا کے پانی کے ساتھ پیسکر آنکھ کی پلکوں پر لگانے سے پلک جم جائیں گے۔ جٹا ماسی کو لاجو کیساتھ پیسکر لگانے سے آنکھ کا ناخون بند ہو جاتا ہے۔ جٹا ماسی کے کاڑھے میں آٹا گوندھ کر بالوں پر لگانے سے بال کالے اور لمبے ہو جائیں گے۔ جٹا ماسی کو باریک پیسکر پوٹلی باندھ کر سینکنے سے گردے کا درد جاتا

رہتا ہے:

برہم ڈنڈی

اسے سنسکرت مارواڑی گجراتھی ہندی میں برہم ڈنڈی کہتے ہیں
انگریزی میں ٹریکو ڈیسمس گلیبرنیا کہتے ہیں:-

اس کے پتے اور شاخوں پر کانٹے ہوتے ہیں
یہ بلغم اور سوجنے کو دور کرتا ہے۔ اسکا کاڑھا کر کے پینے سے جلد کی
بیماریاں جیسے کھجلی چنبل وغیرہ دور ہو جاتی ہیں:-

آکاش بیل

اسے سنسکرت میں آکاش ولی. ہندی سارووا اور تاگر آکاش بیل کہتے ہیں. گورکھی میں امربیل. فارسی اُردو میں انبتن. انگریزی میں۔ کسکیوٹری ریلیے کہتے ہیں :۔

آکاش بیل ڈورے کی طرح اپنے پاس والے پیڑوں پر ڈالی جاتی ہے. اسکا رنگ پیلا ہوتا ہے. پتے بہت باریک اور نارنگ کی مانند کچھ کچھ پیلے ہوتے ہیں. اسکا پھل مفید ہوتا ہے جس سے پانی میں جھنگ مارتی ہے. اسکی جڑ نہیں ہوتی اور جس درخت پر پھیلتی ہے اس کو سکھا دیتی ہے :۔

(۱) آکاش بیل کا کاڑھا دستاور ہے اور مرگی کی بیماری کے:

لئے بہت فائدہ بخشتا ہے:

۲) منکے کے ساتھ اس کو کاڑھ کر پینے سے پیٹ کے کیڑے نکل جاتے ہیں:

۳) گلقند کے ساتھ کاڑھا کر کے پینے سے سر کی درد و دیگر امراض دور ہو جاتے ہیں:-

۴) پھٹے ہوئے دودھ کے ساتھ کاڑھا کر کے پینے سے ہاتھ۔ پاؤں کے بوننے اور سُن ہو جانے کو دور کرتی ہے۔ زیادہ دھیان رکھنے کی یہ بات ہے کہ یہ کوٹنی نہیں چاہیئے۔ کوٹنے سے اسکا اثر جاتا رہتا ہے اس کے ٹکڑے کر کے پوٹلی میں باندھ کر ساد ھارن کاڑھی جاتی ہے

باندا

اسے سنسکرت میں بندا۔ بنگالی میں باندھوا۔ گورمکھی میں بانڈو۔ انگریزی میں کورنتھس یوگی فولتھیس کہتے ہیں:-

بندال ایک قسم کی گھاس ہے۔ جو درختوں کی ڈالیوں پر اگ آتی ہے زمین میں اس کی جڑ نہیں ہوتی۔ اس کے پتے زیتون کی صورت کے اور گس سے ہوتے ہیں۔ اس کا پھول اور بیج ہوتا ہے۔ اس کا فائدہ اس درخت کی مانند ہوتا ہے۔ جس پر وہ لگتی ہے
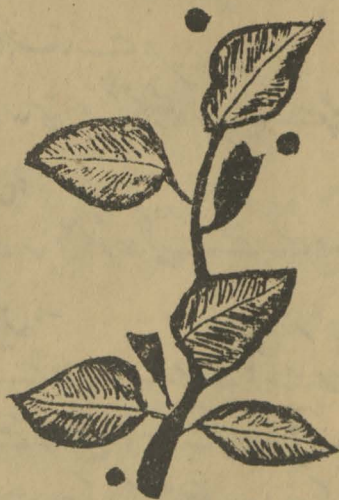
بنداں کو انجیر کے ساتھ کاڑھ کر پینے سے تھوکنے میں خون آنا اور چھاتی کی
رگ کھل جانے کو فائدہ دیتا ہے۔ اس کے سوکھے پتے کو جلا کر سر کی داد
کو نمک سے دھو کر درد پر ٹبر کنے سے درد مٹ جاتی ہے۔ جو بنداں بوٹی
کے درخت پر ہوتی ہے اس کی ٹہنی کمر پر باندھنے سے بواسیر جاتی رہتی ہے۔ اس کی
لکڑی جلا کر اور نمک ملا کر کھانے سے بھی بواسیر دور ہو جاتی ہے۔ سورج
نکلنے سے پہلے اتوار کے دن اسے کمر سے باندھنے تو خون کے
دستوں اور بواسیر کو فائدہ ہوتا ہے۔ انار کے درخت یا بیل

یعنی جو کسی درخت پر جو بندال لگتی ہے اُسے دودھ کے ساتھ۔ گاڑھ کر جیسوا اہونے سے بعد تیرہ دن تک استری کو پلانے سے وہ گربھ دتی ہو جاتی ہے:۔

کنیر

اسے سنسکرت میں کرویر۔ ہندی کنیر بنگالی میں کردمی۔ اردو اور پنجابی کھنیر۔ فارسی میں کہ۔ کہتے انگریزی میں سمبول اہیر کہتے ہیں:۔

کنیر اپنے پھولوں کے رنگ کے مطابق سفید۔ لال۔ پیلی اور گلابی چار قسم کی ہوتی ہے۔ اس سے گھوڑا مر جاتا ہے۔ پلنگ کی گانٹھ پر کنیر کی چھال کا لیپ کرنے سے گانٹھ بیٹھ جاتی ہے۔ اس کے پتے کا رس کر تر پڑا کرنے سے ٹانگ کا درد دور ہو جاتا ہے۔ اسی کاڑھے سے منہ دھونے سے آنکھوں کی لالی اور کھجلی جاتی رہتی ہے۔ کنیر کے سوکھے ہوئے پتوں کو جلا کر پرانے زخموں پر بُرکنے سے زخم سوکھ جاتا ہے پتے اور چھال کو کاڑھ کر اس پانی کو گھر میں چھڑکنے سے دیمک بچھو سانپ کیڑے بھاگ جاتے ہیں کنیر کی چھال۔ افیم اور بادشنگ کیساتھ پیسکر سر پر لگانے سے سر کا درد اور پرانے زخم جاتے رہتے ہیں۔ کنیر کے پھولوں کو چالیس دن تک میٹھے تیل میں ڈالدے۔ جب پھول گل جائیں تب اسمیں اتنا ہی زیتون کا تیل اور ملا دیا جائے اس کے لگانے سے کوڑھ سفید داغ اور پھوڑوں کا درد جاتا رہے گا۔ اس تیل کو آدمی اندری پر لگائے۔ تو سستی نامردی جاتی رہتی ہے:

نسخہ

سفید کنیر کی جڑ ۱۰ تولہ لیکر دس سیر دودھ میں کاڑھ دیوے اچھی طرح۔ گرم ہونے پر چھان کر جما دے۔ پھر اس دہی کو بلا کر گھی نکال لے جس کو سستی ہو گئی ہو۔ اسے پان پر لگا کر کھلا دے۔ جس ناک

کمزور ہو گئی ہو اسے ایک رتی مکھن میں ملا کر کھلا دے اور اسی گھی کا۔ مالش کرے اوپر سے پان باندھ دے:- اگر پھسی دکھائی دینے لگے تو سو بار کا دھلا ہوا گھی چپڑ دے۔ گڑ تیل کھٹائی کھانا چھوڑ دے۔ جو افیم کھاتا ہو اسے ایک ایک رتی صبح شام دینے سے افیم کی عادت جاتی رہتی ہے

ہڑتال اور شنگرف بھسم کرنے کا طریقہ

پیلی کنیر کے دودھ میں تولے شنگرف یا ہڑتال پانچ دن تک کھرل کرلے۔ پھر ٹکیاں بنا لیوے۔ پھر کنیر کے پتوں کو پیس کر لوٹی بنا کر اس لوٹی میں اوپر والی ٹکیاں رکھ دے۔ پھر ارلی کی چھال ہانڈی میں آدھی بھر کر پھر دہی راکھ ہانڈی کے منہ تک بھر دے۔ راکھ کو خوب داب داب کر بھرے جس سے سانس نہ نکلنے پاوے۔ پھر اُسے چولہے پر چڑھا کر چار پہر تک آگ دے تو بھسم ہو جائے گی۔ اس بھسم سے کوڑھ تیجاری ادھرنگ والے کو آدھ چاول کے برابر خوراک دیویں۔ گڑ تیل۔ کھٹائی سے پرہیز کرے۔

املی

اسے سنسکرت میں تنتڑ۔ ہندی املی۔ بنگالی میں تنتیل۔ مارواڑی میں
چینچ۔ گورمکھی میں آنولی۔ انگریزی میں ٹیمورا لنڈر TAMORI INDA کہتے ہیں

املی کا درخت بہت بڑا ہوتا ہے۔ اور ہر جگہ پایا جاتا ہے۔ اس کے پتے
چھوٹے چھوٹے اور ٹہنی میں برابر لگے ہوتے ہیں اس کے پھول سفید اور
لال ہوتے ہیں۔ پھول چمکدار ہوتے ہیں اسکے پھلوں کو کتارے کہتے
ہیں۔ کچے کتارے کھٹے ہوتے ہیں۔ پکنے پر کچھ لذیذ ہوتے ہیں:
املی کے پتے۔ پھل۔ بیج اور چھال سب کام آتے ہیں۔ اور سوکھی ہوئی
چھال جلا کر آگ سے جلی ہوئی جگہ پر پہلے ناریل کا تیل لگا کر اس پر برک

دے۔ جلی ہوئی جگہ سوکھ جائیگی۔ املی کی سوکھی ہوئی چھال گھِسکر لگانیسے
لکڑی کا پھیلنا جاتا رہتا ہے۔ املی کے بیج کو تلکر اور اس کے برابر کھانڈ ملاکر
ایک تولہ روزمرہ سویرے دودھ کے ساتھ پھنکے تو پرمیہہ دور ہو جائے
کسی جگہ پر بچھو یا بِرّ نے کاٹا ہو تو اس کے بیج کو کچھ گھِسکر چیپا دیوے۔ تو
زہر دور ہو جاتا ہے۔ املی کے پھولوں کو باریک پیسکر لیپ کرنے سے آنکھ
کی لالی جاتی رہتی ہے۔ کتاروں کو پانی میں بھگوکر رات بھر رہنے دے
سویرے ہی اوپر سے پانی اتار کر کھانڈ یا نمک ملاکر پینے سے تپ کا بخار
سوزاک جی کا متلانا۔ اور چھاتی کی جلن جاتی رہے گی۔ اس کو آلو بخارے کیساتھ
بھگوکر پینے سے دست صاف ہو جاتا ہے۔ اس سے لو کا لگنا دور ہو جاتا ہے:۔

شنگرف پھوٹ نکلنے کی دوا

اگر کسی شنگرف پھوٹ نکلا ہے تو املی اور مولی کے پتوں کے رس
کو ملاکر لیپ کرے۔ اور سات آٹھ دن ۵ تولہ مولی کا رس ۶ ماشہ کلونجی اور
ایک ماشہ انار کا چھلکا پیوے۔ تو شنگرف کا زہر اتر جاتا ہے:۔

ہڑتال پھونکنے کا طریقہ

ایک تولہ ہڑتال کو آک کے دودھ میں بھگو دے پھر املی کی راکھ آدھی ہانڈی میں بھر کر بیچ میں ہڑتال رکھ کر اوپر سے املی کی راکھ ہانڈی کے منہ تک داب دابکر بھر دے اور چولہے پر رکھ دے اور چار پہر تک اسکے نیچے آگ جلا دے۔ تو ہڑتال بھسم ہو جائے گی:۔

کانچ نکلنے کی دوا

املی کے بیجوں کا آٹا ایک تولہ گئو کے دہی میں ملا کر کھانے سے کانچ نکلنا بند ہو جاتا ہے:۔

کھانسی کی دوا

املی کے پتوں کے کاڑھے میں ہینگ اور سفید ھا نمک ڈالکر پینے سے کاس روگ اور کھانسی جاتی رہتی ہے:۔

بنگ بھسم کا طریقہ

رانگ کا تین بار گال کر گھی میں بجھا دے۔ پھر املی کے پتوں کی پوٹلی کے

بیچ میں رکھ دے اوپر لکھے طریقہ سے املی کی راکھ کے۔ بیج میں داب کر پھو لگنے سے رنگ نیلا ہو جاتا ہے:

آلو بخارہ

اسے سنسکرت میں آلوک، ہندی میں آلو بخارہ۔ مارواڑی میں بی ایروک گورکھی میں آلو۔ انگریزی میں چیپر سیین CHEPRYAVM کہتے ہیں:-

یہ ایک پھل آلو کی سی قسم کا ہوتا ہے۔ اور بخارا پرانت سے آتا ہے اس لئے اسے آلو بخارا کہتے ہیں۔ اور ذائقہ میں کھٹا ہوتا ہے اسکو۔ پانی میں ڈالکر پینے سے جسم کی جھلی اریت کا بخارا جاتا رہتا ہے:
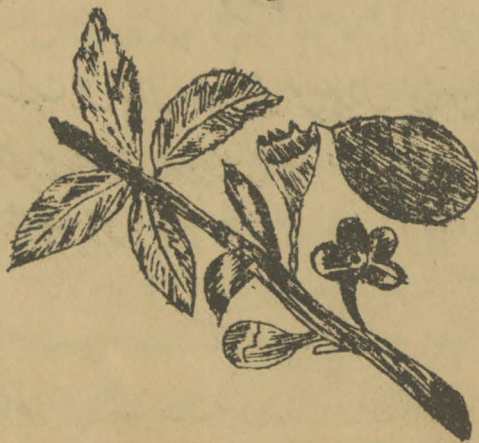
آلو بخارا۔ سفید زیرہ۔ پودینہ۔ سونٹھ۔ تربیج۔ منقہ۔ سفید دھا نمک۔

کالانمک۔ ان سب کو گلاب کے پانی میں پیسکر چٹنی تیار کرے۔ اسکے کھانے سے جی مچلنا۔ بمن ہونا۔ پیٹ کا درد۔ جلابوں اور دیگر ہیضہ کو بہت ہی فائدہ مند ہے۔ صرف آلو بخارا کو گلاب کے پانی میں ڈالکر پینے سے بھی بہت فائدہ مند ہے:۔

مونگا

اسے سنسکرت میں پروَل۔ مارواڑی میں پردل۔ پوچھیں۔ ہندی میں مونگا فارسی میں مرجان۔ اُردو میں بسود۔ انگریزی میں ریڈ کورنل (REDCORL) کہتے ہیں:۔

مونگے کی بیل سمندر میں ہوتی ہے۔ اور صبح کے سورج کی مانند چمکتی ہے۔ کسوٹی پر گھسنے سے بھی یہ بیل اپنی چمک اور رنگ کو نہیں چھوڑتا ہے۔ مونگے کو ببول کے گوند میں پیسکر کھانے سے بواسیر کا خون اور تھوک کا خون اور دیگر زخم اور پیشاب کا جلن سے آنا ان سب بیماریوں کو فائدہ پہنچاتا ہے۔ مونگا کو جلا کر آنکھوں میں لگانے سے گکرے آنکھ سے پانی بہنا۔ آنکھ کی کھجلی اور آنکھوں کا بھاری ہونا ان سب کو فائدہ دیتا ہے۔ اور نظر کو بڑھاتا ہے:-

مونگے کو بلاساں کے تیل میں گھسکر کان میں ٹپکانے سے بہرہ پن اور کان کی کھجلی جاتی رہتی ہے۔ مونگے کی بھسم کوڑھ اور دمہ کو بہت فائدہ دیتا ہے۔ اگر بچے کو مرگی آتی ہو تو مونگے کو لال گرم کرکے اس کے سر پر لگا دیجیے۔ اسکو بچوں کی گردن میں باندھنے سے نظر بد سے محفوظ رہتا ہے۔ مرگی والے آدمی کی گردن میں باندھنے سے بھی بہت فائدہ ہوتا ہے

مونگے کی بھسم کا طریقہ

مونگے کی جڑ کو گھوری کے رس میں ۲۱ بار بجھا کر کورے سکورے میں رکھکر مٹی کر کے آگ میں رکھ دیں۔ بھسم ہو جائے گی۔ اس کی گولی دوا تی پانی کیسا تھ دی جاتی ہے

آک

اسے سنسکرت میں ارک. ہندی میں آک. مدار. بنگالی میں اکرزگود رکھی میں آکڑو۔ انگریزی میں جائنٹسکینگ کھالوبرٹ کہتے ہیں :-

آک دو طرح کا ہوتا ہے. ایک سفید پھولدار، دوسرا لال پھولدار یہ جنگل اور ریت میں پیدا ہوتا ہے :-

آک کا ہر ایک حصہ کام میں آتا ہے ہلتے ہوئے دانتوں نکالنا ہو تو آک کے دودھ کی ایک بوند لگانے سے نکل جائے گا۔ آک کے پتوں پر میٹھا تیل لگا کر سینک کر باندھنے سے گنٹھیا کا درد جاتا رہتا ہے۔ جو کان میں چپکا چلتا ہے۔ تو آک کے پتوں کے رس کو کان میں ٹپکانے سے چپکا بند ہو جاتا ہے۔ آک کا پھول اجوائن اور تھوڑی سی افیم ملا کر گولی بنا کر دینے سے دمہ اور پھیپھڑے کا سنسناہٹ جاتا رہتا ہے۔ آک کی جڑوں کو سایہ میں سکھانے۔ اور پیس کر رکھ چھوڑے۔ انمیں سے ایک رتی بھر گڑ میں ملا کر دینے سے سردی کا بخار جاتا رہتا ہے۔ نوشادر۔ سفید زیرہ۔ کالی مرچ۔ سیندھا نمک۔ جوکھار کا نمک۔ ہر ایک تین ماشہ آک کے پھول دو تولہ انکو پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنا دیں۔ بہت درد ہوتا ہے۔ تو دو گولی گرم پانی کے ہمراہ کھلا دے۔ جو ہیضہ ہوا ہو۔ تو یہ گولی گلاب کے پانی سے دے۔ اس سے کھانا ہضم ہو جاتا ہے۔ اور سب بیماریوں کو فائدہ دینے والا ہے :

بادام

اسے سنسکرت میں باتاو۔ سندھی میں مارواڑی بگورکھی۔ فارسی بادام۔ انگریزی میں آسٹورلڈ (ALMOND) کہتے ہیں:

بادام دو طرح کا ہوتا ہے۔ ایک کڑوا اور میٹھا۔ کڑوا بادام کھانے سے پتھری کی بیماری دور ہو جاتی ہے۔ تین ماشہ گولی شہد میں ملا کر کھانے سے باؤلے کتے کے کاٹے ہوئے کا زہر جاتا رہتا ہے۔ پھیپھڑے کی سوجن اور سوکھی کھانسی کو فائدہ دیتا ہے۔ میٹھے بادام سے دردِ

اور جلن پیشاب کی جاتی رہتی ہے. بادام کا تیل سر پر لگانے سے۔ تکلیف دور ہو جاتی ہے. اور سر کی خشکی جاتی رہتی ہے۔ بادام کے چھلکے کی راکھ مصطگی. کالی مرچ. نمک ملا کر پیس لے۔ اس کو دانتوں پر ملنے سے دانتوں کا درد اور بادی کا خون نکلنے سے بند ہو جاتا ہو ہلتا ہوا دانت مظبوط ہو جاتا ہے:

کیلا

اسے سنسکرت میں کدی. ہندی نبگالی میں کیلا. گورکھی میں کلیا انگریزی میں پلان ٹین (PLANTAIN) کہتے ہیں:۔
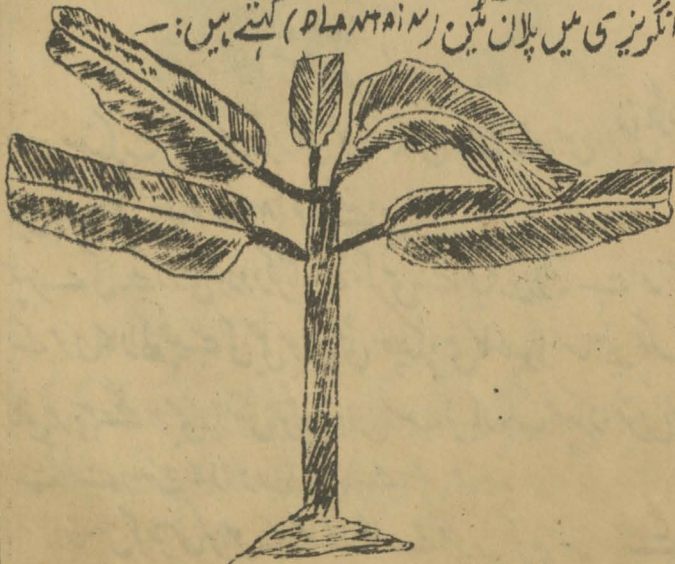
یہ کئی طرح کا ہوتا ہے۔ اسکا پکا ہوا پھل کھانے سے دیرج بڑھتا ہے
چہرے کا رنگ چمکنے لگتا ہے۔ دل خوش ہو جاتا ہے۔ لیکن مند اگنی۔
والے آدمی کو اس کا کھانا فائدہ مند نہیں۔ یہ ثقیل ہوتا ہے۔ صبح کیلئے
کی گہر میں ایک تولہ شورہ۔ چھ ماشہ نوسادر ملا کر کھانے سے تاپ تلی
جاتی رہتی ہے شہد کے ساتھ کھانے سے جسم میں طاقت آتی ہے اور
سنگھم سکتی بڑھتی ہے۔ کیلے کی جڑ کا عرق پینے سے پیٹ کے کیڑے مر
جاتے ہیں۔ کیلے کا پانی پینے سے نشہ اتر جاتا ہے کاٹے ہوئے پر
لگانے سے زہر دور ہو جاتا ہے:۔

انناس

اسے سنسکرت۔ ہندی گورکھی میں انناس۔ مارواڑی میں۔ انگریزی
میں پائن ایپل (PINEAPPLE) کہتے ہیں:۔
چہرے کی بے رونقی کو دور کرتا ہے۔ گرمی کے بخار کو روکتا ہے انناس
کے پتوں کا راکھ چولہے کی جلی ہوئی مٹی۔ پھٹکڑی کا پھولا۔ سانبھر نمک
کالی مرچ۔ گلے ارمنی۔ ہنس لوچن۔ ان سب کو بار یک پیسکر دانتوں پر
ملنے سے دانت کا درد جاتا رہتا ہے:۔
انناس کو تراش کر اس کے کالے بیجوں کو جیا تو سے

نکال ڈالے۔ پھر ٹکڑے ٹکڑے کر کے پانی میں ابال کر صاف کر کے کھانڈ کی چاشنی کر کے اس میں ڈال دے۔ سات دن بعد کام کے لائق ہوجاتا ہے۔

بول

اسے سنسکرت۔ مارواڑی بنگالی میں بالے بیبر آبُل۔ جابول۔ گورکھی میں ہیرا بول انگریزی میں ممئی (MYRIHA) کہتے ہیں

بول ایک قسم کا گوند گوگل کی مانند ہوتا ہے۔ عربستان سے آتا ہے بول کے سونگھنے سے سر کا درد جاتا رہتا ہے۔ چھینک آتی ہے۔ اس کے کھانے سے استریوں کا رتو دھرم جاتا رہتا ہے۔ آموم اور کڑوے کٹھ کے ساتھ ملیں بوتی کر کے لیپ کرنے سے گردے کا

درد جاتا رہتا ہے۔ دو ماشہ کھا لینے سے پیٹ کے کیڑے مر جاتے ہیں۔ اور مروڑ اجابا رہتا ہے۔ اور زہر دور کرتا ہے کسی کو دست زیادہ آتے ہیں تو گلاب کے ساتھ کھانے سے جاتے رہتے ہیں۔

افیم

اسے سنسکرت میں آئیفین ہندی میں افیم۔ مارواڑی میں آنو۔ گورمکھی میں آفین فارسی میں افیون۔ اردو میں لمبے خشخاش۔ اردو میں اوپین کہتے ہیں۔

افیم کا چھلکا پیس کر کھانے سے سر کا درد جاتا رہتا ہے۔ مکھن اور گلاب کے ساتھ افیم کی پھلی کا جوش دے کر آنکھ کو دھونے سے آنکھ کی لالی جاتی رہتی ہے۔

افیم کی پھلی کے نیچے ایک جھلی ہوتی ہے۔ اس کو پینے سے تھوک کے ساتھ خون آنا بند سوکھی کھانسی اور پرانے بخار کو فائدہ بخشتا ہے افیم کی پھلی سونگھنے سے نیند آجاتی ہے۔ اس کے ڈیڑھ تولہ بیج کھانے سے نشہ آکر نیند آجاتی ہے۔ گل روغن کے ساتھ افیم کو گھس کر کان کا درد جاتا رہے گا۔ اور اس کو سوجن جاتی رہتی ہے۔ گل رمنی پھٹکڑی کیسر افیم کی پھلی کی ٹوپی جو کہ آٹے کے ساتھ پیس کر ملنے سے پتی نشٹ ہو جاتی ہے۔

افیم کے بیجوں کو خشخاش کہتے ہیں۔ ان میں سے تیل نکالا جا سکتا ہے اس میں سے تیل نکال کر ملنے سے سر کا درد جاتا رہتا ہے۔

پھٹکڑی اور پھلی کی ٹوپی کو اس کے برابر بھنگ ٹکیا بنا کر کھانے سے پیٹ کا درد جاتا رہتا ہے۔

عام زہر

دست اور ہیضے میں عام زہر کا استعمال کیا جاتا ہے اس کا طریقہ جائفل۔ لونگ۔ افیم شنگرف اور کپور ان کو جل کے ساتھ گھوٹ کر

دوائی کی گولی بنا دیں۔

گرہنگ پاٹ رس

جائفل۔ سہاگہ شدھ کیا ہوا۔ الجھرنگ۔ دھتورے کے بیج ہر ایک برابر
ان کو بڑھیان کے رس میں گھوٹ کر گولیاں بنا دیں۔ یہ پرانے دست اور
سنگرہنی میں بہت فائدہ دیتا ہے۔ اس سے آم اور پھول بگٹ اگد کے
روگ جاتے رہتے ہیں۔ دہی اور چاول کا استعمال کرنا۔

نیند لانے کی دوا

افیم کے تیل کو ماتھے پر ملنے سے نیند آتی ہے اور سر میں طاقت رہتی ہے

آنکھ کی بیماریوں کی اعلیٰ دوا

افیم اور نرملینی کا لیپ کرنے سے آنکھوں کی پلکوں کے اوپر سوجن اور
سرخی جاتی رہتی ہے۔

دانتوں کی درد کی دوا

افیم اور نوشادر پیس کر دانت کے چھید میں رکھنے سے دانتوں کا

درد کم ہوجاتا ہے۔

درد سر کا علاج

افیم چار رتی۔ دو لونگ پیسکر گرم کرکے سر پر پتلا لیپ کرنے سے سردی۔ بادی کا سر درد جاتا رہتا ہے۔

نکسیر کی دوا

افیم اور کارد دونوں کو ایک برابر لے کر پیس ڈالے اس پانی میں سونگھانے سے نکسیر بند ہوجاتی ہے۔

زکام اور کھانسی کی دوا

بیجوں سمیت افیم کے چھٹانک بھر ڈوڈے کا کاڑھا کرکے چھان لے پھر اس میں ڈھائی چھٹانک بورا ڈالکر شربت بنالو اسمیں سے ہر روز تین تولہ پانی میں ڈالکر پینے سے زکام اور کھانسی جاتے رہتے ہیں۔

کمر کی درد کا علاج

آدھ تولہ پوست کے دانے پیسکر اتنی ہی مصری ملا کر پھکی دینے سے کمر کا درد کم ہوجاتا ہے۔

عام لوگوں کی بہتری کے لئے

جاوتری اور افیم ایک تولہ۔ کستوری ایکتولہ۔ کپور چوتھائی تولہ آنکو پیسکر کپڑ چھان کرلے۔ پھر اس کو پان کے رس میں گھوٹ کر دو دو گرین کی گولی بنا دو۔ ان گولیوں کے استعمال سے جسم میں طاقت اور چستی بڑھتی ہے۔ افیم۔ کھانسی۔ کف۔ ہچکی۔ مروڑ۔ دست۔ گربھ ستھان کا بند ہونا۔ رکت۔ شراب۔ سوتک کی بیماریاں۔ سندھی بات۔ سپھری کا درد کیلئے مفید ہے۔

ماپھریا افیم کے ست کو کہتے ہیں۔ افیم سے ماپھریا میں آٹھ گنی طاقت ہوتی ہے۔

کچنار

اسے کچنار ہیں کاشناد۔ بنگالی ہیں کانچن ماروار ہیں کیچن گورکھی ہیں کنچ نار۔ انگریزی میں بوہینا ہیرائے گریٹ کہتے ہیں۔

کچنار لال۔ پیلی اور سفید تین قسم کی ہوتی ہے۔ لال کچنار نیل سا رک اکسیر دھا بن ہوتا ہے۔ اور کف پت پھولا پھنسی گرمی روگ گنڈمالا۔ کشٹھ گدھبر نس کو رفع کرتا ہے۔

پیلی کچنار دہیمن و رال وپن اور پیشاب کا جلن سے آنا کف کو دور کرتا ہے
سفید کچنار۔ مدھر دل کمزور سانس کو آنے کیلئے اور گرمی کو دور کرتا ہے۔

کنٹھ مالا کے دور کرنے کی دوا

کچنار کی جڑ۔ چیتا۔ اڑوسا۔ ان کو پانی میں پیس کر سات دن تک لیپ کرنے سے کنٹھ مالا پھوٹ جاتی ہے۔ اسکا لیپ کرنیسے ہر قسم کے پھوڑے وغیرہ کیلئے آرام دہ ہے۔

منہ کے چھالوں کا علاج

اگر اپدنش کے باعث منہ میں چھالے پڑ گئے ہوں۔ تو کچنار

کے [illegible] پتے یا چھال تین ماشہ کتھا اور ایک ماشہ پھٹکڑی ان سب کو ۲ سیر
پانی میں ڈال کر ابالیں جب اچھی طرح کھولے تو دو تین ابال آنے پر اتار کر چھان
[illegible] نیم ٹھنڈا ہونے پر اس پانی کے کرلے کرے تو چھالے جاتے رہتے ہیں۔

گرڑ مالا کی دوائی

کچنار کی چھال کے کاڑھے میں سونٹھ کا چورن ملا کر پلانا چاہیئے جو داہ
ہوتے ہوتے کچنار کی چھال کا رس زیرے کا چورن اور کپور ملا کر دینا
چاہیئے۔

روپیہ بھسم کرنیکا طریقہ

کچنار کی چھال کو کوٹ کر ایک پیالہ میں رکھدے بیچ میں چاندی کا روپیہ
رکھکر شراب ڈال کر اکیس بار پھونکنے سے چاندی بھسم ہو جاتی ہے۔

سونا بھسم کرنیکا طریقہ

کچنار کا پھول یا چھال پیسکر اس میں چھ ماشہ گندھک ملا کر سونے
کی ڈلی کو درمیان میں رکھ کر شراب ڈال کر اکیس بار پھونکنے سے سونا
بھسم ہو جاتا ہے۔

سوجن پر لیپ

کچنار کی جڑ کو پانی میں گھس کر سندھی بات اور گرمی سے پیدا ہوئی سوجن پر لگاتے ہیں۔

پرمیہہ پر کچنار کا استعمال

کچنار کی کلی کو کھانڈ میں ملا کر دینے سے پرمیہہ کی بیماری جاتی رہتی ہے۔

سنگرہنی کی دوا

کچنار کی ہری اور سوکھی ہوئی کلی سنگرہنی پر دی جاتی ہے۔

منہ پکنے کی دوا

کچنار کی چھال کا کاڑھا کر کے کرلے سے منہ کا پکنا جاتا رہتا ہے۔

کچلا

اسے سنسکرت میں کاشسکہ ۔ مارواڑی میں کاجرا ۔ کچلا ۔ گورکھی میں جھرے کوچلا اردو میں کانز ۔ ٹھوٹلہ کلب کہتے ہیں ۔

یہ درخت ساہیادری کی پہاڑیوں میں کثرت سے ملتا ہے اسکے پھل پتے وغیرہ سب زہر سے بھرے ہوئے ہوتے ہیں ۔ اسکے بیجوں کو کچلا کہتے ہیں اس زہریلے درخت میں قدرت نے بہت سے گن ظاہر کئے ہوئے ہیں ۔

سردی کے بخار پر کچلا کی دوا

شدھ کیا ہوا کچلا ۳ حصہ ۔ لونگ ایک حصہ ان کو ادرک کے

رس میں کھرل کرکے ایک ایک رتی کی گولی بنا کر کے ساتھ دینے سے سردی کا بخار۔ عام سول منہ الگنی جاتے رہتے ہیں۔

سول کی دوا

بانال جنتر کرنے رابعہ کچلا کے بیجوں کا تیل نکالکر پانی میں لگا کر کھانے سے سول کی بیماری جاتی رہتی ہے۔

بدہضمی کی دوا

شدھ کچلا ایک رتی۔ اگر دو رتی۔ ان کا چورن شہد کے ساتھ کھانے سے بدہضمی کی ادھر منہ الگنی جاتے رہتے ہیں۔

طاقت مردمی کو قائم رکھنے کی دوا

کامی آدمی اس کے بیجوں کو کھانے کی مشق کر لیتے ہیں یہ کام کو بڑھانے والی ہے لیکن دراصل ٹھیک نہیں ہے۔

داد کی دوا

کچلا کا لیپ کرنے سے داد دور ہو جاتا ہے۔

گنٹھیا کے درد کی دوا

شدھ کچیلا۔ افیم اور کالی مرچ ان تینوں کو برابر حصہ لیکر دو دو رتی کی گولیاں بنائیں انمیں سے ایک گولی پان کے رس کیساتھ دینی چاہیئے اس سے باؤ کی بیماری جاتی رہتی ہے۔

سول دور کرنے کی دوا

ہڑ زنر پٹا۔ کچلا۔ ہینگ۔ گندھک۔ سہاگہ۔ ان سب کو برابر لیکر پانچ پانچ رتی کی گولیاں بنا دیں ان میں سے ایک گولی گرم پانی کیساتھ صبح کھانے سے سول سنگرہنی۔ اتی سار اور بدہضمی مند اگنی جاتے رہتے ہیں۔

مند اگنی کی دوا

شدھ پارہ۔ زہر گندھک۔ اجمود۔ زیرہ سفید۔ سجی کھار۔ جوکھار۔ چیتا سیندھا نمک۔ زیرہ سیاہ۔ سنچل نمک۔ بڑنگ۔ سمندر جھاگ۔ ترکٹا۔ ان سب دواؤں کے برابر کچلا ملا کر لیموں کے رس کے ساتھ کھرل کرلے اور کالی مرچ کے برابر گولیاں بنالے۔ ان میں سے ایک گولی ہر روز کھانے سے مند اگنی جاتی رہتی ہے اور ہاضمہ کو بڑھاتا ہے۔

کچلا شدھ کرنیکا طریقہ

کچلے کو تین گھڑ کے پیشاب بھگو دے۔ پھر پانی سے دھو کر پیس

دن پانی میں بھگو دے اس پانی کو ہمیشہ دوسرے دن بدلتا رہے۔ پندرہ دن بعد ان پھلوں کو گائے کے دودھ میں ابال لے پھر ان کو پانی سے دھو کر سکھا لے اس دودھ کو کہیں الگ گاڑ دے۔

اسگندھ

اسے سنسکرت میں اسگندھا ہندی میں اسگندھ۔ مارواڑی میں آسگندھ بنگالی میں اسباندھ گورکھی میں آسوندھ انگریزی میں ونٹر چیری کہتے ہیں۔
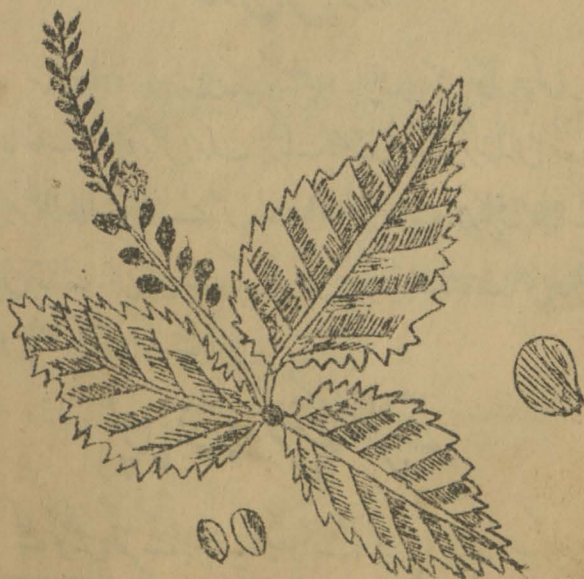
دیگر وجوہات

یہ کشب جاتی کا درخت سب جگہ ملتا ہے۔ اونچے سے اونچا دو ہاتھ بڑھتا ہے اسکے جڑ پتے پھل پھول چھال سب کام میں آتے اسکی جڑ کو اسگندھ کہتے ہیں گن۔ یہ رسائن دھاتو کو بڑھانے والی بل کو دینے والی۔ کانت کو بڑھانے والی۔ پوشک رواس کا سحر ہے۔ یہ بادی اور کڑوے منہ کو دور کرتی ہے۔ سوجن۔ کھجلی۔ وغیرہ کو دور کرتی ہے۔ اور سفید کوڑھ کو بھی فائدہ دیتی ہے۔

دھات کی دوا

اسگندھ اور پیپل کا کاڑھا کر کے کھانڈ۔ گھی اور شہد میں ملا کر پینے سے دھاتو کا ہلکا پن جاتا رہتا ہے۔ پرہیز۔ دودھ اور چاول۔

جسمانی طاقت بڑھانے کی دوا

گئو کے ایک سیر دودھ میں ۳ تولہ اسگندھ ڈالکر ابالنے سے پھر اسے چھانکر مصری ڈال کر پینے سے جسمانی طاقت بڑھتی ہے اس میں سے طاقت کے ذریعہ تھوڑی تھوڑی دینے کمزور بچے طاقتور ہو جاتے ہیں اور کمزوری دور ہو

جاتی ہے۔

اسوگندھ بادی گھی

پہلے اسگندھ کو چوگنے پانی میں ڈال کر کاڑھیں۔ چوتھائی حصہ رہنے پر اتار کر چھان لیں۔ اس کاڑھے میں اتنا ہی گھی اور دو گنا ڈالکر جوش دیں۔ اس کاڑھے کے پینے سے بچہ تندرست اور طاقتور ہو جاتا ہے۔

اسوگندھی چورن

دس تولہ اسگندھ اور اتنا ہی بدھارہ ان کا چورن کرکے چکنے برتن میں رکھ دیں۔ تھوڑے دن بعد ان میں سے چھ ماشہ دودھ کے ساتھ پھانکیں۔ اس کے استعمال سے استری کیساتھ بھوگ کرنے سے انسان کبھی نہیں ہارتا اور استری پر سنگھم کرنے سے بال سفید نہیں ہوتے پاتے۔

اسوگندھادی دھوپ

اسوگندھ۔ وگندی۔ کٹیری۔ پیپل۔ ان کو کوٹ کر گھی ملا کر گدا میں اسکی دھونی دینے سے بواسیر کا درد جاتا رہتا ہے۔

اسوگندادی تیل

تیل ۷ سیر۔ اسگندھ کا کلک ۱ سیر۔ اسگندھ کا کاڑھا ۵ سیر۔ دودھ آٹھ سیر اکٹھے شدھ کر کے تیل تیار کریں۔ اس کی مالش سے آدمی موٹا ہو جاتا ہے

اسوگندادی کاڑھا

اسگندھ۔ گلو۔ سناور۔ دس مول۔ کھیرنی۔ اڑوسا۔ کٹھ۔ پوکر مول۔ ان کا کاڑھا پینے سے سب جاتی رہتی ہیں۔

گربھ وتی استری کی دوا

اسگندھ کا کاڑھا پان کرانے سے گربھ وتی استری طاقتور ہو جاتی ہے اور بچہ طاقتور ہو جاتا ہے

بڑھاپا دور کرنے کی دوا

اسگندھ کے چورن کی پھکی لے کر اوپر سے دودھ پینے سے آدمی جوانی کے کام کرنے لگ جاتا ہے۔

نظر قائم رکھنے کی دوا

اسگندھ کا چورن۔ مٹھی کا چورن۔ آملے کے رس کے ساتھ پھانکنے سے نظر قائم رہتی ہے۔

سب بیماریوں کے دور کرنے کی دوا

اسگندھ اور گلو ایک تولہ پیسکر شہد کے ساتھ چاٹے اور گلو کے چھلکے میں ایک ماشہ گلو ست ملا دے۔

جلد کی بیماریوں کی دوا

تیل میں اسگندھ کاڑھ لیں۔ اس تیل کی مالش کرنے سے تمام جلد کی بیماریاں جاتی رہتی ہیں۔

گنڈمالا کے دور کرنے کی دوا

اسگندھ کی جڑ کو پیشاب میں پیسکر گرم کر کے لیپ کرنے سے گانٹھ بیٹھ جاتی ہے۔ اور پھوٹ جاتی ہے۔ اور سوجن جاتی رہتی ہے۔

ناروئے کی دوا

اسگندھ کی چھال کو تیل میں لگانے سے نارو اچھا ہو جاتا ہے۔

کمر کی درد کی دوا

اسگندھ اور کھانڈ برابر گھی میں ملا کر کھانی چاہیئے۔

گربھ قائم کرنے کا طریقہ

ماہواری خون کے بعد اسگندھ کے کاڑھے میں شدھ کیا ہوا گھی پانیسے ہنری گربھ دتی ہوجاتی ہے۔

ماہواری خون بھٹک کرنیکی دوا

چھ ماشہ اسگندھ اور اتنی ہی کھانڈ ملا کر پانی کے ساتھ پھانکنے سے منو کے وقت پلانیسے خون پڑنا بند ہوجاتا ہے۔

موتر بیماری کی دوا۔

اسگندھ کے بیجوں کو ٹھنڈے پانی کے ساتھ پھانکنے سے پیشاب صاف آجاتا ہے۔ اور اسکی ٹھنڈے پانی سے پھکی لینے سے پیشاب کی زیادتی ہوتی ہے۔

ابھٹو کی دوا

اسگندھ کے پتوں پر ارنڈ کا تیل چوپڑ کر پیٹھ پر باندھنے سے :

بہت فائدہ ہوتا ہے۔

دودھ جمانے کا طریقہ

اسگندھ کے بیجوں کو دودھ میں ڈالنے سے دہی جم جاتا ہے۔

ناشپاتی

اسے سنسکرت میں امرت پھل یا روچی اور انگریزی میں PEAR کہتے ہیں۔
اس کا پھل کھٹائی لئے ہوئے کچھ میٹھا ہوتا ہے اور دیر میں ہضم ہوتا ہے
اور وبرج بڑھانے والا اور ذائقہ دار ہوتا ہے۔ زیادہ عطار لوگ اسے
سیب کے مربے کے بدلے میں اسکا مربہ بنا کر دھاگے میں بیچ دیا کرتے
ہیں۔ ناشپاتی زیادہ کھانا اچھا نہیں ہوتا۔

مند اگنی کی دوا

ناشپاتی کے رس میں پیسی ہوئی پیپل ڈالکر پینے سے تپ سے پیدا
ہوئی مند اگنی مٹ جاتی ہے۔

رکت سار کی دوا

ناشپاتی کے شربت میں بیل گری یا آنیس ملا کر چاٹنے سے رکت
دور ہو جاتی ہے۔

رکتارس کی دوا

ناشپاتی کے مربے کے ساتھ ناگ کیسر ملا کر کھانے سے خونی بواسیر
کا خون بند ہو جاتا ہے۔

بدہضمی کی دوا

روٹی کھانے سے ذائقہ نہ آتا ہو۔ وہ ناشپاتی کے شربت میں سیندھا نمک۔ کالی مرچ۔ اور بھنا ہوا زیرہ ملا کر چاٹنا چاہیئے۔

رکت کی بمن کی دوا

جو بمن کے ساتھ خون نکلتا ہو۔ تو ناشپاتی میں بیر کی گرہی کوٹ کر پینے سے آرام ہو جاتا ہے۔

سر کی درد کی دوا

ناشپاتی کے رس میں کھانڈ ملا کر پینے سے پت سے پیدا ہوا سر کا درد جاتا رہتا ہے

مربے کا طریقہ

ناشپاتی کے پکے ہوئے پھلوں کو تراش کر ان میں لوہے کی سلائی سے بہت سے چھید کر لیں پھر ان کو ابال لیں نرم ہو جانے پر اتار کر دھو ڈالیں اور کھانڈ کی چاشنی ڈالدیں۔

اڈھر

اسے سنسکرت میں اڈھکی۔ ہندی میں اڈھر یا طور یا رواڑی میں تر تری دی گورکھی میں تور اردو میں کیچ۔ فارسی شارپل۔ انگریزی میں پگون کہتے ہیں۔

اڈھر کا درخت دو قسم کا ہوتا ہے اور سال بہ سال لگایا جاتا ہے۔ یہ دو تین ہاتھ اونچا ہوتا ہے دوسرا ایک بویا ہوا تین چار برس بڑھتا ہے۔ یہ چار پانچ ہاتھ ہوتا ہے اڈھر کی دوا ہندوؤں میں بہت استعمال ہوتی ہے۔ رکت اور پت بیر کو دور

کرتی ہے کسی انسان کے دل میں درد ہوتی ہو۔ تو اسکا استعمال کرے۔

بھنگ اتارنے کی دوا

اڈہر کی دال کا پانی پینے سے بھنگ کا نشہ اتر جاتا ہے۔

افیم کا نشہ اتارنے کی دوا

اڈہر کے پتوں کا رس پلانے سے افیم کا نشہ جاتا رہتا ہے۔

دانت کی بیماریوں کا علاج

دانت میں درد ہو یا دیگر دانتوں کی بیماریاں ہوں تو اڈہر کے پتوں کا کاڑھا پینا چاہیئے۔

منہ صاف کرنے کی دوا

آدھ تولہ اڈہر کے پتے بار بار منہ میں چباتے ہیں اور اسکے پتوں کے رس کے ساتھ کُرلے کریں۔ اور اسکے دال کو پانی میں بھگو کر اس پانی سے کرلے کرے۔

ادھ سری کی دوا

اڈھر کے پتوں کا رس اور دوب کا رس ان دونوں کو ملا کر دینے سے آدھ سری کی درد جاتی رہتی ہے۔

رکت پت کی دوا

اڈھر کے پتوں کا رس ایک تولہ۔ گھی ۲ تولہ ملا کر پلانا چاہیئے اس سے ناک و منہ کے رستے جو خون پڑتا ہے۔ وہ بند ہو جاتا ہے۔

سانپ کے زہر کی دوا

اڈھر کی جڑ کو چبا چبا کر کھانا چاہیئے۔

آنکھ کے جالے کی دوا

اس کی جڑ کو پانی میں گھس کے آنکھ میں انجن کیطرح ڈالنے سے جالا کٹ جاتا ہے۔

ناسور کی دوا

گائے کا گھی اکیس بار دھو کر اڈھر کے پتوں کے پاؤ بھر رس میں ملا کر زخم پر لیپ کرے۔ اور اس کے پتوں کی راکھ گھی میں ملا کر لگا دے۔

کنٹھ سوجن کی دوا

اڈہر کے پتوں کے رس کو کچھ گرم کر کے اور اس کی دالکو پانی میں بھگو کر اس پانی کو کچھ گرم کر کے کرلے کرنے سے کنٹھ کی سوجن جاتی رہتی ہے۔

خارش کی دوا

اڈہر کے دال اس کے پتوں کو جلا کر دہی میں ملا کر لگانے سے خارش جاتی رہتی ہے

ہچکی کی دوا

اڈہر کی بھوسی چلم میں رکھ کر پینے سے ہچکی بند ہو جاتی ہے۔

بیہوشی کی دوا

اڈہر کی دال کو ابال کر اس کو دینے سے بیہوشی دور ہو جاتی ہے۔

پستان سے دودھ ٹپکنے کی دوا

اڈہر کی پھلی اور پتوں کو پیس کر گنگنا کر کے پستان پر لگانے سے دودھ ٹپکنا بند ہو جاتا ہے۔

مجیٹھ

اسے سنسکرت میں منجشٹھ ہندی میں مجیٹھ۔ مارواڑی میں منجشٹھ بنگالی میں منجشٹھا اردو میں بھوباہ۔ فارسی میں رودک کہتے ہیں۔

مجیٹھ گرم کانتی بڑھانے والی۔ سور کو ٹھیک کرنے والی بھاری ہے زہر۔ آنکھ کی کل بیماریاں۔ سوجن۔ پوشیدہ بیماریاں۔ کوڑھ۔ ان سب بیماریوں کو آرام دینے والی ہے۔

مجیٹھ کی جڑ دوا کے کام آتی ہے۔ یہ کپڑے رنگنے کے کام میں بھی بہت آتی ہے۔ اس کے پتوں کا ساگ یعنی بھرجیا مدہر اور جگر کی تمام بیماریوں دور کرتی ہے۔ اسکی گولی میں تیئیس رتی تک ہوتی ہے۔

مجیٹھ کا کاڑھا

مجیٹھ۔ اندر جو۔ ناگر۔ میتھاں۔ سونٹھ۔ ہلدی۔ دارہلدی۔ نیم کی چھال پیپل۔ ہرڑ۔ بھیڑہ۔ آملہ۔ کلکی۔ اڑوسا کی چھال۔ ایس۔ گلو۔ نسوتھ پوہکر۔ مول۔ خس۔ ان میں سے ہر ایک ایک تولہ لے کر جو کوٹ کر چھ پڑیاں باندھے۔ صبح سویرے ایک پڑیا کا کاڑھا بنا لیں۔ دن پیوے اس سے سب قسم کی بیماریاں جلدی۔ کوڑھ اور بات رکت جاتے رہتے ہیں۔

مجیٹھ چورن

مجیٹھ۔ ہرڑ آملہ۔ رسانو۔ ہاکھی۔ بھیڑہ۔ ان سب کو برابر لے کر کپڑ چھان کر کے چورن بنا لیویں۔ اس میں ہر ایک ایک تولہ کھا" کے ساتھ کھاتے سے دست صاف آجاتے ہیں۔ اور سب قسم کی جلدی بیماریاں دور ہو جاتی ہے۔

مجیٹھ گھی

مجیٹھ چندن اور مسر ان تینوں کو برابر پیس کر گھی میں چھان لیپ کرنے سے آگ سے جلے ہوئے داغوں کو دور کر دیتا ہے۔

چہرے کے داغ کی دوا

مجیٹھ کو شہد میں گھسکر لگانے چہرے کے تمام داغ مٹ جاتے ہیں۔

سوجن لیپ

مجیٹھ اور ملٹھی کو کانجی کے ساتھ پیسکر لیپ کرنے سے ہر طرح کی سوجن جاتی رہتی ہے۔

گربھوتی استری کی بخار کی دوا

مجیٹھ ملٹھی اور لودھ ہر ایک ایک تولہ لے کر چورن بنائے اس میں سے ہر روز ایک تولہ کھانڈ کے ساتھ پھانکنے سے روزانہ بخار اور رکت دور ہو جاتے ہیں۔

چوہے کی زہر کی دوا

مجیٹھ۔ ہلدی اور رنگ کا لیپ کرنا چاہیئے۔

مجیٹھ میہہ کی دوا

مجیٹھ اور پیلے چندن کا کاڑھا پینا چاہیئے۔

رجو دوش کی دوا

ڈھائی تولہ مجیٹھ کا پھانک کر کے پلاوے۔

جوڑوں کے ٹوٹنے کی دوا

مجیٹھ۔ مہوے کی چھال اور املی کے پتے پیسکر گرم کر کے باندھنے سے ٹوٹی ہوئی جڑ جاتی ہے۔ مجیٹھ۔ ملیٹھی ان کو لیموں کے رس میں پیسکر چاول کا ماڑھ اور سو چار ڈھلا ہوا گھی ملا کر لیپ کرنا چاہیئے۔

دانت درد کی دوا

مجیٹھ کو پیسکر دانتوں پر رگڑنے سے دانتوں کی کل بیماریاں جاتی رہتی ہیں۔

پوناگ

اسے سنسکرت میں پوناگ مراٹھی میں ادرن۔ بنگالی ہندی گو رنگھی پوناگ۔ انگریزی میں (ALEXANDRIAN LAURL) الیگزنڈرین لاریل کہتے ہیں۔
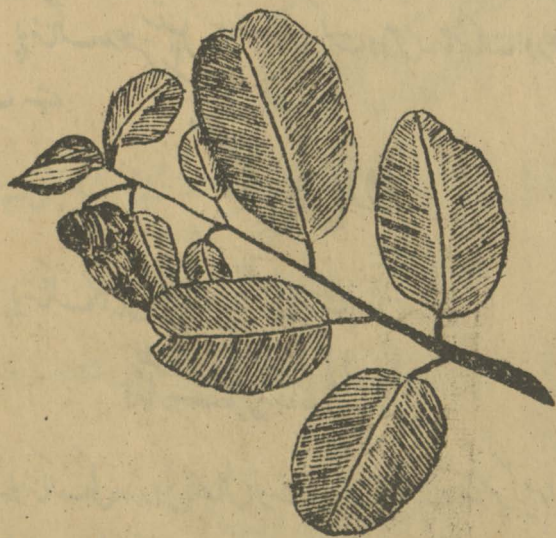
یہ درخت کوکن دیس میں بہت زیادتی سے ہوتا ہے اسکے سورناگ کے پتوں کی مانند ہوتے ہیں۔ لیکن ان سے کچھ موٹے ہوتے ہیں۔ اس کے پھول پیلے رنگ کے میٹھے اور خوشبودار ہوتے ہیں۔ ان میں سپاری کی

طرح گول پھل لگتے ہیں۔ ان پھلوں پر سخت چھال ہوتی ہے۔ اس کے پھلوں سے تیل نکالا جاتا ہے۔ جوارنڈی کے تیل کی نسبت جلانے میں اچھا ہوتا ہے۔ اس کی لکڑی عمارت کے کام آتی ہے۔ اس کی جڑ کے پاس رال کی مانند گوند نکلتا ہے۔

پوناگ مدھر۔ سنتیل۔ خوشبودار۔ رکت دوس۔ ناشک اور بھوت بادھا شک ہے۔

کھجلی کی دوا

پوناگ کا تیل لگانے سے کھجلی مٹ جاتی ہے۔

انڈ کے بڑھنے کی دوا

پوناگ کی اندرونی چھال کوٹ کر بڑھے ہوئے انڈ پر گرم کر کے باندھنے سے آٹھ دس دن میں آرام ہو جاتا ہے۔

دکھنی آنکھ کی دوا

اس کی گوند کو پانی میں ڈالنے سے تیل تیرنے لگتا ہے۔ اس تیل کو لگانے سے دکھنی آنکھ کو آرام ہو جاتا ہے۔

پھوڑے پھنسی کی دوا

پونناگ کی گری کا تیل پھوڑے پھنسی پر چھپڑنا فائدہ مند ہے اسکی چھال کو گھس کر لگانا بھی فائدہ مند ہے۔

آنکھ کی سوجن کی دوا

اسکے پتوں کو پانی میں بھگو کر آنکھ پر باندھنے سے سوجن مٹ جاتی ہے۔

جسم کا خون روکنے کی دوا

اس کا چھال کی پھکی دینے سے جسم کے کسی حصہ میں سے بہتا خون ہو فوراً بند ہو جاتا ہے۔

بمن ترچن کی دوا

اس کے گوند کی پھکی دینے سے اور اس کا پھل کھانے سے بمن اور ترچن دور ہو جاتا ہے۔

مٹر

اسے سنسکرت میں پھلائے ہندی میں مٹر گورکھی میں مٹر، مٹانا، بٹانا، مارواڑی میں باٹانون بنگالی میں مٹر انگریزی گارڈن پی (ETEEPEA) کہتے ہیں۔
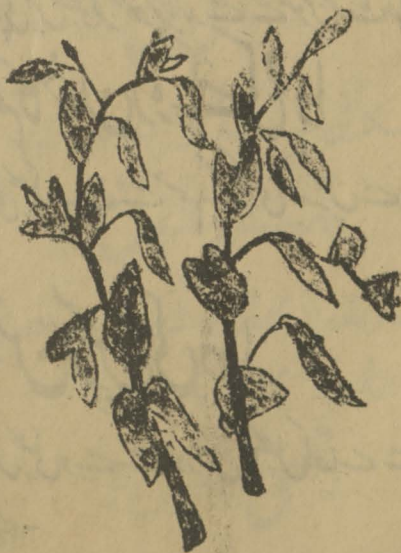
تر چھوٹی اور بڑی دو قسم کی ہوتی ہے۔ اس میں انگلی کے برابر لمبی پھلیاں لگتی ہیں ان پھلیوں میں سے مٹر کے دانے نکلتے ہیں۔ ان کو کچے ہی کھا لیتے ہیں۔ اور سبزی بنا لیتے ہیں۔ پکنے پر دال کا کام دیتے ہیں اس کا بہت استعمال کرنا بات کا رک اور عام دکا درد تپادک ہے۔ بد طبیعت کو خوش پوسٹک دمہ کو ناش کرتی ہے۔

کاڑھا

مٹر کے آٹے کا کاڑھا کرنے سے منہ کی چھائیاں وغیرہ جاتی رہتی ہیں۔

سوجن پر مٹر

جاڑے کے موسم میں عام طور پر انگلیوں میں سوج جایا کرتی ہیں۔ انکو مٹر کے کاڑھے سے دھونا چاہیے۔

بیل

اسے سنسکرت میں بلو ہندی میں بیل۔ گورکھی میں بل۔ مارواڑی میں بیل بہل پھل۔ بنگالی میں بیل۔ اردو میں سفرجل۔ انگریزی میں (MERMEMAEGIE) کہتے ہیں۔

یہ بیل کا درخت ۱۵ سے ۵ ۲ تک اونچا ہوتا ہے۔ ہندوستان

کے سب سوال پیدا ہو جاتا ہے۔ لیکن بیل تو ... ہوتے ہیں

ہندو لوگ۔ اس درخت کو بڑی اچھی نظروں سے دیکھتے ہیں۔ کیونکہ
شیو جی کے پوجا کے کام میں آتا ہے۔ اس کے ایک ایک گچھے میں تین تین
پتے ہوتے ہیں۔ یہ تین تین پتے والے گچھے شیو جی پر چڑھاتے ہیں۔ لیکن
تین تین پتوں سے کم اور بہت ہو۔ تو وہ بہت برا ہوتا ہے۔ اور پوجا کے
کام میں نہیں آتا ہے۔ ساون میں ہر روز ہی اور خاص کر سوموار کو یہ پتے شیو
جی پر چڑھاتے ہیں۔

اس درخت کی شاخوں پر مضبوط بیاہ اور کانٹے لگتے ہیں جاڑے کے موسم میں موسم ہیں اس کا پت جھڑ ہوتا ہے۔ چیت بیساکھ میں نئے پتے نکل آتے ہیں۔ اور چوماسے کے شروع میں ابلاپن لئے ہوئے سفید رنگ کے پھول نکلتے ہیں۔ جن میں بہت اچھی خوشبو آتی ہے۔ اسکے پھل بہت بڑے اور گولائی دار ہوتے ہیں۔

بیل کی جڑ زمین سے بہت گہری اور مضبوط ہوتی ہے۔ جڑ کی اوپر والی چھال کا رنگ پیلائی لئے ہوئے بھورا اور درمیان سے سفید ہوتا ہے۔ اسکی جڑ چیرنے سے پیلا رس نکلتا ہے تھوڑی دیر میں گاڑھا اور پیلا پڑ جاتا ہے۔

بیل کے پتے لمبے اور کنارے کیطرف سے بیٹھے ہوتے ہیں۔ اسکے پکے ہوئے پھلوں کو غریب لوگ کھاتے ہیں۔ اور اس کے کچوں کے ٹکڑے کرکے سکھا لیتے ہیں جنہیں بیل گجری کہتے ہیں۔

اس کے سوکھے ہوئے پھلوں کو بیج سے چیر کر کھوکھا کر لیتے ہیں جو چیزوں کو بھرنے کیلئے کھڈی کا کام دیتے ہیں۔ اس کی جڑ پتے۔ پھل پھول چھال سبھی کام آتے ہیں۔

بیل مدھر دل کو ہتکاری۔ گرم طبیعت کو خوش رکھنے والی اگن سندر بیدھن گراہی۔ روکھا تیکھا بھاری۔ ہاضمہ کو ٹھیک رکھتا اور سب بیماریوں کو دور کرنے والا ہے۔

بیل کا کومل پھل۔ خوشبودار۔ بھاری۔ طبیعت کو خوش رکھنے والا دیپن گراہک۔ پاچک۔ ہلکا اور عام وات گرہنی اور کف کو ناش کرنے والا ہے۔
بیل کی جڑ۔ بدہر ترہی دوش کی ناشک اور بمن اور سور کو روکتا ہے۔
بیل کے پتے گراہک اور بات ناسک ہے۔
بیل کی جڑ۔ دشموں کے کاڑھے میں ڈالی جاتی ہے۔ اس کاڑھے میں یہ پہلا حصہ ہے۔
بیل کے پکے ہوئے پھل کی نسبت کچا پھل بہت فائدہ مند ہے۔
پکا پھل بڑی مشکل سے ہضم ہوتا ہے۔ اور وات کارک ہے اسکے پکے ہوئے پھل کی گری کو سنسکرت میں بلو بو شیدکا اور ہندی میں بیل گری کہتے ہیں۔ یہ ادھ روگ شناک اور اتی سار کیلئے بہت مفید ہے۔
بیل کے پتوں کا تازہ رس شہد میں دینے سے بخار جاتا رہتا ہے اور یہ دست کو بھی صاف کرتا ہے۔
بیل کی جڑ کا کاڑھا پینے سے بخار جاتا رہتا ہے۔ اور دل کی گھبراہٹ بھی دور ہو جاتی ہے۔ بیل کی جڑ کو پانی میں گھس کر زہری جانور کے ڈنک پر چپڑ دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ بیل کے پتوں کی پوٹلی دکھتی آنکھ پر باندھ دی جاتی ہے۔ اس کے پتے اور پھلوں کا رس بادی کی سوجن سے اوپر لگانا بہت فائدہ مند ہے۔

اس کے نرم پتوں کی چٹنی پیٹ کو آرام اور ہاضمہ ہوتی ہے۔ جس کو سردی ہو گئی ہو۔ اسے بیل کے پھول سونگھانے سے جسم میں گرم اور دل کو آرام آجاتا ہے۔

بیل کے کچے سوکھے ہوئے پھل کا چورن کھانڈ کے ساتھ پھانکنے سے دست اور سنگرہنی اور پیٹ کا بخار جاتا رہتا ہے۔ اور سونٹھ کے ساتھ دینے سے بد ہضمی جاتی رہتی ہے۔ اور بھوک نہ لگتی ہو۔ تو بھی فائدہ بخشتا ہے۔ حکیم لوگ بیلگری کا شربت بناتے ہیں۔ یہ شربت دست میں سنگرہنی اور پیٹ درد کار پر دیا جاتا ہے اگر کسی کو گرمی کی شکایت ہو تو یہ شربت دینے آرام ہو جاتا ہے۔ بیل کا سوکھا گودا سنگرہنی پر کام آتا ہے۔

بیل گرمی کا مربہ بنایا جاتا ہے۔ جوانی سار اور بہت دن کی پرانی سنگرہنی اور خون آنے کو روکتا ہے۔

بچوں کی عام دوا

بیل پھل کی گری دینا چاہیئے۔

عام سنگرہنی کی دوا

کچا بیل۔ سولف۔ سونٹھ۔ ان کا کاڑھا دینا چاہیئے۔

دھاتو پشٹ

گئو کے دودھ میں بیل کی چھاچھ کا رس اور زیرہ ڈال کر استعمال کرنے سے دھاتو پشٹ ہوتا رہتا ہے۔

سب قسم کے اتی ساروں کی دوا

بیل کی چھال اور آک کی چھال۔ انکا کاڑھا کر کے شہد اور مصری میں ملا کر پیئے سے سب قسم کے اتی سار جاتے رہتے ہیں۔

بشم بخار کی دوا

بیل کے پتے اور گلوان کی گولی بنا کر دیوے۔

دھاتو پشٹ کی دوا

پاتال جنتر میں بیل پھل کا عرق نکال کر پینا چاہیئے۔

دانت گلم کی دوا

کچا بیل پھل اور گلوان کا ہر روز استعمال کرنے سے دانت گلم جاتا رہتا ہے۔ اسی سے رکت انی سار کو کھئے سول۔ عام سول مل دیھنا دور ہو جاتے ہیں

سانپ کے کاٹے کی دوا

بیل کی جڑ کو الٹھ کی جڑان تینوں کا رس نکال کر پلانے سے سانپ کا زہر جاتا رہتا ہے۔

بہرہ پن کی دوا

گئو موتر۔ بیل پھل کو پیس کر تیل میں پکا کر اس تیل کو چھان لے اس تیل کی بوند کان میں ڈالنے سے بہرہ پن جاتا رہتا ہے۔

کرمی روگ کی دوا

اگر پیٹ کیڑے پڑ گئے ہوں تو بیل پترون کا رس استعمال کرنا چاہیئے۔

جسم کی بدبو کا علاج

بیل کے پتوں کا رس جسم پر ملنے سے بدبو جاتی رہتی ہے۔

بدہضمی کے بخار کی دوا

بیل کی جڑ کا کاڑھا دودھ میں ملا کر دینے سے بدہضمی کا بخار جاتا رہتا ہے۔

بسوچکا کی دوا

بیل اور سونٹھ کا کاڑھا دینے سے ایکائی اور بسوچکا جاتے رہتے ہیں اور بیل سونٹھ اور جائفل کا کاڑھا رس سے بھی بسوج کو فائدہ دیتا ہے۔

پیر کے تلووں کی جلن کا علاج

بیل کے پھل کی کچی گری تل کے تیل میں سات دن تک پڑا رہنے دے پھر اس تیل کو جسم اور تلووں پر ملکر اشنان کرے تو جلن ہٹ جاتی ہے

پرانے اتی سار کی دوا

بیل کے کچے پھل کا کاڑھا چوتھائی رتی افیم ڈال کر پلانے سے بڑے پرانے

اتی سار میں بہت فائدہ مند ہے

پیشاب رک کر آنے کی دوا

تانبے پھل کے گوبھے کو پیکر بھنگ کیطرح دودھ میں چھان لے اور پھر اس میں سیتل چینی کا چورن ڈال کر پیوے اس سے پیشاب کا رک کر آنا ٹھیک ہو جاتا ہے اور پیشاب زیادتی سے آتا ہے۔

پھوڑوں کا علاج

اس کے ینتوں کو کوٹ کر اس پوٹلی کو بگڑے ہوئے پھوڑوں میں باندھنے سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ لیکن سمئے پانی نہیں ڈالنا چاہیئے۔

تری دوش کی شمن کی دوا

بیل کے چھال کے کاڑھا شہد میں ملا کر پینے سے تری دوش کو آرام ہو جاتا ہے

گرمبھنی کی ابکائی کی دوا

بیل گری کو پیسکر چاولوں کے پانی میں دینے سے گرمبھنی کی ابکائی بند ہو جاتی

ہے۔

رکت اتی سار کی دوا

بیل گری کو گڑ کے ساتھ ملا کر کھانے سے رکت اتی سار عام و شموں پوشٹ دوشا کی بیماریاں ہٹ جاتی ہیں۔

اتی سار کا علاج

بیل کا سوکھا ہوا گرودہ۔ موتھا۔ پاٹھا۔ دھائے کے پھول اور سونٹھ ان کو ایک برابر لیکر کاڑھا کرے۔ اس کاڑھے میں شہد ملا کر تھوڑا تھوڑا پچوں کو چٹانے سے انکو اتی سار جاتا رہتا ہے۔

بلوآوی کواتھ

بیل کی جڑ اور دھان کی کھیلوں کو کاڑھے میں مصری ملا کر بچوں کو دینے سے ان کا سر دی کا سار جاتا رہتا ہے۔

سوجن کا علاج

بیل کے ہرے پتوں کے رس میں کالی مرچ پیس کر ملانے سے سوجن بدھ کوشٹ تارس اور پیلیا کی بیماریاں جاتی رہتی ہے۔

بلوآوی تیل

بیل ۱/۲ ۱۲ سیر سوکھے ہوئے پھل ۴۸ سیر پانی میں پکاویں جب چوتھائی حصہ جوش دے کر رہ جاوے تب اسکو چھان کر ۴ سیر تل کا تیل ڈالدے اور نیچے لکھی دوائی کوٹ کر ملاوے۔ راسنا۔ اسگندھ۔ سونٹھ۔ سوکھا ہوا بیل پھل۔ دھائے کے پھول۔ دیودار۔ لودھ۔ موتھا۔ ۱/۲ سیر کا گوند۔ ہر ایک چھ تولہ پھر تار ڈھیں جب تیل اندازے تک رہجاوے تب چھانکر بوتلوں میں بھر لے یہ سنگرہنی۔ بیماری گلم۔ اتی سار کا بار۔ پانڈو روگ۔ کرمی وش۔ اچھی گنٹھ بالا۔ ہیضہ کے بخاروں کو دور کرتا ہے اور سنگرہنی۔ دھاتوں معدہ کو طاقت دینے والا ہے۔ یہ تیل آشیبوتی نکار کا بنایا ہوا ہے جسم پر مالش کرنے کے کام آتا ہے

بیل پھل کا چورن

بیل پھل ۱۲ ڈرام۔ موتھا۔ موتھا خوشبودار۔ سونٹھ۔ موچرس اور اندر جو ہر ایک ایک ڈرام۔ انکو پیس چھان کر کے چورن بنا لیوے۔ اسمیں آدھے سے ایک ڈرام تک تھوڑی کھانڈ ملا کے پھانکے دن میں دو چار دفعہ دینے سے دست و مروڑ جاتا رہتا ہے۔

بلونیچک

ببول کا گودا دس حصہ ۔ ہو چرن دس حصہ آم کی گٹھلی سات حصہ جائفل دو حصہ انکو ملا کر کھانے سے مروڑ جاتا رہتا ہے ۔ خوراک :- ۲۰ سے ۸۰ رتی تک

بیل کا چورن

بیل گری ڈیڑھ ڈرام ۔ سونٹھ آدھا ڈرام ۔ سونف اور کھانڈ ایک ایک ڈرام کپڑ چھان کر کے کھانے سے مروڑ جاتا رہتا ہے ۔

لال مرچ

اسے سنسکرت میں کٹو بھیر ہندی میں لال مرچ بنگالی میں لنکا مرچ مارواڑی میں مرچی انگریزی میں کیپسیکم فارسی میں پلپل سرخ ۔ انگریزی میں چلیز کہتے ہیں ۔ لال مرچ کا پھول مکوے کی مانند ہوتا ہے ۔ اس میں سفید رنگ کے پھول لگتے ہیں پہلی حالت میں پھل کا رنگ ہرا ہوتا ہے پکنے پر لال ہو جاتا ہے ۔ لال مرچ کئی قسم کی ہوتی ہے ۔ یہ ہندوستان میں تمام جگہ ہوئی جاتی ہے ۔ اور ہندوستان کے تمام لوگ اسے کھاتے ہیں ۔

لال مرچ پت اور داہ پیدا کرتی ہے۔ اگنی تیز ہوتی ہے۔ کف عام اور رسول پیدا کرتی ہے خشک ہوتی ہے اس کے بیجوں کا تیل بھی نکالا جاتا ہے۔

منداگنی کی دوا

لال مرچ دو تولہ۔ سونٹھ دو ماشہ۔ کالا نمک چھ ماشہ۔ ان

تینوں کو پیس کر کپڑ چھان کر کے لکڑی کی پیالی میں تھوڑا گھی ڈال کر اس میں پسی ہوئی ہینگ اور زیرہ تھوڑا تھوڑا ڈال دے۔ اور پھر اس میں اوپر لکھے ہوئے مصالحہ ڈال دیں کھولنے پر اتار لیں اس کو روٹی پوری کے ساتھ کھانے سے منہ کا ذائقہ اچھا ہو جاتا ہے بادی کو دور کرتا ہے۔

بچھو کی دوا

لال مرچ کو پانی میں پیس کر بچھو کے کاٹے پر لگانے سے زہر اتر جاتا ہے۔

سانپ کے زہر کا علاج

سانپ کے کاٹنے سے جو بیہوشی ہو گئی ہو تو تھوڑی سی پسی ہوئی لال مرچ اس کے منہ میں ڈال دینے سے بیمار ہوش میں آجاتا ہے۔

سور کے ٹھیک نہ آنے کی دوا

بادام کی گری اور لال مرچ دونوں کو پیس کر کھانڈ میں گولی بنا کر کھانے سے سور کی حالت درست ہو جاتی ہے۔

کتے کے کاٹے کی دوا

اگر کسی کو باولے کتے نے کاٹا ہو۔ تو اس کے زہر پر لال مرچ پیس کر بھر دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

ہیضہ کا علاج

بھنی ہوئی ہینگ کپور اور لال مرچ کو پیس کر گولی بنا کر کھانے سے ہیضہ کو آرام ہو جاتا ہے

پیچش کی دوا

لال مرچ۔ ریونت چینی۔ اور سونٹھ بہ تینوں ایک برابر لے کر گولیاں بنا کر دینے سے دست صاف ہونے لگتے ہیں

رکت اتی سار کی دوا

لال مرچ کے بیج تیل میں ڈال کر جلا لو۔ پھر اس تیل کو چھان لو۔ اس تیل کی دس بوند تیل میں ملا کر دینے سے رکت اتی سار کو دور کرتا ہے اس تیل کے لگانے سے پھنسیاں بھی مٹ جاتی ہیں جو ساون بھادوں میں نکلتی ہیں۔

تپ محرقہ کی دوا

لال مرچ کو پانی میں بھگو کر مسل کر چھان لے باد ی والے بخار میں اسکی دو بوند پانی میں پلانے سے بخار جاتا رہتا ہے۔ لاچاری کے وقت جو کوئی دوا نہ ملے تب اسے کام میں لادیں۔

بچھو کی دوا

مندرجہ بالا دوائی بچھو کے کاٹے پر لگانے سے زہر اتر جاتا ہے۔

سنگھاڑا
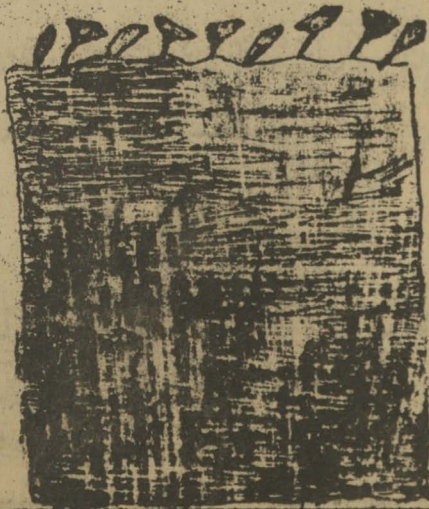
اسے سنسکرت میں شرنگ ہندی میں سنگھاڑا بنگالی میں پانی پھل مارواڑی
سنگھاڑا انگریزی میں کٹیل واپ WATRACALAAP کہتے ہیں۔
یہ تالاب جوہڑ اور جھیلوں میں بہت ہوتا ہے اس کے پتے ہیرا پھیری دھتورے
کی طرح دو کانٹے ہوتے ہیں۔ اس لئے اسے سنسکرت میں شرنگاٹک کہتے ہیں
اس کے پھل کے اوپر کالا موٹا چھلکا ہوتا ہے۔ اس کو دور کرنے پر درمیان سے سفید
رنگ کی گری نکلتی ہے یہی کھانے کے کام آتی ہے اس گری کو سکھا کر پیس
لینے سے آٹا بن جاتا ہے جو پوری اور روٹی کے کام آتا ہے۔
سنگھاڑہ پوسٹک ۔ ہلکا ۔ گراہک ۔ رچی ۔ درد ھک ۔ احتلام اور ذائقے
بدلنے والا ہوتا ہے۔

درد کی دوا

سنگھاڑے کی بیل کو پیس کر لیپ کرنے سے آرام ہو جاتا ہے۔

ویرج بڑھانے والی دوا

سنگھاڑے کے آٹے کا حلوہ بنا کر کھانے سے ویرج بڑھتا ہے۔

گربھ دتی کے لئے گئت کی دوا

سنگھاڑے کے آٹے کو دودھ کے ساتھ پوٹلی بنا کر استعمال کرنے سے گربھ دانی استھوری کا رکنا بند ہو جاتا ہے۔

کنول

یہ پراچین زمانے سے ہندوستان میں بہت مشہور ہے یہ صاف تالابوں میں پیدا ہوتا ہے۔ اس کے بڑے بڑے گول پتے پانی پر پھیلتے ہیں اور ایسے چکنے ہوتے ہیں جن پر پانی کی بوند نہیں ٹھہرتی۔ کنول بہت قسم کا ہوتا ہے زیادہ تر سفید کنول کو پونڈرک لال کنول کو۔

گوکن۔ اور نیل کنول کو ہندی در کہتے ہیں۔ جڑ ڈالی پھول پتے سمیت سب درخت کو پردھونی کہتے ہیں۔ جس میں بیج رہتا ہے اس کوش کو کرنیکا پھول کے پراگ کو مکرند۔ کیسر کو کمل کیسر اور کنبھابک کمل نال کو ہرال جڑ کو کنول قند اور بھلیبڑا۔ بیجوں کو کمل گٹھا کہتے ہیں۔ اس کی سوکھی ہوئی جڑ کو پیسکر غریب لوگ اسکی روٹی بناکر استعمال کرتے ہیں۔

رکت ارش کی دوا

کمل کیسر۔ شہد اور تازہ مکھن۔ سفید مصری میں ملاکر کھانے سے خونی بواسیر کو آرام ہو جاتا ہے۔

پردر کی دوا

نیل کمل کیسر میٹھی نمک۔ زیرہ۔ ملٹھی ان کا چورن دہی اور شہد کے ساتھ کھانے سے پردر کی بیماری جاتی رہتی ہے۔

اتیلادی سرم

نیل کنول۔ سیوت کمل۔ رکت کمل ان سب کو کیسر اور ملٹھی برابر برابر لیکر اس طریقہ سے دودھ میں کاڑھ لیں۔ اسکے استعمال سے گڑھی تری سے گر جانے والا گربھ ٹھہر جاتا ہے

برابر خون پڑتا ہے وہ بند ہو جاتا ہے۔

داہ کو دور کرنے کی دوا

کمل تیل بھبڑا بسالوک۔ چیدن۔ کمل کیسر۔ ان کو ٹھنڈے پانی کے ساتھ پیس کر ماتھے اور دیگر جگہوں پر پتلا پتلا لیپ کریں۔ اس سے داہ جاتا رہتا ہے۔ آملہ اور کمل کیسر کو پیس کر لیپ کرنے سے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔

دوسری دوا

کمل اور کیلے کے پتے بستر پر بچھا کر سوئے اور چندن کے جس سے ہوکت تارا کے پنکھے کی ہوا لے۔ اس سے داہ کی بیماری جاتی رہتی ہے۔

ممن کو دور کرنے کی دوا

کمل نتھے کو بھون کر اس کی گری نکال کر اس گری کے سے ایک ہرے رنگ کا ٹکڑا ہوتا ہے اسے نکال کر پھینک دے پھر اس سفید حصہ کو پیکر شہد کے ساتھ چاٹنے سے من دور ہو جاتا ہے۔

رکت پردر کی دوا

کھلی کیسر. ملتانی مٹی اور مصری کے چورن کو پھانک کر اوپر سے جل پھانکنے سے رکت مٹ جاتا ہے

خونی بواسیر کی دوا

کھلی کیسر کو پیسکر مکھن اور مصری ملا کر کھانیسے خونی بواسیر جاتی رہتی ہے

عروجوں کے سخت ہونے کی دوا

کمل بیجوں کو پیسکر کھانڈ ملا کر استعمال کر نیسے انتڑیوں کے کچھ کٹھور رہ جاتا ہے۔ یہ دوائی ایک مہینہ استعمال کرنا چاہیئے۔

گدبھرنس کی دوا

کمل کے پتوں کو پیسکر کھانڈ کیساتھ کھانیسے کانچ کا نکلنا بند ہو جاتا ہے

سر پر لگانے کا تیل

کمل کی جڑ کو تل کے تیل میں کاڑھ کر چھان لے، اس تیل کو سر پر لگانیسے سر

اور آنتوں کو طراوت پہنچتی ہے۔

گربھ سراب کا علاج

جو دوسرے مہینے گربھ سراب ہو جاتا کرتا ہے تو کمل اور ناگ کیسر کو دودھ کے ساتھ پلانا چاہیئے۔

امراتک

اسے سنسکرت میں امراتک۔ ہندی میں انباڑہ ماروارٹی میں انبارہ گورکھی میں امبڑا بنگالی میں امڑا۔ انگریزی میں ہوگ پلم یا بیلر موگو کہتے ہیں۔
یہ درخت ہندوستان میں تقریباً ہر جگہ ہوتا ہے۔ لیکن کونکن اور کرناٹک کے قریب بہت زیادتی سے ہوتا ہے۔ یہ درخت بہت بڑا پچیس یا تیس فٹ اونچا ہوتا ہے۔ اس کا پیڑ بھی بہت موٹا ہوتا ہے لیکن عمارت کے لئے اچھی نہیں۔ اسکے پتے رام پھل کی مانند ہوتے ہیں۔ ان میں عام طور پر بیر کی مانند پھل لگتا ہے۔ اور پھل چھوٹا کھٹ مٹھا لگتا ہے۔
انباڑہ بھاری۔ گرم۔ تیکھا۔ روچی۔ دروھک۔ ستاور۔ کنٹھ کو ہنکاری پت کف کو دور کرنے والا ہے۔ اسکا پکا ہوا پھل ٹھنڈا طاقت دینے والا مدھر

دل کو آرام دینے والا۔ دھات کو آنے سے روکنے والا ہوتا ہے اسکے کومل پتے روحی کر گراہٹ اور آگ کی مانند ہوتے ہیں۔

اہل بیت کی دوا

انباڑے کے کچے پھل ان کا رس نکال لیں۔ اسے انبارہ کے ایک تولہ رس میں ۵ تولہ کھانڈ اور ۴ رتی کالی مرچ ملا کر سات دس نکٹ دنوں

وقت پیویں اور پرہیز رکھیں۔

کرن سول کی دوا

انباڑے کے پتوں کا رس کان کے باہر چپڑ دے اور دو بوند کان کے اندر ٹپکا دے۔ اس سے کان کی درد جاتی رہتی ہے۔

امتسار کی دوا

انباڑے کے چھال کے کاڑھے میں اس کے پتوں کا چورن ملا کر پینے سے امتسار جاتا رہتا ہے۔

چرپراہٹ دور کرنے کی دوا

اسکے درخت میں سرشتم کا گوند آتا ہے۔ اگر کسی دوا میں بہت چرپراہٹ ہو تو اس گوند کو پیسکر اس میں ملا دینے سے چرپراہٹ دور ہو جاتی ہے۔

چٹنی

اس کے پھل کو نمک مرچ۔ دھنیا اور مصالحوں کے ساتھ پیسکر چٹنی بنا لیتے ہیں یہ کھانے میں بڑی مزیدار ہوتی ہے۔

بھئی آملہ

اسے سنسکرت میں بھوبھیا۔ ہندی میں بھئی آملہ گورکھی میں موآملی یا روآڑی میں بھئے آملہ بنگالی میں بھئی آملہ کہتے ہیں.

بھئی آملہ ہندوستان کی اونچی جگہوں میں ہوتا ہے۔ یہ ہاتھ ڈیڑھ ہاتھ لمبا ہوتا ہے۔ اس کے پتے کچنار کے پتوں کی مانند باریک ہوتے ہیں۔ یہ برسات کے موسم میں اگتا ہے۔ ماہ کنگ میں پک کر تیار ہو جاتا ہے اسی وقت اور کاتک میں اسکو کاٹ لینا چاہیئے۔

اس کا پھل ہرے رنگ کا ہوتا ہے۔ جو کھانے میں کھٹا اور کچھ کڑوا ہوتا ہے۔

بھنی آملہ ٹھنڈا۔ رچی کو بڑھانے والا۔ بد ہضمی کی بیماری پانڈو روگ پیساب کی بیماریاں۔ کھانسی۔ خون کی خرابی۔ سواس سانس اور اسی طرح کی بیماریاں کو دور کرتا ہے۔

بدہضمی کے بخار کی دوا

بھنی آملہ کی چھال کو پیس کر چھان کر پلانے سے بدہضمی کا بخار جاتا رہتا ہے۔

احتلام کی دوا

بھنی آملہ۔ دار چینی۔ الائچی۔ کالی مرچ ان سب کو پیس کر سات دن تک استعمال کرے۔ احتلام جاتا رہتا ہے۔

زخم کا علاج

بھنی آملہ کا دودھ زخم پر لگانے سے زخم جلدی بھر جاتے ہیں۔

سوجن کی دوا

بھبئی آملہ کے ہرے پتوں کو پیسکر پوٹلی میں نمک ملا کر لگانے سے سوجن جاتی رہتی ہے۔

پانڈوروگ کی دوا

بھبئی آملہ کی ہری جڑ کو کوٹ کر ایک تولہ رس نکال کر دودھ کے ساتھ دونوں وقت پینے سے پیٹ کا اُبھا جاتا رہتا ہے۔

سنگرہنی کی دوا

بھبئی آملہ کی کونپل کو مٹھی دانے کیساتھ دینے سے سنگرہنی جاتی رہتی ہے۔

جلندھر کی دوا

اس کی جڑ پتے اور پانچوں حصے کا کاڑھا پلانے سے پیشاب زیادہ اترنے سے جلندھر مٹ جاتی ہے۔

ماہواری رتو دھرم شدہ ہونیکا طریقہ

بھنی آملہ کی خبر کو چاولوں کے پانی کے ساتھ پلانے سے جس عورت کے ماہواری رتو دھرم کا خون حد سے زیادہ نکلتا ہے وہ ٹھیک نکلنے لگتا ہے۔

باری کے بخار کی دوا

بھنی آملہ۔ آملہ کی نئی کونپل اور کالی مرچوں کو پیس کر چھوٹے بیر کے برابر گولیاں بنا کر استعمال کریں۔ اس سے جوڑ دل کا درد اور بادی سے ہونیوالا درد دور ہو جاتا ہے۔

پیشاب کی کل بیماریاں کی دوا

بھنی آملہ کے چھال کے کاڑھا کر کے چھان لے اور اس میں مصری ملا کر پیوے۔ تو پیشاب کے ساتھ جلن ہونا اور بھی کل بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔

واہ کا علاج

بھنی آملہ کے رس کو تانبے پر ملنے سے واہ کی گھبراہٹ کم ہو جاتی ہے۔

منہ پکنے کی دوا

بھی آملہ کے پتوں کو پیسکر چھان لے اور اسے تھوڑا سا گرم کر کے کرلے کرے تو منہ صاف ہو جاتا ہے۔

پیٹ پر کوپ کی دوا

اسکے پتوں کا کاڑھا پانی سے پیٹ کو آرام ہو جاتا ہے۔

خارش کی دوا

بھئی آملہ کے پتوں کو پیسکر کھجلی پر لگانے سے آرام ہو جاتا ہے۔

آتشک یعنی گرمی

سبب پیدائش: آتشک زدہ عورت کے ساتھ جماع کرنے سے یا پدری اثر ہوتا ہے۔

علامات: اول عضو تناسل کے منہ پر سرخ دانے سوزش اور ٹیس کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں۔ اور بعد میں یہ دانے ٹوٹ جاتے ہیں اور زخم ہو کر مواد بہنے لگتے ہیں۔ رفتہ رفتہ تمام بدن پر زخم ہو جاتے ہیں۔ اگر مریض کا علاج باقاعدہ نہ ہو تو کوڑھ تک ہو جانے کا اندیشہ ہے خدا ہر انسان کو اس بیماری سے محفوظ رکھے۔ ذیل کا نسخہ بیس برس کا مرض صرف پندرہ دن میں دور کرتا ہے۔

نسخہ

سم الفار سرخ۔ نیلہ تھوتھا۔ رسکپور۔ دار چکنا۔ میٹھا تیلیا۔ مردار سنگ ہر ایک چھ ماشہ۔ گندھک آملہ سار دو تولہ۔ سب چیزوں کو عرق گلاب میں تین دن کھرل کریں۔ بعد ازاں ایک دھتورا کا پھل لے کر اس کے دانے نکالیں اور اس کے اندر سب ادویات کو بھر کر اوپر سے ایک دوسرے دھتورے کا چھلکا لگا کر پھر کپڑے کو لپیٹ کر لیپ دیں۔ ایک ہانڈی لے کر آگ پر چڑھا دیں اس کے درمیان دھتورہ رکھیں۔ کامل چار گھنٹہ تک آگ جلتی

رہے بعد ازاں وہ نکال کر اندر سے دوا حاصل کر کے اس سے ہمہ تن گو دو
ڈنڈ ڈال کر ایک ذات کر لیں اور چھ سات رتی بھر وزن کی گولیاں بنا لیں
ایک گولی ہر روز عرق گلاب کے ساتھ نوش کریں۔ انشاء اللہ عاجلہ صحت ہو جا
گی۔ بشرطیکہ دیرینہ مریض نہ ہووے۔ مگر مریض دیرینہ ہووے تو منداجہ جلاب
دوا کھانے سے چار یوم پیشتر لیں۔ جلاب یہ ہے:

غاریقون۔ تخم معنظل۔ سقمونیا۔ معصور ریوند چینی ہر ایک۔ ۱۰ رتی سفوف
بنا کر بادام روغن میں چرب کرے پانی یا عرق گلاب سے کھائیں:

فوائد

یہ گولیاں پرانے سے آتشک اور علاوہ گنٹھیا۔ برص۔ بہق۔ داء الثعلب
جذام کو بشرطیہ دور کرتی ہیں۔ ان گولیوں کے کامل دو ہفتہ کے استعمال سے
جسم کی خونی بیماری باقی نہیں رہتی۔ آتشک تو یقیناً ایک ہفتہ میں بشرطیہ
کافور ہو جاتی ہے۔ دال کا ہونا اور مباشرت سے پرہیز رکھیں باقی اور
کسی قسم کا پرہیز نہیں:

شروع مرض آتشک کا شرطیہ علاج

عقرقرحا۔ زعفران۔ دانہ الائچی سفید۔ اجوائن خراسانی۔ لونگ ہر ایک دو تولہ۔

مغز تخم کرنجوہ. ہر ڑ کا پوست چار تولہ. قند سیاہ پندرہ سالہ دس تولہ
سب کو کوٹ کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں ایک گولی صبح اور شام
تازہ پانی کے ہمراہ نگل جائیں :-

دیگر

شنگرف ایک تولہ آک کی جڑ کا چھلکا ۳ تولہ حنظل زبوندا تو بنہ کسیدہ
چار تولہ. نیم کی جڑ کا چھلکا ۴ تولہ جھاڑ بیری کی جڑ کا چھلکا ۴ تولہ سب
ادویات کو کوٹ چھان کر مثل میدہ باریک کر کے پھر شنگرف ملا دے
جب سب یکجان ہو جاویں. تو بمقدار ریٹھ کے گولیاں بنا دے
پھر ایک گولی چلم کوری میں رکھ کر اوپر آگ کنڈے کی رکھے اور مریض کو
پلا دے جہاں تک کہ آگ وغیرہ سب لاکھ ہو جاوے :-

ادائے بینی۔ روٹی کے سب اشیاء سے پرہیز کریں
ہوا سے بند مکان میں رہے. دست زیادہ آئیں گے اور بعد بوار ہونگے سات
یا گیارہ روز تک کرے بالکل آرام ہو جائیگا خواہ کیسا ہی سخت مرض ہو
شرطیہ علاج ہے

آتشک کا آزمودہ بےخطا علاج

ہلیلہ زنگی سہ تولہ. نیلہ تھوتھا تولہ دونوں کا مل آب لیموں تازہ سے

حل کرے۔ یہ سب بمقدار مرچ سیاہ کے باندھے۔ دو گولی وقت عصر ہمراہ آب لیموں مع دبردہ نان گندم یا روغن کھاوے۔ تا صحت بادی ترش اشیاء سے قطعی پرہیز کرے۔ اس نسخہ کو بہت جگہ استعمال کیا گیا۔

مرہم آتشک

جو چار یوم میں زخموں کو بشرطیکہ خشک کر دے۔

پارہ ۶ ماشہ۔ مدار چار تولہ۔ پھٹکڑی ایک تولہ۔ سہاگہ ایک تولہ۔ کتھا پان ۲ تولہ۔ مردہ سنگ ۳ تولہ۔ نیلا تھوتھا ۳ تولہ۔

پارہ علیحدہ کر لیں باقی سب چیزیں باریک کر کے آدھ چھٹانک تیل سرسوں میں پارہ ملا کر آدھ گھنٹہ تک گھوٹیں مرہم تیار ہے۔

مرض آتشک (۱) کنگھی کے پتوں کو پانی میں بھگو کر چھان کر کے پئیں۔ ابتدا میں مفید ہے۔

(۲) زیادہ دن کا ہو تو ببول کے پتوں کی ٹھنڈائی پئیں اور انگاری کی ٹکیہ زخموں پر باندھیں۔

(۳) حلق میں سوراخ ہو گیا ہو تو مرچیں سفید لشکھپرہ دونوں کو ملا کر پیویں ابتدا میں مفید ہے۔

(۴) نیم کے پتوں کی راکھ پان کے ساتھ کھانا ابتدا میں مفید ہے۔

(۵) پرانے جوتے کی راکھ و مسوڑی کی راکھ ملاکر زخم پر باندھیں یا زرد کوڑی جلا کر ڈکیں زخموں کو تسکین دیگی :-

(۶) کالی مرچ ۴ تولہ لونگ ایکتولہ - چودہ گھڑی عرق لیموں میں کھرل کریں - اور پھر تین تین ماشہ کی ایک گولی بنائیں ایک گولی رات کو سوتے وقت پانی سے استعمال کریں (غذا :) مونگ کی دال :

(۷) کسوندی کے پتے ۱۰ - مرچ کالی تین تین ماشہ : پیسکر گھوٹیا اکسیر ہے غذا - بلا نمک ؛

(۸) آک کی لکڑی کا کوئلہ - شکر و گھی ملاکر دو ماشہ روزانہ کھانا حکمی ہے : پہلے سہل لے تو یہ دوائی کھائیں : غذا : گیہوں کا دلیا بغیر نمک :

(۹) مور کا پنکھ چلم میں رکھ کر پیویں - جلد صحت ہوگی :-

حرکت البول یعنی سوزاک

یہ مرض بھی آتشک کی طرح خطرناک ہے زیادہ تفصیل کی ضرورت نہیں عوام پر اچھی طرح روشن ہے - مندرجہ ذیل نسخہ ہر قسم کے نئے پرانے سوزاک کیلئے یہ شرطیہ دوائی ہے :-

برادہ صندل سفید ایک پاؤ - کافور کتھ سفید - دانہ الائچی خورد کباب چینی - سفید - دم الاخوین - پکھان بید - پھٹکڑی سفیدہ ایک ایک چھٹانک کو -

باریک کوٹ چھان کر ہر وزن خام سوا سیر میں کھرل کر کے آتشی شیشی میں بھر کر بطریق پتال جنتر روغن کھینچیں ترکیب استعمال دس بوند صبح شام دوپہر ایک چھٹانک پانی یا گھیے دودھ یا تولہ شربت بنفشہ میں ملا کر استعمال کریں جلد آرام ہوگا :-

سوزاک کے لئے مجرب المجرب سفوف

کیکر کی خام پھلی خشک نیل گھڑی ہر ایک ایک تولہ مغز کنولگٹہ دانہ الائچی خورد اندر جو ہر ایک چھ ماشہ پھٹکڑی بریاں چار ماشہ ہمراہ لسی گائے شام کے وقت استعمال کریں یہ دوائی نئے سوزاک کیلئے اکسیر ہے :-

ہر قسم کے سوزاک نیز پہذف نسخہ

بیخ انجبار ست گلو گل خطمی پرسیاؤشاں برگ ببول کونپل درخت بڑ کا سفوف ہر ایک دو تولہ خطیبانہ زعفران مصطگی کافور اقیون ہر ایک تین ماشہ تمام چیزوں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور رات کو ذیل کی ادویات بھگو کر صبح کو اسکا پانی نتار کر مصری حل کر کے مندرجہ ذیل سفوف تین ماشہ کھاویں ادویات بھگونے والی نیچے لکھی ہوتی ہیں :-

ملہٹھی اتحا ہم تخم قشتہ تخم خرفہ برگ مہندی گل ارمنی کتھ سپستاں ہر ایک

ڈیڑھ ماشہ جوکوب کرکے کورے کوزے میں بھگودیں اور استعمال کریں
اس دوا کے لگاتار استعمال سے پرانا سوزاک بھی دور ہو جاتا ہے سوزاک
کی تمام عمر کی شکائتیں رفع ہو جاتی ہیں۔ صرف کم کھائیں پرہیز بالکل نہیں

نسخہ پچکاری سوزاک

نرپھلا تین تولہ۔ رسونت ایک تولہ۔ کافور۔ پھٹکڑی سفید تین تین ماشہ۔
نیلا تھوتھا بریاں ایک ماشہ۔ ان سب کو نیم کوفتہ کرکے رات کو ایک سیر
گرم پانی میں بھگودیں۔ صبح کو چھان کر دن میں دو مرتبہ ایک ایک چھٹانک
پانی سے پچکاری لگادیں۔ جلد آرام ہوگا:۔

سوزاک کے لئے

(۱) اسگندھ چھ ماشہ شہد سے کھانا فائدہ کرتا ہے:
(۲) سفیدہ مہیدہ ماکو پیس کر سات دن نبی کے ساتھ کھانا ترعکو مفید ہے:
(۳) کیکر کا گوند اور گائے کا مٹھا ملا کر پیویں۔ آرام ہوگا:
(۴) سفید چندن کا برادہ دودھ کے ساتھ کھانا جلد آرام کرتا ہے:۔
(۵) سیر بھر عرق برگ مہندی۔ گندھک ۲ ماشہ۔ نیلا تھوتھا ۲ ماشہ بریاں ملا کر لگی
پچکاری دن میں چھ سات دفعہ دینے سے دو روز میں قطعی آرام ہو گا:۔

(۵) السی میں ملیٹھی کا عرق ملا کر جوشاندہ پینا اکسیر ہے :-

خواص حیوانات

خواص

بس کی پنڈلی جو شخص اپنے پاس رکھے اس پر کبھی جادو کا اثر اور نظر بد کا اثر نہ ہوگا۔ اور اس کے دماغ کو بھون کر نوش کرنا رعشہ کے واسطے مفید ہے اور اسکی مینگنی جب تک اپنے پاس رکھے گی۔ حاملہ نہ ہوگی اور اسکے خون کو گرما گرم چہرہ پر ملیں تو چھیپ وغیرہ کو دور کرتا ہے اور اس کے خون کو آنکھ میں لگانے سے آنکھ میں پیدا نہ ہونگے

انسان

مرد کی داڑھ اگر داڑھ درد والا نکالے تو اسکے درد کو تسکین ہو اور اگر انسان کی داڑھ ، ور بازو بند کا دایاں بازو سونے والے کے نسر کے نیچے رکھیں تو وہ سوتا ہی رہیگا۔ جبتک یہ اشیاء اس کے سر کے نیچے رہیگی۔ انسان کا تھوک تیزی جانوروں کے کاٹے ہوئے اور بچھو کے ڈسے ہوئے کے واسطے مفید ہے۔ صبح کو وقت کلی کرنے سے

پہلے ان پر لگا دینا چاہیئے۔ اگر باکرہ عورت کے پہلے حیض کا خون اسکی چھاتیوں پر
مل دیں تو بڑی نہ ہوگی:۔

لومڑی

لومڑی کا دماغ گنجا کے سر پر ملیں۔ تو بال پیدا ہو جائیں گے اور اس کا پتہ
اگر سر درد کے لئے خاک میں ٹپکادیں تو کبھی اس کے سر درد نہ ہوگا اور جگر اس
کا سر درد پر باندھنے سے درد کو آرام آتا ہے اور چربی اسکے کان میں ڈالنے
سے درد کو آرام کرتی ہے اور اس کی تلی کو پیٹ پر باندھنا تلی کے درد
کو تسکین دیتا ہے:

بھیڑیا

اگر اس کا سر گانو کے برج پر لٹکا دیں تو اس گانو کو کوئی آفت نہ ہوگی اور اسکی داہنی
آنکھ کو جو شخص اپنے پاس رکھے تو لٹیرے قزاق کو خوف ہو اور دماغ اسکا شراب کو پینے
میں گلا کر جسم پر ملتے سے ہر ایک ظاہر اور باطنی بیماری کو آرام ہوتا ہے اور اسکا
چربی گیہوں ملنے مفید ہے۔ اور اسکا قضیب بھون کر کھانا قوت باہ کو بڑھاتا ہے

بلی

اِسکی طحال مستحاضہ پر باندھنے سے اسکا خون بند ہوتا ہے اور اسکا پتہ آنکھ
میں لگانے سے رات کو مثل دن کے نظر آتا ہے:

بکرا

اس کی مینگیاں رونے والے بچہ کے سرہانے رکھیں. رونا موقوف ہوگا.
اور اسکے خصیہ کو پیکر پینے سے قوت باہ زیادہ ہوتی ہے:

قنفذ

بعض لوگوں کا قول ہے کہ اسکا گوشت تمام وحوش کے گوشت سے بہتر
ہوتا ہے جیسے کہ سب پرندوں میں مرغ کا گوشت افضل ہوتا ہے اسکا پتہ
کو بال مونڈکر مل دیں تو پھر بال پیدا نہ ہونگے. اور اگر آنکھ میں لگائیں تو سفیدی
دفع ہو. اور اگر روغن گل میں ملاکر بہرے کے کان میں ڈالدیں کان اسکا.
تندرست ہو مگر کئی روز ڈالنا چاہئے:-

بوم

یعنی اُلو جب اس کو ذبح کیا جاتا ہے تو ایک آنکھ اس کی بہ

بند ہو جاتی ہے اور ایک کھلی رہتی ہے کھلی ہوئی آنکھ کو جو شخص رکھے گا اس کو نیند نہ آوے گی۔ اور بند آنکھ کو سونے والے کے پاس رکھدیں تو وہ بیدار نہ ہوگا۔ طرانی کہتے ہیں اگر تم کو دونوں آنکھوں میں شبہ ہو جاوے اور جاگنے سونے کی آنکھ نہ معلوم ہو۔ تب دونوں آنکھوں کو پانی میں ڈالدو۔ جو آنکھ پانی کے اوپر آجائے وہ جاگنے کی ہے اور جو پانی کے اندر بیٹھ جائے وہ سونے کی ہے اور دل اسکا جو شخص نکالکر بھیڑیئے کی کھال میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھے۔ چور و قزاق سے بیخوف رہے اور لوگوں میں ہیبت اور عظمت پیدا ہو اور اسکی چربی کو جلا کر اسکی آنکھ میں لگائے پھر جس اندھیرے مکان میں جائے وہ روشن معلوم ہوگا:۔

خطاف

اس کے دل کو خشک کر کے پیس لے اور نوش کرے قوت باہ زیادہ ہوگی:۔

رخمہ

اس کے پروں کی دہونی دشن کرنے سے موذی جانور مکان سے بھاگ جاتے ہیں۔

مرغ

اس کا گوشت جوان آدمی کھائے تو اسکی عقل میں زیادتی اور خون صالح پیدا ہوتا ہے اور اس کا دماغ بچھو کے کاٹے کو مفید ہے اور اگر اس کے گوشت میں دس گھٹیاں پیاز کی اور ایک مٹھی کھجر مقشر ڈالکر پکائیں اور نوش کریں تو قوت باہ اور شہوت زیادہ ہو:-

بچہ خنزیر

اس کا پتہ خشک ورم کو تحلیل کرتا ہے اور اسکو شہد میں ملاکر عضو تناسل پر ملیں تو شہوت کے عجب کرشمہ ملاحظہ ہوں اور اسکی چربی گلاکر ترش انار کی جڑ پر ملیں تو بقدر خدا میٹھا ہو جائیگا:-

کرکس

اس کے دل کو بھیڑیئے کی جھلی میں لپیٹ کر انسان اپنے پاس رکھے تو بادشاہ حاکم اس کی تمام حاجات پوری ہوں اور جب کسی عورت کے بچہ ہونے میں دقت ہو اس جانور کا ایک پر اپنے سر کے نیچے رکھے جلد بچہ پیدا ہو اس جانور کی سب سے بڑی ہڈی جو شخص شاہی ملازم ہو

کے خوف سے اپنے پاس رکھے انکے غصہ سے محفوظ رہے اور اگر اس کا پر
مکان میں روشن کرے تمام موزیات بھاگ جائیں گے اور اس کا جگر جلا
کر نوش کرنا قوت باہ کو مفید ہے اور اسکے پتہ کو آنکھ میں لگانا آب نزول اور دھند
کو مفید ہے :۔

کوا

اس کی چونچ کا پاس رکھنا نظر بد سے محفوظ رکھتا ہے اور اسکا جگر آنکھ کے
جالا کو فائدہ کرتا ہے :۔

چیل

اسکا پتہ ایک شیشی میں اپنے پاس رکھے پھر جس شخص کو بچھو وغیرہ کوئی موذی
جانور کاٹے اس جگہ پر ایک قطرہ ٹپکا دے اور جسم کے اگر دائیں طرف کاٹا ہو
تو بائیں آنکھ میں اور اگر بائیں طرف کاٹا ہو دائیں آنکھ میں سلائی سے چار مرتبہ
لگا دے تکلیف جاتی رہے گی اور کسی مکان میں چیل لٹکا دیں۔ سانپ بچھو اس
کے اندر داخل نہ ہوگا :۔

بندر

جو شخص اس کی زبان اپنے پاس رکھے۔ نیند اس پر غلبہ نہ کرے اور نہ۔

...ت کو گھبرائے اور اسکی کھال جس درخت کو لگائیں پالا اسکو نہ جاوے۔

گوہ

جس آدمی کے رانوں ٹانگوں کے درمیان سے نکل جاتی ہے وہ پھر مباشرت پر قادر نہیں ہوتا۔ اس کی چربی قضیب پر مالش کرنے سے قوت باہ زیادہ ہوتی ہے۔ اسکا گوشت کھانے سے پیاس کم لگتی ہے۔ عرب کے لوگ کہتے ہیں کہ گوہ چالیسویں روز پیشاب کرتی ہے اور جب اس کو پیاس لگتی ہے یہ ہوا کے رخ ہو کر منہ کھولدیتی ہے اور یہ ہی اس کا پینا ہوتا ہے جو شخص اسکو اپنے پاس رکھے حکام اس سے محبت کریں اور اس کی تھیلی گھوڑدوڑ کے وقت جس گھوڑے کی پیشانی پر باندھیں کوئی گھوڑا اس سے سبقت نہ لے جائے گا:۔

مچھلی

اسکا جگر پیس کر زخم پر چھڑکیں۔ خون کو بند کرے اور گوشت پیدا کر کے اچھا کر دے۔ مجرب ہے:۔

اونٹ

اونٹ کا پیشاب نشہ والا ہے تو نشہ ہرن ہو جائے۔

باز

باز کا پتہ جو شخص آنکھ میں لگائے آب نزول کو فائدہ دے۔

خچر

خچر کا دل جس عورت کو کھلائیں کبھی حاملہ نہ ہو اور جیب اسکے کھر کی دہونی گھر میں کریں تمام موذی جانور بھاگ جائیں:

ھدھد

بیان کیا گیا ہے کہ اس کے بائیس خواص ہیں اور یہ سب جانوروں سے زیادہ تاثیر رکھتا ہے واللہ اعلم بالصواب جو شخص اسکے دماغ کو سات گنا شکر یا شہد کیساتھ نوش کریں جو بات سنے ہرگز نہ بھولے اور اس کی آنکھ جو اپنے پاس رکھے بھولی ہوئی باتیں اسکو یاد آجائیں اور دل اسکا جو بھون کر شراب کے ساتھ کھائے اسکے فہم اور دل حافظہ میں ترقی ہو اور اسکی چونچ کو جو جنگلی ہیں پیٹ کر اپنے پاس رکھے کوئی چیز اسکی تلف نہ ہوگی اور اگر بادشاہ کےپاس جائے تو بہت عزت پائے اور کل حاجتیں روا ہونا اور جس مٹی کو یہ جانور اپنی چونچ سے کریدے اسکو قیدی پر ڈالنے سے جلد خلاصی ہوتی ہے اور اس کا ناخن بچہ کے گلے میں ڈالنے سے نظر بد نہیں لگتی اور اگر اس کی دم کو قدرے اس کے خون کے ساتھ کسی درخت پر

لگائیں کبھی بار آور نہ ہو۔ اور اگر نکسیر والے کے گلے میں باندھیں نکسیر اسکی موقوف ہو اور اسکے پر کو جو اپنے پاس رکھے۔ دشمنوں پر غالب ہو۔ اور یہ ہر ایک حاجت میں کامیاب ہو اور اسکے گوشت کا کھانا فالج کو نافع ہے اور اس کے دماغ کو خشک کرے آٹے میں ملا کر قرص بنائے اور کسی کو کھلائے اور یہ کہتے کہ فلاں میرا تو اسطرح مطیع اور تابعدار ہو جا۔ جیسے ہدہد حضرت سلیمان کا مطیع تھا وہ شخص اس کا مطیع اور عاشق ہو جائیگا اور اس کی دائیں آنکھ کو جو ایک نئے کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھے جیسے بھی وہ دیکھے تو ہی اس سے محبت کرے۔

جالبنوس

کہتے ہیں کہ اس کے خواص میں سے یہ بات ہے کہ اگر اسکے دماغ کو چہرے پر ملیں۔ جھائیاں اور چھیپ دور ہو اور چہرہ روشن ہو جائے۔ اور اگر اس کے قلب کو عورت خفتہ کے سینے پر رکھیں اپنی تمام باتوں کی خبر دیوے اور اسکے خون کو آنکھ میں لگانا تمام امراض کو دور کرتا ہے اور اگر اس کو ذبح کر کے کسی گھر میں لٹکادیں جادو کے اثر و فساد سے وہ گھر محفوظ رہے اور اگر اس کے سر کو خشک کر کے پیس لیں اور زعفران ملا کر پویں جنات کے اثر سے محفوظ ہو جائیں اور دودھ کے ساتھ پینے سے ذیابیطس کے

اثر سے حفاظت ہوتی ہے اور اسکی زبان کا مینہ کے پانی کیساتھ پینا کوئی بیماری پیدا نہیں ہونے دیتا۔ اور اگر اسکے دلکو زعفران کیساتھ ایک برتن میں رکھکر تین شب تاروں کے نیچے رکھیں اور بعدازاں نہار منہ پیویں۔ حافظہ میں بڑی ترقی ہو:-

چھیپ کی دوا

نخود۔ شہد۔ فول۔ روغن زیتون۔ صابون سب کو ملا کر چہرہ پر ملیں:-

فاعدہ

لومڑی کی زبان ایک کاغذ میں لپیٹ کر جو اپنے پاس رکھے اس پر نہ بھونکیں نہ حملہ کریں:-

مینڈک

مینڈک کی زبان جو کھانے میں ملا کر چور کو کھلادے۔ چوری کا اقرار کرے اور کسی عورت کے بچھونے میں مینڈک کو زخمی کرے وہ عورت سوتے میں اپنی تمام باتوں کو ظاہر کرے

قنفذ

قنفذ کے جگر کو نوش کرنا قوت باہ کو ازحد بڑھاتا ہے۔ اور اس

کی چربی کو جگر پر بھی نہایت تیزی پیدا کرتا ہے۔ اور اس کی کھال کی دھونی لینا مردبستہ کی قوت کو کھولتی ہے۔

نکسیر

نکسیر کی دوا یہ ہے۔ کہ انڈے کے چھلکے پیس کر ناک میں ڈالیں تو بچہ کی آنکھ میں اگر نایسے پڑ جائیں اور اس کی ماں اپنے منہ میں تھوڑے نمک چبا کر اس کی آنکھ میں لگا دے۔ اور اگر بڑے آدمی کی آنکھ میں ہوں تب سمندر جھاگ پیس کر آنکھ میں لگائے۔

پسوؤں کو دفع کرنے کا مجرب علاج

لومڑی کی چربی چند لکڑیاں پر لگا کر رکھیں۔ تمام پسو ان پر جمع ہو جائیں گے۔ اور ایسے ہی اگر کوئے برتن میں بوک بکرے کی چربی ڈال کر رکھیں۔ تمام پسو اس کے اندر آ جائیں گے مجرب ہے۔

گندہ دہنی کا علاج

پھٹکڑی اور گندھک پیس کر دانتوں اور مسوڑوں پر خوب ملیں اور رطوبت کو خوب نکالیں یہ بو دور ہوگی۔

ہر ایک زخم

اور جلتے ہوئے عضو پر آٹے کے خمیر کو باندھنا نہایت ہی مفید ہے
شب و روز کرنا چاہئے۔ اور نیز جب ہاتھ یا پیر میں دھونے پر معلوم نہ ہو کہ کانٹا
چبھا ہے۔ یا کوئی مادہ پیدا ہوا ہے۔ اسوقت بھی عمل مذکورہ سے فائدہ ہوتا ہے
میں نے خود اسکا تجربہ کیا ہے۔ اور صحیح پایا ہے۔ اور نیز جب کانٹے پر رات
کو باندھیں۔ صبح کو کانٹا نکل آئیگا۔

زخموں کیواسطے

عرق شجرہ بر زطم پیس کر زخم پر باندھیں۔ اور ایک کپڑا اوپر باندھ دے
نہایت مجرب ہے۔

اونچا سنائی دینے کیواسطے

مچھلی کو تیل میں جریاں کریں جب مچھلی خوب تیل میں پک کر اترنے لگے تو اس
وقت فیل پر پانی ڈالیں تیل اس کے اندر سے برآمد ہوگا۔ وہ تیل کان میں
ڈالیں مجرب ہے۔

رتوندے کے واسطے

انسان کے کانوں کا میل نکال کر جب آنکھ میں لگائے تو زرا دہ نہ ہوگا۔

بعض اولیاء اللہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا اور ضعف بصارت کی شکایت کی حضور نے فرمایا۔ بادام شیریں کا چھلکا جلا کر سرمہ اصفہانی کے ساتھ آنکھوں میں لگاؤ۔

داڑھ کی درد کے واسطے

یہ حروف چھری کی نوک سے زمین پر لکھیں اور ایک کیل ان کے بیچ میں گاڑ دیں پھر انہیں حروف کو سات بار پڑھ کر داڑھ پر دم کریں اور چھری سے جھاڑیں۔

کم سنائی دینے کے واسطے

برگ درخت قباد پیس کر اسکا عرق کان میں ٹپکانے بہت مفید ہے۔

آواز بھاری ہونے کے واسطے

بیضہ مرغ کا کچا پینا مفید ہے۔ دانت اور داڑھ کے درد کے واسطے انڈے کی زردی اور روغن زیتون کو گرم کر کے لگانا مفید ہے۔

نابینائی کیواسطے

بعض لوگوں کو خواب میں حضور صلے علیہ وسلم کا ارشاد ہوا ہے لومڑی کا پتہ فندیے قنفذ کے خون کے ساتھ آنکھ پر لگائے حکم الہی سے بینا ہو جائیگا

آنکھ میں دھند اور اندھیرے کے واسطے

جنکو کچھ بھی معلوم نہ ہوتا ہو ان دائیوں کا استعمال کرنا چاہیئے کوے اور مرغ کا پتہ اور خرگوش یا بھیڑیئے یا بکری یا گائے وغیرہ کا پتہ یہ پتے نہائت نافع ہیں شہد میں ملا کر لگائے۔ آنکھ کی بینائی میں روشنی اور قوت پیدا کر کے فضول رطوبت کو دور کرتے ہیں۔ اور عرق نجل آنکھ میں لگانا بھی بہت فائدہ کرتا ہے اگر آنکھ میں نزول آب شروع ہو تو گدھے کی آنکھ کو دیکھا کرے۔

کھانسی کی دوا

ابو عبداللہ بن الفازی اپنی نظم میں لکھتے ہیں کہ ان پانچ دواؤں کو شہد میں لا کر استعمال کریں جلد فائدہ ہوگا۔ گلو دبجی۔ کر دبہ۔ حبتہ الحلارہ۔ ہڑتال سفید

ظالموں کو پریشان کرنے کے واسطے

ایک کپڑے کو جلا کر اسما، قمر اس پر پڑھے۔ اور ظالموں کے مکان میں ڈال دے ظالم منتفرق اور پریشان ہوجائیں۔ اگر کوئی عورت ابتک کو پکڑے اور اس کے منہ میں تین بار تھوک کر پھر اسی جگہ چھوڑ دے۔

کھجلی کے واسطے

گندھک خوب باریک پیس کر تیل میں لگانا اور بدن پر مل کر دھوپ میں بیٹھنا نہایت مفید ہے۔

ایک درخت ہے جسکو برہٹم اور مفتاح الارحام بھی کہتے ہیں جب کسی کے پیٹ میں درد ہو اسکو شہد کیساتھ کھائے آرام ہوگا اور بچھو کے کاٹے کو بھی شہد کے ساتھ کھانا مفید ہے اور جو شخص اس درخت کے چار پتے میں ایک شہد کیساتھ سات روز برابر کھائے کسی زہریلے جانور کا زہر اس پر کبھی اثر نہ کرے اور جس کے پیٹ میں نفخ ہو وہ اس کے پتے سالن میں ڈال کر نوش کرے۔ نفخ رفع ہوگا۔

کشتہ جات

یعنی سائن

قدر زر زرگر بداند قدر جوہر جوہری

قدر گل بلبل شناسد قدر عنبر عنبری

کشتہ سونا

ترکیب حسب ذیل ہے۔ سونا ایک تولہ لے کر اس کا برادہ کریں اور برگ نیم سبز کے پانی پاؤ چھٹانک میں خوب کھرل کریں دو آبلہ خانگی بوزن یک سیر خشتہ میں رکھ کر آگ دیویں سرد کر کے نکال کر باریک پیس کر اور چھان کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال و خوراک

اس کی خوراک بقدر دانہ خشخاش سے ایک چاول تک ہمراہ مکھن کھاتے رہیں۔ یہ کشتہ دل و دماغ جگر و گردہ کو طاقت دیتا ہے مثانہ کے ضعف دور کرتا ہے۔ اعصاب کو بھی طاقت دیتا ہے۔ اور مضبوط کرتا ہے قوت امساک پیدا کرتا ہے حرارت غریزی کو قائم رکھتا ہے۔ پرہیز ترشی۔ روغن سیاہ دال ہو ٹھ و میٹھی و دال مسور۔

ایضاً

تازہ برگ سنبھالو نصف پاؤ لے کر کوٹ کر ٹکڑی بناویں اور سونا چھ ماشہ کا پتر ایک ٹکڑی میں مذکور میں رکھ کر اوپر سے باقی ٹکیاں پیوست کر کے معمولی گل حکمت کر کے خشک کر لے۔ ۵ اسیر پاتھیوں کی آگ میں پھونک دیویں سرد کر کے نکال لیں ترکیب استعمال مذکورہ بالا۔

اکسیر جوہر

لیموں کاغذی ۲۰۰ عدد نمک سانبھر سوا سیر ۔ پکڑی پھول ۲ سیر گڈوری جست کی نصف چھٹانک ۔ پارہ نصف چھٹانک ۔ پہلے ایک کڑاہی میں نمک مذکور میں پیس ڈالیں ۔ اور آگ جلا دیں ۔ اور اس کٹوری میں پارہ ڈالیں اور اسکے اوپر لیموں کا رس نچوڑیں جب میل اوپر آئے علیحدہ کر دیں یہانتک کہ تمام عرقِ لیموں ختم ہو جائے ۔ اور آنچ ٹھنڈی ہونے نہ پائے جب کڑاہی میں پارہ کھل جاوے ۔ تو اتار کر کھل نکال دیں ۔

کشتہ چاندی

معلوم ہو کہ چاندی کو قمر ۔ مہ ۔ نقرہ ۔ ماہ سفید ۔ سیم ۔ نقرہ ۔ روپا بسیا ۔ گن ۔ ورب ۔ ربہ ۔ رکھی بھی کہتے ہیں ۔ کشتہ اسکا اعتبار رکھتا ہے ۔

ترکیب کشتہ چاندی خالص ایک تولہ گمن بوٹی ۔ جس کو لٹو مری یا لٹو گہری بھی کہتے ہیں ۔ ملا کر عرق نکال کر چاندی کو ۹ عدد بجھا دویں پھر بوٹی مذکور کو مع بیخ و شاخ برگ تین تولہ لے کر کوٹ رہے تر سے چاندی کے رکھو کر پیالوں میں بند کر کے گل حکمت کر کے خشک کر کے ۱۰ سیر آگ دیویں ۔ کشتہ ہو جاویگا ۔ پارچہ بیز کر کے کسی شیشی میں محفوظ رکھیں آج تک کسی نے بھی صرف

ہم نے ایک آنچ میں کشتہ قابل خوراک نہیں کیا۔

فوائد ترکیب استعمال و خوراک

جریان سوزاک کو کھوتا ہے۔ امساک لاتا ہے اور سرعت رفت کو دور کرتا ہے۔ دل کی دھڑکن کو بھی نافع ہے۔ بدہضمی کھانا۔ قبض۔ شکم سوزش و بیداری شب اور خفقان کو دور کرتا ہے۔ اور حواس خمسہ کو مکدر کرتا ہے خوراک یا رتی شہد خالص ڈیڑھ تولہ سات روز تک کھاویں۔ پرہیز۔ ترشی۔ بادی اور جماع

کشتہ تانبا

تانبہ کو مس نحاس۔ زہرہ۔ تانسر بہرام۔ شبرام۔ شمشیر تامبیر بھی کہتے ہیں۔
ترکیب کشتہ۔ تانبا کا برادہ کر کے ایک تولہ وزن لے کر برگ سبز کے عرق پاؤ بچنہ میں کھرل کر کے خشک کر کے غلولہ بنا دیں اور دو آبلہ جنگلی کلاں کے درمیان رکھ کر ۲۵ سیر آگ دیں۔
۲ سفید پھول والی منڈھی بوٹی تین تولہ کوٹ کر گڑھی بنا کر ایک پلیہ درمیان رکھ کر دس سیر اپلے دستی میں آگ لگا دیں۔ کشتہ بحکم پروردگار تیار ہو جائے گا۔

(۳) ایک پیسہ ناتک شاہی لے کر ایک چھٹانک ریسوت میں رکھ کر درمیان دو گوہ رکھ کر پندرہ سیر پاتھپ کی آگ لگا دیں علیٰ ہذا القیاس تین مرتبہ کریں۔ پروردگار کے حکم سے کشتہ ہو جائیگا۔

(۴) جڑ درخت انکول کو چھید کرو۔ درمیان پیسہ دھر کر اجرائے منخرجہ سے بند کر کے ۲۰ سیر آگ ہوا سے بچائیں۔ کشتہ سفید ہو جائیگا۔

(۵) بیخ مدار کو کھود کر درمیان پیسہ رکھ کر اوپر ٹاکیاں ایک سیر لپیٹ کر ایک من آپلہ گڑھا میں پھونکیں۔

(۶) لبدی جل نیم بوزن ایک پاؤ بنوا کر درمیان میں پیسہ تانبا ایک تولہ رکھ کر دو بڑے آوپلوں میں نگدی رکھ کر ۵ سیر آتش دس مرتبہ دی جاوے کشتہ عمدہ ہوگا۔

فوائد ترکیب استعمال و خوراک

یہ کشتہ نامرد کو نامرد۔ پیر کو جوان۔ بزدل کو شیر ببر بنانے والا جسم انسانی کے واسطے برق اثر رکھتا ہے۔ اس کا کشتہ غیر مدبر کھانا قے آور ہوتا ہے دوران سر اور فساد خون پیدا کرتا ہے۔

پرہیز۔ تیل۔ کھٹائی۔ کچا میٹھا۔ دہی۔ چھاچھ۔ وغیرہ۔

کشتہ فولاد

برادہ فولاد ایک تولہ بھنگڑہ کے عرق میں اڑھائی تو پہر کھرل کیا جاوے۔ خشک ہونے پر کسی مٹی کے کوزہ میں بند کر کے ۵ سیر آگ دی جاوے علیٰ ہذا تین دن کریں۔ کشتہ عمدہ ہو جائیگا۔

(۲) برگ جامن اور ان کو گھوٹ کر رس نکالیں۔ اور یہ رس ایک کڑاہی میں ڈال کر اس میں ایک ٹکڑا فولاد کا سات یا آٹھ دن تک دھوپ میں رکھ چھوڑیں۔ بعد گذرنے میعاد ٹکڑا تحلیل ہو جائیگا کھرل میں خشک کر کے ایک کوزہ گلی میں بند کر کے آگ دی جائے کشتہ ہو جائیگا۔

(۳) کسیس ۵ تولے لے کر زیرہ بالا ٹکڑا فولاد بوزن ایک تولہ کو کوزہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کر کے خشک کر لیں۔ اور ایک گھڑے میں ۱۵ سیر آگ ہوا سے بچا کر دیویں۔

فوائد ترکیب استعمال

گوشت اور خون اور بصارت کو بڑھاتا ہے۔ اور تمام امراض معدہ اور کھانسی۔ دمہ۔ سنگرہنی۔ کو مفید ریزش کا قاطع مقوی اعصاب ہے۔ جگر کو بہت فائدہ دیتا ہے۔ غیر مدبر کشتہ کھانا سوزش پیدا

کرتا ہے۔ جلد پھاڑتا ہے۔ اس کے استعمال سے بواسیر کو سول دور بھاگتا ہے۔

پرہیز ترش۔ شراب۔ تیل۔ ماش کی دال اور گوشت۔

خوراک:۔ ایک رتی سے دو رتی تک مکھن یا ملائی یا مربہ بلسیلہ آملہ سیب میں یا جوارش مصطگی میں رکھ کر کھاویں۔

کشتہ قلعی

برگ نیم سبز ایک پاؤ لے کر ایک تولہ قلعی مصفا کے پترے کر کے برگ مذکور میں رکھ کر ۲ بڑے اوپلوں میں آگ دیویں۔ سرد کر کے کام میں لاویں۔

(۲) چھال تازہ درخت کیکر ایک پاؤ لے کر کوٹ کر رانگا ایک تولہ کے پترے کرا کر چھال مذکور میں رکھ کر اوپر ایک سیر ٹاکیاں لپیٹ کر درمیان گوہ جنگلی ۱۵ سیر کھود تک دبیں۔ سرد ہونے پر نکال لیویں۔ پترے سفید براق پھولے ہونگے۔

(۳) چھال کوفتہ کیکھی بیری یک پاؤ۔ قلعی ایک تولہ لے کر پترے کر کے بطریق بالا آگ دیویں۔

(۵) اجوائن دیسی نصف پاؤ سے کر قلمی ایک تولہ کے پتر سے ہو اگر بڑے
ادبالوں میں زیر بالا پتر ا لئے مذکور کے اجوائن رکھ کر حفاظت سے ایک گڑھے میں
پا چپک خانگی کے ہمراہ ۱۵ ابیر آگ دیں۔ سرد کر کے نکال کر استعمال کریں۔

(۶) ہلیلہ بھنگ۔ ہلدی۔ تخم زیر گ حنا۔ دودھی خورد۔ ہرمل اور گھیکوار بوٹی
بنفشہ بھوپھلی میں بھی اس کا کشتہ ہو جاتا ہے۔ مگر اس مختصر میں گنجائش نہیں۔

فوائد اور ترکیب استعمال

یہ کشتہ مقوی باہ۔ محافظ منی۔ و دافع جریان و سرعت انزال و
سوزاک ہے۔ اور مخفف رطوبت و نزلات و نافع طحال و ربو تپ ہائے
بلغمی اور سرمہ میں ملا کر آنکھوں میں ڈالنے سے سیلاب آب چشم کو فائدہ
کرتا ہے۔ اور مرہم میں ملانے سے مادمل اور مخفف اور مداوات کے ساتھ
پینا۔ دافع سوزاک اور پچکاری کرنا خشک کنندہ جراحات و فروج
نافع۔ نزف الدم بسرفہ بلغمی۔ ضیق النفس اور بخار ہائے بارد میں شیرہ
پان۔ ہنگلہ خواہ شیرہ ادرک کے شہد کے ساتھ اور سوزاک میں زیرہ
سفید یا کباب چینی کے ساتھ اور سرعت انزال اور جریان منی میں تالمکھانہ
یا موچرس کے ساتھ ۴ رتی کی خوراک کرنی چاہیئے۔

پرہیز: ترشی تیل کی چیز۔ اچار وغیرہ۔ جماع سے پرہیز کریں۔

کشتہ سکہ

سکہ کو معرب ۔ مطرب ۔ رصاص ۔ اسود زحل ۔ فرش ناگ ۔ جیون الارض ۔ سرقیون ۔ زوانور ۔ ایارہ ۔ لبودا ۔ کبیران منطوعات ۔ زاک ۔ اسود بھی موسوم کہتے ہیں۔

(۲) سکہ مصفا کو ایک کڑھی آہن میں ڈال کر دیگدان کے اوپر دھر کر نیچے بیری کی لکڑی جلادیں ۔ اور ایک تازہ ڈنڈا درخت پھوان کا لیکر اس میں پھیرتے جائیں اور نیچے آگ برابر جلاتے رہیں آہستہ آہستہ سکہ خاکی رنگ کی خاک بن جائیگا نیچے اتار کر سرد کرکے پارچہ کریں۔ اور یہ خاک پانی کی سطح پر تیرتی رہے گی۔

(۳) سکہ صاف شدہ لے کر بطریق مذکورہ بالا کڑھی میں ڈال کر نیچے بیری کی آگ جلادیں۔ اور تازہ ڈنڈا درخت بوہڑ سے بدستور ہلاتے رہیں۔ کشتہ خاکی رنگ کا ہوگا۔

(۴) سکہ ایک تولہ کا برادہ لے کر آب زخم حیات بوٹی ایک پاؤ کے چیرا خوب کھرل کریں۔ تب ٹکولہ تیز بنائے گندی بوٹی مذکورہ دو تولہ میں رکھ کر دو پیالوں میں بند کرکے محفوظ رکھیں۔

فوائد ترکیب استعمال

یہ کشتہ سوزاک۔ جریان منی۔ امراض گردہ۔ جلن بول اسوال صفراوی تمام امراض منی کو نافع ہے۔ امراض بلغمی کھانسی کو دور کرے۔ سنگرہنی اور بواسیر کو دور کرے۔ کام دل کو طاقت دے۔ خوراک ایک رتی ہمراہ مکھن:۔

کشتہ پارہ

پارہ کو عطارد۔ عبد۔ کاب۔ ابن۔ زیبق۔ برق۔ فرار۔ طرار۔ ساطر۔ عیار سعود۔ افرودرہ۔ اجاج۔ مقدح۔ جزع اصلی۔ روح مغرب۔ ابن۔ افرار۔ بارند۔ سیماب۔ شو بھی کہتے ہیں۔

(۱) ایک لمبے بانس سے ایک فٹ کا ٹکڑا کاٹ لیں۔ کہ ٹکڑے کی ایک طرف بانس کی گانٹھ سے بند رہے۔ پھر ایک پاؤ عشبہ لے کر باریک کوٹ کر آدھا ایک فٹ بانس کے ٹکڑے میں ڈال دیں۔ اوپر سے دو تولہ پارہ مدبر ڈال کر باقی ماندہ عشبہ بھی ڈال کر بانس کا منہ مٹی سے مضبوط کر کے خشک کر لیں۔ اور ایک گڑھے میں ۲۰ سیر اپلے جنگلی کی ہوا سے بچا کر آگ دیں۔ کشتہ برآمد ہوگا۔ خیال رہے۔ بانس کو پارچہ باریک لپیٹ کر معمولی گل حکمت کر کے خشک کر لیں۔

(۲) ایک چمگادڑ پکڑ کر اسکے منہ میں پارہ ڈال کر برتن میں بند کرکے چند دن تک دفن رکھیں بعدہٗ نکال کر گڑھے میں ۲۰ سیر آگ دیویں۔ پارہ شگفتہ ہو جائیگا۔

(۳) پارہ اور جست ہم وزن لے کر پہلے جست کو پگھلاویں۔ اور جس برتن میں پارہ رکھا ہوا ہے۔ اسی میں پارہ کے اوپر جست گداختہ ڈالدیں۔ تو فوراً جست اور پارہ کی ایک ہی ڈلی بنجائیگی۔ بعدہٗ امونڈر تجی دو سیر پانی میں پیسکر اور چھانکر ایک کڑاہی میں ڈالکر چولھے پر رکھیں اور نیچے ہلکی سی آگ جلا دیں اور وہ ڈلی کڑاہی میں رکھدیں جب تمام پانی جل جاوے تو پارہ کھلجاوے گا

(۴) سیماب ہر ایک تولہ لے کر سم الفار کے درمیان جلون بوٹی نصف پاؤ لگدی میں رکھ کر دو کھنا ہیول میں رکھدیں۔ اور ہوا سے بچا کر ۲ سیر سے آگ دیں۔ سرد کرکے نکال لیویں۔ آسمانی رنگ کا کشتہ ہوا کرتا ہے۔

فوائد ترکیب استعمال

یہ کشتہ نہائت مقوی باہ۔ نامردی کا دافع۔ سستی ضعف معدہ کو دور کرنے والا۔ زخم۔ جزام۔ خیال جگندر کے واسطے تریاق جریان ہرپت وغیرہ کو دور کرتا ہے۔ خوراک: نصف چاول۔ برابر جزام دودھ اور گھی جس قدر چاہیں۔ استعمال کریں۔

کشتہ سنکھیا

سنکھیا کو سم الفار۔ مرگ موش۔ زہر آدم۔ فتال۔ سنگ سیاہ۔ الثنت رومی۔ سفید پتھر۔ شک ہنکو۔ سیحان رومی۔ شوہنارہ نحاس۔ ابوز۔ زہر کھوپجی کہا جاتا ہے۔

سم الفار سفید دودھیا ایک تولہ جروار یا ایک پاؤ میں کریں کے ایک قرص بنا دیں۔ اور اوپر اس کے چار پانچ گاڑھے کا لپیٹ ڈھبیاں میں رکھ کر پایا لے ہیں گو جنگلی ۸ سیر کی آگ دیں۔ سرد کر کے نکال لیویں سفید بے دودھ۔ نکلیگا۔ پارچہ میں پر کر کے بوقت ضرورت استعمال کریں۔

ایضاً

مھور کے درخت کی تازہ لکڑی لے کر اس کے اندر سے خالی کر کے اس میں سیم مذکور کی ڈلی رکھ کر لکڑی کا منہ بند کر کے تین تہ پارچہ لپیٹ کر گل حکمت کر کے خشک کر لیں۔ اور گز بھر کی آنچ دیویں کشتہ بہت عمدہ ہوگا۔

ایضاً

سم الفار سفید ۳ ماشہ کی ڈبی لے کر بکرے کی مکھ والی ہڈی میں دھر کر ہڈی مذکور کو کپڑ ودی کر کے دس سیر آگ دیویں کشتہ سفید بے دھواں ہوگا

ایضاً

سم الفار ایک تولہ کو آک کے دودھ میں تین روز تر رکھیں گلدی برگ کنیر سفید ایک پاؤ میں ڈبی ملکور رکھ کر اوپر سوت خام لپیٹ کر صرف ایک سیر آگ دیویں۔

ایضاً

سم الفار ایک تولہ کو نو دن تک ادرک کے پانی میں تر رکھیں۔ پھر ایک ڈبی بڑی ادرک کی لے کر درمیان سے کھود کر ڈبی سم مذکور اس میں رکھ کر ادرک کا منہ اسی کے برادے سے بند کر کے سیمنٹ کر کے گل حکمت کر کے خشک کریں اور پندرہ سیر آگ لگادیں۔ کشتہ ہوگا۔

ترکیب استعمال وفائدہ

یہ کشتہ سفیدی آنکھ دوران خون کے واسطے جزام در ضرب کی جگہ

مفید ہے۔ مقوی معدہ اور ارعیض کرتا ہے اور تپ کو مفید ہے۔
خوراک: ایک سرخ سے ۴ سرخ ہمراہ شربت سکنجبین اور لعاب بیدانہ استعمال کریں۔

کشتہ شنگرف

شنگرف کو شنجرف۔ انگریزی میں سرخ مرتبہ بھی کہتے ہیں۔ شنگرف رومی ایک تولہ لے کر ۵ تولہ گودہ گھیکوار کے ہمراہ کھرل کریں۔
جب خشک ہو کر گولی بن جاوے تین تہ پارچہ لپیٹ کر گل حکمت کر کے خشک کریں اور آتش اوپلہ جنگلی ایک سیر دی جاوے۔ سرد کر کے نکال لیویں۔

ایضاً

شنگرف رومی کو ایک تولہ شیر مدار ۷ تولہ کے ہمراہ کھرل کر کے گولی بنا کر پارچہ دیسی تین تہ لپیٹ کر گل حکمت کر کے ۲۰ سیر آگ دی جاوے۔

ایضاً

شنگرف رومی ایک تولہ لیویں۔ ایک ہنڈیا کہ جس میں پاؤ پختہ

برانڈی شراب موجود ہو۔ شنگرف مذکور بھی ڈال دیں۔ پھر ہنڈیا کو ڈھکنے سے بند کر کے منہ پر آرد ماش سے بند کر کے ہنڈیا کو دیگ دان پر رکھ دیں اور آگ جلا دیں ایندھن کی خصوصیت نہیں جب شراب خشک ہو جائے اور ہنڈیا سرد ہو جائے تو نیچے اتار کر بار یک پیس کر کے کسی شیشی میں محفوظ رکھیں بوقت حاجت استعمال کریں۔

ایضاً

سات عدد پیاز بڑے بڑے لا کر اور ایک تولہ شنگرف کی ڈلی ایک عدد پیاز میں رکھ کر پیاز کو کپڑ مٹی کر کے دو سیر اپلے جنگلی میں آگ دیں۔ پھر اسی طرح دوسرے پیاز میں اتنی ہی آگ دیویں۔

ترکیب استعمال و فوائد

یہ کشتہ باہ۔ اعصابی امراض اور امراض بلغمی کے لئے اکسیر ہے مقوی خون صالح پیدا کرتا ہے۔ لقوہ۔ فالج۔ برص۔ دمہ۔ ریش کو قطع کرتا ہے۔

عمدہ کشتہ کی پہچان:۔ جو سفید اور آگ پر دھواں نہ دیوے۔

پرہیز:۔ تیل اور کھٹائی۔

کشتہ ہڑتال ورقیہ

ہڑتال کو زرنیخ۔ اخضر۔ علم زیب۔ ورق۔ روح صندلی۔ سنداغار بینکری بھی کہتے ہیں۔

عام لوگ اس کے کشتہ کرنے کے لئے حیران ہوئے ہیں اج تک کسی شخص نے کبھی کسی خاص بوٹی سے پورے پورے وزن کے ساتھ کشتہ نہیں بنایا۔ عموماً چار یا پانچ ماشہ تک برآمد ہوا کرتی ہے۔ یہ خیال نہ کریں۔ کہ یہ فضلہ رہ جاتا ہے۔ بلکہ سم الفار۔ پارہ۔ ہڑتال یہ سب روح ہیں۔ کہ آگ پر رکھنے سے فوراً اڑ جاتے ہیں۔ پس اگر کسی بوٹی سے قبا قائم النار رہ جائے فضلہ ہرگز نہیں ہو سکتا۔ بلکہ خاص روح ہے۔

ایک عدد بلبھٹالے کر درمیان سے آدھے پیٹھے تک کھود کر ہڑتال ورقیہ ایک تولہ کی ڈبی اس میں رکھ کر اجزائے مستخرجہ سے بند کر کے ایک گڑھے میں اتنی آنچ دیویں۔ کہ بلبھٹا جل جاوے۔ سرد کر کے نکال لیویں۔ بوقت ضرورت استعمال کریں۔

ایضاً

فلفل سرخ کی لکڑی کی راکھ دو سیر لاویں ایک ہنڈیا میں ڈال کر راکھ کے درمیان ہڑتال ورقیہ ایک چھٹانک رکھ دیں اور نیچے آگ جلادیں منہ ہنڈیا کا بند رکھیں بعد چار گھنٹہ کے سرد کر کے نکال لیویں۔ سفید براق برآمد ہوگی۔

ایضاً

ہڑتال ایک تولہ گندش یعنی نک چھکنی ۸ تولہ کوٹ کر ایک بڑے پاچک کو کھود کر نصف گندش اوپر ایک دوسرے پاچک سے لب ہڑ در آپلوں کے لاکر دس سیر آگ میں پھونک دیں۔

فوائد اور ترکیب

یہ امراض فساد خون۔ آتشک۔ بخار۔ ہر قسم امراض منی کو نافع ہے جزام۔ دق جریان کو نافع ہے۔

عمدہ کشتہ وہ ہے۔ جو سفید ہووے۔ اور آگ دھواں نہ دیوے

خوراک ۱ نصف چاول ہمراہ شہد۔

کشتہ ہڑتال گئودنتی

خالی آگ پر پھول کریں۔ کشتہ نہیں ہوتا۔ کسی خاص بوٹی کا پانی اسکا پلانا چاہیئے۔

ہڑتال ایک چھٹانک۔ عرق برگ درخت نیم سبز ایک پاؤ کے ہمراہ کھرل کر کے کسی کوزہ میں بند کر کے گل حکمت کر کے پانچ سیر آگ دویں۔

ایضاً

ہڑتال ایک چھٹانک میں ایک پاؤ آب گلو میں کھرل کر کے آدھ پاؤ آب ہلیلہ زرد سے کھرل کریں پھر آدھ پاؤ بھنگل بوٹی میں کھرل کر کے خشک کر لے غلولہ بنا کر کپڑ روٹی میں رتہ کر کے ۳ سیر آگ دیویں۔

ایضاً

ہڑتال ایک تولہ کو آب کوار گندل پانچ تولہ میں کھرل کر کے بطریق بالا آگ دیویں۔

ترکیب استعمال

یہ کشتہ بخار۔ جریان۔ اسہال۔ قے الدم۔ نفث الدم۔ نزف الدم خون بواسیر۔ ضیق النفس کو بہت فائدہ دیتا ہے۔ خوراک۔ نصف چاول ہمراہ شہد

کشتہ ابرک

ابرک کا دوسرا نام طلق سمیع۔ مکلس۔ صناح الشیب۔ افریدوں اختراں۔ فرون کوکب الارض اگن بھی کہتے ہیں۔

ابرک سفید ہو یا سیاہ دونوں لے کر ورق تراش کر مقراض سے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے کوزہ میں زیر بالا قلعی شورہ ۸ تولہ دیکر تین سیر آگ دیں۔ سرد کر کے نکال لیویں۔ پانی سے دھوئیں تا کہ شوریت جاتی رہے۔

ایضاً

ابرک دو تولہ کو بطریق بالا ٹکڑے کر کے کسی پتھر کی کونڈی میں آب ترب یعنی مولی کے ہمراہ خوب گھوٹیں۔ حتیٰ کہ ابرک کا باریک بیچک نقدہ بن جائے۔

ایضاً

ابرک دو تولہ کو بطریق آب کشتہ سے گھوٹیں کسی ٹھاٹ میں بند کر کے سوت خام لپیٹ کر، سیر آگ دی جاوے۔

ایضاً

آب کھٹی بوٹی سے گھوٹکر ٹھاٹ میں بند کر کے بطریق بالا آگ دی جائے کشتہ ہوجائیگا۔

ترکیب استعمال

ابرک بھی جنس معدنی ہے۔ جس جگہ پارہ نکلتا ہے اسجگہ سے ابرک نکلتا ہے۔ یہ کشتہ عسرالبول۔ حرکت بول وضعف مثانہ وتقطیر البول۔ سوزاک کہنہ ہر قسم کے بخار، کھانسی، نفث الدم۔ اسہال کبدی۔ ذیابیطس کے لئے مفید ہے۔ بواسیر کو دور کرتا ہے۔

کشتہ ابرک کو کیلے کے پتوں میں رکھ کر آپس میں ملیں اگر اصلی حالت پر نہ آوے۔ اور چمک نہ دے تو عمدہ ہے۔

خوراک:۔ ایک رتی دمی مصطگی یا شہد میں۔

کشتہ عقیق

عقیق بوزن ایک تولہ لے کر ریحان یعنی نیاز بوز کے پانی میں بجھا دیں پھر نیاز بوز کے نغدہ یک پاؤ کے درمیان رکھ کر سمینٹ کر کے ۱۰ سیر آگ دیجائے۔

ایضاً

ریٹھے ایک پیسہ کے لے کر کوٹ کر درمیان میں ایک عدد عقیق بوزن ایک تولہ رکھ کر پارچہ دیسی سے لپیٹ کر گل حکمت کر کے خشک کر لے ۱۰ سیر آگ دیویں کشتہ عمدہ ہوگا۔

ایضاً

کول ڈوڈھا ایک چھٹانگ کوٹ کر بطریق بالا آگ دیویں۔

ترکیب استعمال

یہ کشتہ دھات اور دل کی دھڑکن۔ مقوی قلب۔ معدہ و دماغ تپ ہائے کہنہ حرارت جگر و دل ضعف۔ اعضائے رئیسہ درد گردہ و مثانہ ذیابیطس و ضعف باہ کو مفید ہے۔

یہ سنگ کئی قسم کا اور کئی رنگ کا ہوتا ہے۔ سب سے بہتر سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔ سرد خشک درجہ دوئم ہے۔

خوراک۔ ایک رتی مربہ سیب میں کھلاویں۔

کشتہ شاخ مرجان

شاخ مرجان ایک تولہ کو آب کنوار گندل ایک چھٹانک کے ہمراہ کرکے ایک کوزہ میں بند کر کے آگ جنگلی گوہ ۵ سیر دی جائے۔

ایضاً

شاخ مرجان ایک تولہ۔ برگ حناہ تولہ سے کھرل کرکے ۱۰ سیر آگ دیجائے۔

ایضاً

شاخ مرجان ایک تولہ کو آب نیم سبز پانچ تولہ سے کھرل کرکے آپ تخم سرس پانچ تولہ کے ہمراہ خوف کھرل کرکے بطریق بالا آگ دی جائے۔

فوائد و ترکیب استعمال

عمدہ کشتہ وہ ہے۔ جو سفید ہو اور پانی پر ترے۔

کشتہ مرجان۔ مونگا۔ جڑ مونگا۔ دافع وسواس۔ جنون۔ خفقان۔ صرع نقرش۔ کل امراض معدہ۔ فساد اشتہا۔ نفث الدم۔ اسہال خونی۔ سنگ گردہ۔ مثانہ۔ ورم طحال۔ بواسیر۔ درد سر دائمی۔ نسیان۔ نزلہ۔ زکام و سل کو نافع ہے۔

خوراک :۔ ایک رتی مکھن یا ملائی یا منقہ میں کھاویں۔

پرہیز :۔ ترش اشیاء چھاچھ۔ تیل۔ گرم اشیاء۔

کشتہ سنگ جراح

سنگ جراح۔ دو تولہ کو آب فلفل سیاہ دس تولہ کے ہمراہ کھرل کر کے کسی کوزہ میں بند کر کے ۵ سیر آگ دی جاوے۔

ایضاً

سنگ جراح ایک تولہ روغن دارچینی کے ہمراہ خوب کھرل کر کے ۵ سیر آگ دی جاوے۔

ایضاً

سنگ جراح ایک تولہ آب عنقرحا دو تولہ۔ آب سمندر پھل دو تولہ آب جائفل دو تولہ کے ہمراہ الگ کھرل کرکے ۳ سیر آگ کسی کوزہ میں دی جاوے۔ سرد کرکے محفوظ رکھیں۔

ایضاً

سنگ جراح ایک تولہ۔ آب فالسہ دو تولہ آب انار دانہ دو تولہ آب پودینہ دو تولہ کے ہمراہ کھرل کرکے کسی کوزہ میں بند کرکے ۵ سیر آگ دیجاوے۔

فوائد ترکیب استعمال

یہ کشتہ ہر قسم کے بخار ضعف معدہ۔ جلندھر۔ باہ۔ جریان۔ امساک کے واسطے بہت مفید ہے۔

خوراک:۔ ایک رتی شربت کے ساتھ دیں۔

کشتہ سنگ راج

ہر مرض کے واسطے مفید ہے۔ سنگ راج کو درمیان بھدی

شب یعنی سویا رکھ کر ۶ سیر آگ پارچین نہ لپیٹ کر آگ دی جاوے۔ بعد سرد کر کے نکال لیویں۔ کشتہ نہایت اعلیٰ ہو گا۔

ایضاً

سنگ مذکور کو درمیان آردماش بند کر کے سمپٹ کر کے دو سیر جنگلی گوہ کے درمیان رکھ کر آگ دیویں۔ سفید برآق برآمد ہو گا۔ عرق النساء بخار کے واسطے ایک رتی۔

کشتہ ہیرا

ہیرا ایک رتی لے کر ارٹ سیٹ جنگلی کہ جس کے پتے لمبے ہوتے ہیں۔ نصف پاؤ کا نغدہ بنا کر درمیان میں رکھ کر کپڑ ونی کر کے ایک سیر یا چک دستی کی آگ دیجاوے۔ کشتہ عمدہ ہو گا۔

اکسیر پارس (دف)

پیاز سفید لے کر اندر سے خالی کر دیں۔ اور کافور خالص ایک تولہ لے کر پیاز میں داخل کریں۔ اور منہ پیاز کا اجزائے مستجمعہ سے بند کریں۔ اور کپڑ ونی کر کے گل حکمت کریں۔ اور قریب خشک کر کے

مگر قدرے تمدنی باقی رہتی ہے۔ پھر چار یا پانچ اُوپلوں کو آگ لگا دیں۔ جب دھواں نہ رہے۔ اور دہکتی ہوئی نظر آتی ہو۔ تو پیاز آگ میں ڈال دیں۔ اسی طرح تین عدد پیاز ختم کریں۔ بعدہٗ کرچھ آہنی میں کہ جو پہلے ہی روغن کنجد سے تر کیا ہوا پاس رکھا ہوا ہو۔ ڈال کر آگ پر رکھیں۔ کافور کا مجسم پروردگار تیل بن جائے گا۔ پھر اس روغن میں دال گلہ ایک تولہ ڈال کر پختہ کریں۔ اور پھر چاندی پر طرح دیں۔

ختم شد

جڑی بوٹیاں

گاجر کے گاجر کو تنور میں بھون کر اوپر کا باریک چھلکہ دور کر کے اندر سے گاجر کی کھٹلی جس کو ہڈی کہتے ہیں۔ نکال کر گاجر کے ٹکڑے کر کے رات کو شبنم میں رکھیں۔ صبح بید مشک اس پر چھڑک کر قند سفید سے کھائیں تو خفقان خواہ کیسا ہی ہو۔ دور ہو جائے گا۔

لسوڑا کے لسوڑے کی کونپل گھوٹ کر پلانے سے بار بار پیشاب آنے کو فائدہ دیتا ہے۔

کیسر کے کیسر کی ایک تار اگر احلیل میں رکھی جاوے۔ تو پیشاب کا ادرار ہو۔

عقرقرحا کے عقرقرحا پیس کر زبان پر ملنے سے لکنت دور ہو جاتی ہے۔ مہندی کا پھول کپڑوں میں رکھنے سے کیڑے مر جاتے ہیں:

کاغذی لیموں کے بیج بھون کر دینے سے دست وقے بند ہو گی۔

ریٹھہ کو پانی میں تر کر کے سونگھا جاوے۔ تو سستی دور ہو جاتی ہے۔

کھرنی تخم کھرنی کا مغز نکال کر پانی میں پی کر اور سورج چڑھنے سے اول اول کہ ابھی درد شروع نہ ہوا ہو۔ سوراخ بینی مخالف میں اس کے دو تین قطرے ٹپکائیں ایک وقت میں تین عدد مغز کھرنی درکار ہیں۔ نسوار لینے سے آنکھ اور ناک سے پانی جاری ہوگا اسی طرح چند بار استعمال کرنے سے ادھا سیسی دور ہوگی۔

ہل ہل ہلہل کے پتوں کا پانی نچوڑ کر چند قطرے کان میں ڈالنے سے درد کان دور ہو۔ اور اس کے پتوں کے جوشاندے سے استنجا کرنے سے بواسیر خونی دور ہو۔

ناک چھکنی اس کے سونگھنے سے چھینک آتی ہے۔ ایک ماشہ قدرے گڑ ملا کھانے سے ناف اپنی اصلی جگہ پر آجائیگی

نارنگی: نارنگی کا چھلکا سکھا کر لگانا کلف و بہق کو مفید ہے۔

قہوہ:۔ اسکا پھول دودھ بہت پیدا کرتا ہے۔ قہوہ کچلہ ملا کر سانپ کے کاٹے کو مفید ہے۔

مور بھنگی مور بھنگی کے پتے مرچ سیاہ ملا کر پینے سے فصل خریف کے بخار کو دور کرتے ہیں۔

ملٹھی سینہ اور حلق نرم کرتی ہے کھانسی کو مفید ہے اسکو چھیل کر استعمال میں لانا چاہیئے۔ کیونکہ اس پر سانپ عاشق ہے لپٹ جاتا ہے

اور چاٹتا ہے؛

مکو مواد کو پکاتی ہے۔ اندرکو دباتی ہے۔ لطیف کرتی۔ قابض حرارت
اور پیاس کو تسکین دیتی ہے۔ ورم کو تحلیل کرتی۔ آنت کو
صاف کرتی ہے اسکا پانی اندرونی گرم ورم کو مفید۔ ورم معدہ کنٹھیا کو
مفید۔ معدہ کی جلن کو دور کرتی۔ استسقاء حارہ کو مفید امراض مقعد اور
یرقان کو مفید ہے؛

آلوبخارا آلوبخارا سرد تر ہے دوسرے درجہ میں آلوبخارہ
ترش۔ سوزش؛ معدہ اور دل کو تسکین کرتا ہے؛ قے دافع
صفرا اور دست کم لاتا ہے۔ اسکا تلطف اور تقطیع صفرا کرتا ہے۔ سرکہ
کے ہمراہ درد کو نافع مقوی بصر۔ سنگ گردہ و مثانہ کو توڑتا ہے زخموں
میں گوشت پیدا کرتا ہے۔ برگ آلوبخارہ سے کلی کرنا مانع نزلہ ہے:۔

پالک پالک عمدہ سرد غذا ہے۔ سینہ پھیپھڑا کی حرارت کو نافع ہے
درد پسیت دور کرتا ہے۔ اور قبض کھولتا ہے:

سہلکہ حرارت خون کو گھٹاتا ہے۔ تھم کو صاف کرتا۔ بالوں کو بڑھاتا ہے دل اور
آنکھ کو قوی کرتا۔ بچھو کو نافع۔ بھوک لگاتا ہے اور قابض معدہ ہے

شوکران یہ ایک پودہ ہے۔ جو کہ سفوف کا ہم شکل ہے پھول جاتا
سفید ہوتا ہے۔ رتیلی زمینوں میں بکثرت پایا جاتا

ہے۔ بو علی سینا لکھتے ہیں۔ کہ اس کا پودہ معہ شاخوں کے اور پتوں اور پھولوں کے کچل کر پانی اس کا نکالیں۔ اور موچنے سے بال اکھیڑ کر طلاء کریں تو عمر بھر وہاں بال نہ نکلیں گے۔ اگر نابالغ لڑکیاں اس کو چھاتیوں پر ضماد کریں تو پستان بڑے نہ ہونگے:

مولی جس شکل کی مولی پیدا کرنا چاہو۔ اسی طرز کی ایک لکڑی بڑھئی سے بنوا اور اُسے میخ و کھونٹی کی طرح زمین میں گاڑ کر کچھ دیر بعد نکالو۔ وہاں تخم مولی بو دو۔ ویسی ہی مولی پیدا ہو گی۔ اس خول میں کچھ خشک گوبر بھی ڈال دینا چاہیئے۔ اگر تخم مولی کو تین دن تک کھجور سبز کے پانی میں اور ایک دن شہد میں بھگو کر بوئیں اور اسکی بدبو بھی دور ہو جائے اور میٹھی ہو جائے:

مولی کاٹ کر بچھو رکھ دیں تو فوراً مر جائے۔ یونہی جس نے مولی کھائی ہو اسکو بچھو کاٹ کھائے تو زہر مطلقاً اثر نہیں کرتا:

گرمی سے درد کا عارضہ ہو تو مولی کے پانی سے سر کو دھونا چاہیئے فی الفور آرام ہو گا۔ سپیرے کے پٹارے میں اگر مولی اور نشادر کھرل کر کے مل دیں تو اُسکے تمام سانپ مر جائیں گے مولی کا شیرہ گنج و داد درست کرتا ہے جہاں بال پیدا نہ ہوں ہر روز مرہ ضماد کریں ضرور بال پیدا ہونگے

زیرہ سیاہ کبوتروں کو یہ بہت پیارا ہے جہاں پر زیرہ پیس کر

پھیلادیں کبوتر اس جگہ کو نہ چھوڑیں گے۔ زیرہ گڑ کر اس کے پانی میں منہ دھو تو سیاہی چہرے کی دور ہو کر رنگت خوبصورت اور نکھری ہوئی نکلی آتی ہے لیکن لگاتار بہت دن استعمال کریں تو چہرہ زرد ہو جاتا ہے:

سرکہ میں پیس کر نکلخہ کرنے سے نکسیر فوراً بند ہو جاتی ہے اگر زیرہ اور نمک پانی میں پیس کر ٹکیہ بنا کر آرد میدہ کی بوریوں میں یا کھلی اشیاء میں رکھ دیں تو دو میدہ عرصہ دراز تک خراب ہوگا کسی قسم کا دیمک یا موچھ اس کے نزدیک تک نہیں آئیگا:

لفاخ یہ بہت بڑا درخت ہے۔ فارسی میں اسکو شاہترج کہتے ہیں اسکے پتے برنگ سفید ہوتے ہیں اگر اس کے پتوں کے ہموزن گندھک ملاکر کوئی دیگچی وغیرہ بنوائیں اور اس میں کھانا پکائیں تو آگ پر ہرگز نہ جلیگا۔ اور پکا ہوا کھانا درد مفاصل خنازیر کو آناً فاناً دور کریگا:۔

اجوائن اگر جاڑے کے موسم میں نر بکروں کو کھلائیں کہ ریوڑ میں بکریوں کے گھبن کرنے کو رکھے ہوئے ہیں تو ان کی طاقت بہت بڑھ جائے اور ان کے نطفہ سے فی الفور ایک مادہ بار آور ہو:

امل تاس یونانی طبابت کے پاس امل تاس جلاب کیلئے بہترین دوا ہے اور اس کا پوست جوش کر کے اور گودا کھلوکے پیا

جاتا ہے اس کی عجیب خاصیت بڑے درجہ تک اسکے مغز میں ہے جو
مواد کو رگ رگ میں سے کھینچ کر لاتا ہے اور طبیعت میں زیادہ حرارت پیدا نہیں
ہونے دیتا یہ اشتقان میں اور دیگر مسہلات میں جہاں ان کی مقدار زائد ہو تغیر
چرب کئے اور معجونات اور ضمادات اور مراہم میں اس مغز پیس کر اور گرم کر کے
استعمال کیا جاتا ہے ۔ اس تاس کی لکڑی بھی خاصی مضبوط ہوتی ہے اور
فرنیچر کی تیاری میں کام کرتی ہے :-

سرسوں کا تیل سرسوں کا تیل طبی دنیا میں ہمیشہ سے قابل احترام
تسلیم کیا گیا ہے اس کے بدن پر ملنے سے پسو اس
پاس پھٹکنے نہیں پاتے ۔ کلکتہ اور بردوان کو چھوڑ کر بنگال کے اندرونی علاقہ
میں طاعون نے اب تک گھر نہیں کیا اس کی وجہ بیان کی جاتی ہے کہ وہاں
کے باشندے روزانہ سرسوں کا تیل بدن پر مل کر غسل کرتے ہیں اور اسی
طرح وہ لوگ اس موذی مرض کے پنجے سے بچے رہتے ہیں اس کے علاوہ
اور بہت سی خاصیتیں بھی پائی جاتی ہیں اگر اس کی دو بوندیں نسوار کے طور
پر ناک میں ڈالی جائیں تو زکام اور نزلہ کی شکایت دور ہو جاتی ہے اور معدہ
پر بھی اس کا اچھا اثر پڑتا ہے ۔ اگر اس کی چند بوندیں آنکھوں میں
ڈالی جائیں ۔ تو امراض چشم کے لئے از حد مفید ہے اگر اس کے
چند قطرے نمک ملا کر اس سے دانت صاف کئے جاتے ہیں

تو اس سے اس کی جڑیں مضبوط ہو جاتی ہیں اور گندہ ذہنی رفع ہو جاتی ہے بیلی بیت میں ایسے زہریلے مچھر ہوتے ہیں کہ ان کے ڈنگ مارنے سے دوسرے روز ہی بخار چڑھ آتا ہے۔ مگر وہاں کے باشندے بھی بنگال کے علاقہ کے لوگوں کی طرح سرسوں کا تیل استعمال کرتے ہیں جس کی وجہ سے زہریلے مچھروں کے ڈنگوں کا ان پر بالکل اثر نہیں ہوتا۔ شب کے وقت اگر ہاتھ پاؤں میں یہ تیل لگایا جاوے تو مچھر اور پسو بالکل نزدیک نہیں آتے۔ اگر اس تیل کی بو ناگوار ہو تو اس میں تھوڑا سا کا تیل ملا لیا جائے تو اس سے اس کی تاثیر بھی دوچند ہو جائے گی اور بو کی شکایت بھی دور ہو جاوے گی ؛

سیب سیب کی نسبت معلوم ہوا ہے کہ یہ صرف اعلےٰ درجہ کا مصفی خون ہے بلکہ بخشش کے لئے بھی مجرب اور نشہ میں مست شخص اس کے استعمال سے ہوش میں آسکتا ہے۔ تجربہ سے یہ ثابت ہوا ہے کہ اگر جوش کیا ہوا سیب دن میں تین مرتبہ استعمال کیا جائے تو چند ہی روز میں شرابی کو تمام نشی اشیاء سے نفرت ہو جاتی ہے :

انناس امراض حلق کو دافع ہے اگر روزمرہ انناس کا عرق استعمال کیا جائے تو اس سے گوشت جو حلق میں لٹک آتا ہے خود بخود کٹ کر معدوم ہو جاتا ہے :۔

انگور ہر روز ایک گھنٹہ تک فی منٹ ایک یعنی ساٹھ انگور فی گھنٹہ اوسط سے کھانا اور تین چار دن تک بجز خشک روٹی کے اور کوئی چیز استعمال نہ کرنا کمزور آدمیوں کے حق میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے انگور سے بڑھ کر کوئی چیز قوت ہاضمہ درست کرنے کی طاقت نہیں رکھتی :-

بلیک بری کا شربت درد قولنج دور کرنے کی عجیب خاصیت رکھتا ہے۔ کاشتکار عورتیں۔ جو کثرت سے اس شربت کا استعمال کرتی ہیں۔ درد قولنج میں۔ مبتلا نہیں سُنی گئیں :-

اخروٹ کھالینیاں کے حق میں مفید ثابت ہوگا جس سے ان کا ورم کم ہو جائے گا اور جو بے چینی درد کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے وہ بھی جاتی رہے گی۔ بخار خواہ معمولی ہو یا لرزا کا۔ اس کی شدت کو رفع کرنے کی ایک بہت اچھی ترکیب ہے کہ لیموں کا عرق استعمال کیا جائے :

لیموں کے عرق میں ایسڈ ہوتا ہے لہذا اس وصف میں کوئی دوسرا پھل اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ اگر لیموں کا عرق ایک گلاس بھر کر گرم پانی میں شامل کر کے مریض کو سوتے وقت پلایا جائے تو پسینہ خوب آئے گا اور مریض صبح کو تندرست ہو جائے گا عرق لیموں بلغمی امراض اور درد سر کے لئے مفید ہے :-

پھلوں سے علاج

ایک مشہور ڈاکٹر کا بیان ہے کہ کوئی پھل ایسا نہیں ہے جو کسی نہ کسی بیماری کی دوا نہ ہو۔ اور اس میں کوئی صفت نہ پائی جاتی ہے۔ مثلاً انگور طبیعت کیلئے اکسیر ہے بادام کمزور پٹھوں کو طاقت دیتا ہے۔ لیموں پھوڑا پھنسی اور زہر باد کیلئے مفید ہے۔ سنگھاڑا پھیپھڑوں کے لئے مفید ہے۔ دوائی بیگن رگوں تک خون صاف کرتا ہے۔ سیب دماغ اور دل کو تقویت پہنچاتا ہے۔ انناس گلا درست کرتا ہے اور نہایت ہاضمہ ہے۔ نارنگی سے جگر کو فائدہ پہنچتا ہے لیموں کا رس گلے کیلئے مفید ہے:

تمباکو کی جراثیم کشی

لوگوں میں تمباکو کا رواج اس لئے عام طور پر پھیلا ہوا ہے۔ کہ ان کے خیال میں اس کا دھواں ناسف۔ رطوبات۔ دافع بلغم اور جرم کش (کیڑوں کو مارنے والا) ہے۔ بعض ملکوں میں تو یہ خیال یہاں تک ترقی پکڑ گیا ہے کہ ہر ایک متعفن اور متعدی مرض کے لئے اس کا استعمال مفید بتایا جاتا ہے اس میں شک نہیں کہ تمباکو کے دھوئیں میں وہ کیمیائی اجزاء شامل ہیں جو جراثیم کے ہلاک کرنے میں پورا اثر رکھتے ہیں۔ مگر ساتھ ہی اس کے داخلی استعمال (جیسے چرٹ یا حقہ پینا یا پان میں استعمال کرنا یا نسوار لینا) اعصاب کو بہت سخت صدمہ پہنچتا ہے۔ جسکی وجہ سے دماغ کمزور اور دل کا دل

ہو جاتا ہے۔ دوران خون میں کمی ہو جاتی ہے:۔

ببول یا کیکر مشہور درخت ہے: پتے سبز پھلی سبز پھول زرد مزا کھٹا اور کسی قدر تلخ۔ طبعیت سرد خشک ہے اس کا استعمال گرم خفقان کو دفع کرے۔ اعضا کو قوت دے پتوں کا جوشاندہ دست بند کرے۔ سدہ کھولے۔ ۲۰ تولہ چھلکا آدھ بال کر دیا ہوا دست روکے خوب ملاتا ہے۔ اس کی چھال پتے پھول گوند سب کا سفوف بسرعت جریان۔ رقت کو مفید ہے۔ اس کا گوند سینہ پھیپھڑا۔ حلق اور آواز کی سختی اور درد کو مفید ہے۔ سینہ اور چھاتی کو نرم کرے۔ قابض معدہ اور امعا کو طاقت دے

کھجور کھجور باہ پیدا کرتی ہے۔ معدہ جگر اور باہ کو بڑھاتی ہے بدن موٹا کرتی خون پیدا کرتی۔ رطوبت والی مزاج کو موافق ہے:۔

گھیکوار گھیکوار کے پتے کا اوپر کا چھلکا ایک طرف سے چھیل کر آگ پر رکھیں اور قدرے ہلدی اور افیون باریک پیسکر اس پر چھڑک کر تھوڑی دیر بعد آگ سے اتار کر مغز کو خوب دبا کر نچوڑیں اور اس پانی کے دو پیالے قہوہ خوری کے ہوں تین یا چار روز پینے سے تپ تلی دور ہو گی۔ اگر آنکھ میں شدت کا درد ہو۔ تو گھیکوار کے پتے آگ میں نیم گرم کر کے پھیل کر جس طرف کی آنکھ میں درد ہو اس طرف کے پاؤں کے تلوے میں باندھیں فوراً آرام ہوگا

اور اسی طرح پاؤں کے انگوٹھے پر باندھنے سے درد کو فائدہ ہوتا ہے؛

منڈی جب اسکو پھل نہ لگا ہو۔ اسوقت بیخ سمیت اکھاڑ کر سایہ میں سکھا کر گھی اور شکر اور نشاستہ میں ملا کر کھائیں تو جوانی برقرار رہیگی۔ اور بال سیاہ رہینگے۔ ایک شخص نے بیان کیا کہ میں بالکل کمزور ہو گیا تھا مگر اب کے سال اسکے استعمال سے پھر نئے سرے سے جوان ہو گیا ہوں؛

ہندی بیاروں نے لکھا ہے کہ جبتک اسمیں پھل نہ آوے تبتک آبحیات ہوتا ہے اگر اسکی جڑ کو ایک سال متواتر کھائیں تو فوائد کثیر حاصل ہوں

اگر منڈی کو بغیر دانہ نگل جائیں تو ایک دانہ سے ایک سال اور دو دانہ کے نگلنے سے دو سال وغیرہ وغیرہ درد چشم نہ ہو؛

اگر منڈی کا چوہ نیم ماشہ پان سے کھائیں اور جاڑوں میں یہ عمل کریں تو حرارت غریزی اس قدر بڑھے کہ سردی معلوم نہ ہو منڈی کو پانی سے نم دیکر روغن چنبلی وغیرہ ہاتھوں سے چرب کرکے بذریعہ نیپال جنتر چوہ نکال لو

شیشم خون کو صاف جذام اور برص اور جلدی امراض کو نافع؛ آتشک اور اعضا کی جلن۔ پھوڑے اور پیٹ کے کرموں کو دور کرتا ہے۔

چوب شیشم کا برادہ آدھ سیر لیکر چھ سیر پانی میں بھگو دو۔ ایک دن رات کے بعد جوش دو۔ جب نصف پانی رہجاوے تو اسمیں چھ تولہ

شاہترہ لیکر جوش دو بعد چھان کر ڈیڑھ سیر شکر ملا کر شربت تیار کرو شربت مذکورہ خون کے صاف کرنے میں بے عدیل ہے ۶ ماشہ صبح اور شام کھانے سے آتشک کھجلی۔ جذام۔ خونی۔ بواسیر وغیرہ کو دور کرتا ہے :۔

چاء کے فوائد

(۱) گرم چائے پیٹ کی بیماریاں اور دردوں کو رفع کرتی ہے اور پٹھوں کو توانائی بخشتی ہے۔ (۲) ٹھنڈی چاء برف اور لیموں کیساتھ موسم گرما کیلئے نہائیت مفرح ہے :۔

(۳) ٹھنڈی نرم چاء سفید اور مختلف طرح کے رنگوں کو بآسانی صاف کر دیتی ہے۔ کپڑوں پر دھبے وغیرہ جو پڑ جاتے ہیں انہیں یہ آسانی سے مٹا دیتی ہے (۴) کالے کپڑوں یا ریشم ساٹن یا کشمیرہ وغیرہ اگر چاء سے صاف کرنا ہے تو گرم پانی میں کپڑا ڈالکر اچھی طرح نچوڑ لینا چاہیئے: اور بعد ازاں کپڑے کی اُلٹی طرف بخوبی استری کر دینا چاہیئے۔

(۵) چائے سے لیسوں پر رنگ دیا جاتا ہے وہ رنگ جسکو آج کل کے لوگ بہت پسند کرتے ہیں :۔

(۶) سبز چاء سے بھورے بال کالے ہو جاتے ہیں۔ چاء کی پتی کی پیس زخمی آنکھ پر باندھنا نہایت مفید ہے :۔

(۷) چائے کی پکی ہوئی پتی اگر دری وغیرہ پر ڈالدیں تو جھاڑ دینے سے خاک نہ اُٹھے گی :۔

سورج مکھی پھول

سورج مکھی خوشنما پھول ہے تاریخ سے ثابت ہے کہ یورپ میں یہ درخت امریکہ میں پہنچا۔ ہسپانیہ کے محقق اور اولوالعزم اشخاص امریکہ میں پہنچے جہاں سے سورج مکھی کا پھول لاکر انہوں نے اس سے میڈرڈ کے باغ آراستہ کئے اور میڈرڈ سے پھر یہ پھول تمام ممالک یورپ میں چلا گیا

اس ملک میں سورج مکھی کے تخم دونوں طرح پر کھائے جاتے ہیں کچے بھی اور بھون کر بھی۔ ان کا تیل بھی نکالتے ہیں۔ جو خوش ذائقہ اور اس لئے بیش قیمت ہونے کی وجہ سے صرف متمول آدمیوں کو نصیب ہو سکتا ہے عمدہ قسم کے بیجوں میں سے جو تیل نکلتا ہے وہ خوشبو میں زیتون کے تیل کے مشابہ ہے:

اس کے بعض حصص میں تو یہ پھول بمنزلہ ایک نعمت غیر مترقبہ ہے کیونکہ وہاں کے باشندے بیجوں سے تیل یا غذا کا کام لینے کے علاوہ اس کی ڈنٹھلوں کو سکھا کر ایندھن کا کام لیتے ہیں۔ چونکہ ان کے نزدیک یہ ڈنٹھل بڑے کارآمد اور بیش قیمت سمجھے جاتے ہیں۔ ڈنٹھل اگر سبز ہوں تو چوپایوں کو چارہ کے طور پر دیئے جاتے ہیں:

روسیوں کے پڑوسی چینی جو اپنی طبع کاریگری کے لئے صدیوں سے مشہور ہیں اپنی دستکاری سے سورج مکھی کے ریشے نکال کر ان سے

کپڑا بھی بن لیتے ہیں:-

بنولی کے فائدے یوں تو ہندوستان میں نیم کی بنولی اپنے فوائد کے باعث خاص طور پر مشہور ہے لیکن بنولی کا تیل بھی تیار ہو سکتا ہے اور اسکی گٹھلی کھاد کے کام آسکتی ہے اس کے لئے بہت بنولیوں کو جمع کرنا چاہیئے۔ جس کے بعد ان کا تیل آسانی سے کولھو میں پیل کر نکالا جا سکتا ہے تیل نکالنے اور بنولیاں جمع کرنے کا خرچ تیل کے فروخت کر نیسے وصول ہو جائیگا۔ اور کھل منافع میں بچ رہے گی اور کھیت میں کھاد ڈالنے پر اس سے اور بھی کثیر فائدہ ہوگا اکثر جگہ ستیا ناشی نامی خاردار پودا ہوتا ہے جس کے کام میں بھی آسکتا ہے اسلیئے لوگوں کو چاہیئے کہ ان چیزوں کا تیل نکالکر خاطر خواہ منافع اٹھائیں:-

تلسی ڈاکٹروں نے تلسی کے پودے کو ملیریا کا شرطیہ علاج بتایا ہے تلسی نہ صرف ملیریا کے لئے مفید ہے بلکہ ہیضہ کا بھی علاج ہے۔ تلسی کے دو پتے روزانہ استعمال کرنے والے کو بدہضمی کا عارضہ کبھی نہیں ہوتا۔ پارہ کھانے سے جو خرابیاں واقع ہوتی ہیں ان کا کارگر علاج صرف تلسی کا عرق ہے:-

تلسی کا پودا جب لوگ گھروں میں رکھتے تھے تو بہت سی بیماریوں سے محفوظ رہتے تھے یہ درد گند کو دور کرتا ہے ہوا کو صاف کرتا ہے بخار اور زرد

ہیضہ اور طاعون سے بچاتا ہے یہ پودا شادی کے وقت عیسائیوں میں
برکت کا نشان سمجھا جاتا ہے یونان اور روم میں بھی اسکی بڑی قدر ہے
ریٹھ ریٹھ کی گولی اندر سے نکالکر اس کے اوپر کے سیاہ چھلکے کو لے کر
کوٹ کر کپڑ چھان کر لیں۔ ۲ ماشہ لیکر پاؤ بھر پانی میں ڈال لیں
جسکو سانپ نے کاٹا ہو پلاویں اس طرح جب تک زہر دور نہ ہو پلانے
کے بعد پلاویں۔ اس سے کئی آدمیوں کو قے اور کئی آدمیوں کو پاخانہ
آکر زہر دور ہو جاتا ہے۔ سانپ کے ڈسنے کے بعد اگر جبڑے مل گئے
ہوں تو اس کو پانی میں ڈالکر جبڑوں کے اوپر ملنے سے وہ کھل جاتے ہیں
اس دوائی کے پینے سے آدمی کتنا ہی بیہوش کیوں نہ ہو فوراً ہوش میں آتا ہے
صرف ایک بار دوائی کے اندر جانے کی دیر ہے:۔
اس دوائی کو جہاں سانپ رہتا ہو اسکے سوراخ کے منہ کے آگے
رکھنے سے وہ جگہ تو لیا بالکل اس گھر کو سانپ مڑ کر نہیں دیکھتا اگر حیوان
کو سانپ نے کاٹا ہو تو اسے پاؤ بھر پانی میں ناک کے ذریعہ سے پلا دینے
سے فوراً ہوش آجاتا ہے:۔
(نوٹ) ریٹھ کی گولی کے چھلکے کا ایک ایسا علاج ہے کہ ہر امیر غریب۔
اپنے یہاں تیار کر سکتا ہے اور جب یہ موذی سانپ کسی کو کاٹے فوراً ہی اس
کا علاج ہو سکتا ہے۔ اس لئے ضرورت ہے کہ ہر گھر میں اسکو تیار

کرکے شیشیوں میں محفوظ رکھا جائے :۔

پتیسہ ۱۔ تخم پیتسہ کو ڈوروسے اپنے ہاتھ میں باندھنے سے جادو کا اثر دور ہوتا ہو اور نظر بد کا اثر دور ہو :۔

۲۔ بقدر چار دانہ گندم پانی میں پیسکر استعمال کرنے سے بزولادت ہو

۳۔ بقدر چار دانہ گندم تپ لرزہ والا کو قبل از وقت تپ کھلائیں تپ نہ چڑھے گا :۔

۴۔ اس کو روغن کنجد میں بریاں کر کے روغن مریض آتشک و خارش استعمال کرے۔ صحت ہوگی :۔

۵) بقدر ضرورت پینے سے اذرحیض ہوگا :

۶۔ اگر پیتسہ کو ۲۵ عدد لے کر اسے ریزہ ریزہ کر کے پاؤ بھر شراب میں ڈالکر پندرہ روز دھوپ میں رکھیں اور پھر ہر روز شام کو ایک ماشہ عرق کیساتھ کھانیسے باہ بڑھےگی :۔

حی العالم بیون الدنیا میں جو حی العالم کی وجہ تسمیہ بوسینا نے نقل کی ہے وہ عالم اطبا کی تحقیقات کے برخلاف بتلاتے ہیں کہ میں کو حی العالم اس واسطے کہتے ہیں کہ وہ ہمیشہ سرسبز رہتی ہے اس پر خزاں کا کوئی اثر نہیں ہوتا چنانچہ موجز میں لکھا ہے بہ حی العالم دو قسم کی ہوتی ہے چھوٹی اور بڑی پہلی قسم کو نقشبالوٹہ کو فائدہ

دیتی ہے اور سینہ ریہ کو فضولات سے صاف کرتی ہے۔ دوسری قسم کی یہ
بوٹی خواص اور فوائد میں ضعیف الاثر ہے حل الموجز شرح افسرادی میں
بیان کیا ہے کہ حی العالم ایک مشہور بوٹی ہے جامع کے مصنف نے
دریا فیتین کی بحث میں کہا ہے کہ اس بوٹی کا نام حی العالم رکھا گیا ہے کہ وہ
ہمیشہ سرسبز رہتی ہے اس کی تازگی میں کبھی تبدیلی نہیں ہوتی اور وہ
سرد ہے شہاب الدین کازرونی نے بھی اپنی شرح سدید میں ایسا ہی لکھا
ہے اور اسکا نام حی العالم اس واسطے رکھا گیا ہے کہ کبھی اس کے پتے نہیں
گرتے اور جبتک موجود رہتی ہے سرسبز ہوتی ہے اور وہ شاخ دار بوٹی
ہے اسکی شاخیں کم وبیش گز بھی اور انگلی بھر موٹی ہوتی ہے۔ اختیارات
بدیعی میں بھی ایسا ہی تحریر ہے۔ حی العالم کو اردو بولتے ہیں۔ ایروں کے
معنی زندہ رہنے والا۔ اس لئے پتے کبھی نہیں گرتے اور ہمیشہ سرسبز رہتی ہے
اس کو ہمیشہ بہار بھی کہتے ہیں اور تبریز میں کثرت سے پائی جاتی ہے۔ سینہ
اور پھیپھڑا کا تنقیہ کرتی ہے اس کا چھوٹا پھول نفس الدم کو نافع ہے عارضہ
فتق کو دور کرتی ہے۔ قروح امعاء کو مفید ہے:-

جدوار اپانرسی

جدوار تیسرے درجے کے اول مرتبہ میں گرم اور
خشک ہے اور حرارت غریزی سے بہت
مناسبت رکھتی ہے اور مفرح اور مقوی اعضائے رئیسہ دل اور دماغ

اور کبد ہے اور احشاء کی تقویت کرتی ہے اور تمام احشاء گرم اور سرد زہروں کا تریاق ہے اور اسی وجہ سے زرنبہ اور مشک اور زنجبیل کا قلیل حصہ اس کے ساتھ ملا کر نیز آب کوگرد اور آب قافلہ سفیہ اور آب پودینہ اور آب بادیا میں ملا کر دیتے ہیں تا ہیضہ دبائی کو باذن اللہ بہت مفید ہے اور مسکن اوجاع اور مقوی باصرہ ہے۔ تفتیت حصاۃ اور قلع قولنج اور عسر البول دافع تپ رلجہ میں نفع رکھتی ہے اور بقدر نیم مثقال گزیدہ مار اور عقرب کے لئے بہت ہی مفید ہے۔ یہاں تک کہ عقرب جرارہ کی زہر کو دور کرتی ہے اور بید مشک اور نیلوفر کے ساتھ دل کے ضعف کو بہت جلد نفع پہنچاتی ہے اور کم ہوئی نبض کو تھام لیتی ہے اور گلاب کے ساتھ دینے سے وجع المفاصل کو مفید ہے اور سنگ گردہ اور مثانہ کو نافع ہے۔ اگر بول بند ہو جائے تو شیرۂ تخم خیارین کے ساتھ دینے سے بہت جلد اس کو کھول دیتا ہے۔ اور قولنج ریحی کو مفید ہے اور اگر بچہ پیدا ہونے میں مشکل پیش آ جائے تو عنب الثعلب یا حلبہ یا شیرہ خار خشک کے ساتھ دو ڈانگ پلانے سے وضع حمل کر دیتی ہے اور ام الصبیان اور اکثر امراض دماغی اور اعصابی کو مفید ہے اور ام الصبیان یعنی گوزش اور زمہریل اور رین لان اور رعافل اور خنازیر اور احتلام اور ادراق گلو کو نفع دیتی ہے۔

اور دانتوں پر ملنے سے اس کی درد کو دور کر دیتی ہے جوذ جبہ دہ یا : ۔ہو
اور بواسیر پر ملنے سے اس کے درد کو رفع کرتی ہے ، وہ آنکھ پر چپکانے سے
رمد بارد کو دور کرتی ہے اور احلیل میں چپکانے سے نافع جنس بیول
ہے اور مشک وغیرہ اور ادویہ مناسبہ کے ساتھ باہ کیلئے مؤثر ہے اور
صرع سکتہ، فالج، لقوہ، استرخاء اور رعشہ اور اس قسم کے تمام امراض کو
نافع ہے اور اعصاب اور دماغ کیلئے اکسیر ہے اور اگر یہ نہ ملے تو اکثر بالو
میں زرد نیلا... کا قائم مقام ہے :۔

سیاہ مرچ اور طاعون

صاحب "براکیس آف ڈلیس"
یعنی مولف کلیات علم طب کہتے
ہیں کہ اگر کوئین فائدہ نہ کرتے تو پیپرائن یعنی جوہر سیاہ مرچ دینے سے
خاطر خواہ فائدہ ہوتا ہے ۔ تجربہ سے یہ بخوبی ثابت ہو چکا ہے کہ مرچ
کھانے والے خراب سے خراب آب وہوا میں بھی تندرست رہتے
ہیں اور بیمار نہیں ہوتے اور اگر ہوتے بھی ہیں تو برائے نام اور کسی
شدید عارضہ میں نہیں ۔ اگرچہ نیرنگی اور بوقلمونی اور گوناگونی قدرت میں
انسان کی کیا مجال کہ دم مار سکے ۔ مگر معلوم ہوتا ہے کہ عرصہ تک
باقاعدہ مرچ کھانے والوں کے جسم میں مادہ قبولیت امراض نہیں
ہوتا اور ان کے اجسام میں اس قسم کے اثرات موجود رہتے ہیں جو

مرض قبول نہیں کرتے استعمال مرچ کا یہ طریقہ ہے کہ عمر کے فی چار سال پر ایک دانہ کے حساب سے کھانا چاہیئے مثلاً جس کی عمر بیس سال کی ہو وہ پانچ دانہ کھائے اور اسی حساب سے ہر عمر کے آدمی کو بلحاظ عمر کمی بیشی کرنا چاہیئے - اور ایام مصر ما میں فی دس دانہ اضافہ کر کے کھانا چاہیئے - مگر دانہ مرچ خوب سیاہ اور بڑے ہوں - اور آفتاب طلوع ہونے کے قبل یا آفتاب طلوع ہونے تک نہار منہ مرچ کے دانے منہ میں ڈال کر خوب چبانا چاہیئے - جب ذرات بکر ہو جائیں حلق سے اتارنا چاہیئے - اس کے بعد فوراً ہی انڈے چائے گرم یا جس کا معمول ہو کھائے - جس کو کچھ بھی میسر نہ ہو وہ صرف مرچ پر ہی قناعت کرے مگر اس کے کھانے کا اس قدر پابند ہو جائے کہ کبھی ناغہ نہ ہو - اور روزہ یا برت مرچ ہی سے افطار کرے اور جو معمول ہو وہ کھائے جس کے دانت نہ ہوں یا چبانے کے قابل نہ ہو - وہ مرچ کا عمدہ سفوف بنا کر ایک ڈبیہ میں محفوظ رکھیں اور دانوں کے انداز سے سفوف استعمال کریں یہ بہت ہی صحیح ہے کہ جو لوگ سالہا سال سے مرچ استعمال کرتے ہیں - ان کو بخار نہیں آئے گا تو انشاء اللہ طاعون نہ ہوگا :-

---

درخت انگور

انگور کو جب چھانٹتے ہیں تو بہت بہت پھل دیتا ہے
اگر چاہیں کہ درخت اس کا قوی ہو اور جلد بڑھے تو
درخت نو لیکر نصف اول ملوہ میں لگا دیں۔ اور درخت کے سر پر گوبر
لگا دیں۔ تو جڑ مضبوط ہو گی۔ اور قدرے باقلا بھی ڈالدیں تو جلد پھل لائیگا
گا۔ اور درخت انگوروں میں اور قوت پیدا ہو گی اگر ایک نہالی انگور سپید و ایک
نہالی سیاہ لیکر اس طرح پیوند کریں کہ پوست اس کا جدا نہ ہو۔ پھر ان کو آپس
میں پیوند کر دیں۔ تو اس درخت سے تین قسم کے انگور۔ سیاہ۔ سفید اور سرخ۔
پیدا ہونگے۔ اگر چاہیں کہ انگور میں کیڑا نہ لگے تو جس اوزار سے اس کے نہال
کو نکالیں اسکو ریچھ یا مرغ کے خون میں آلودہ کریں گوبر بخور کرنے سے انگور
رفت سرما سے محفوظ رہتا ہے تاکہ انگور کو جب تراشتے ہیں۔ تو اس میں سے
قطرات ٹپکتے ہیں اگر شرابی آدمی کو وہ قطرات پلا دیں۔ تو اس کے دل میں
سے شراب کی محبت دور بلکہ نفرت پیدا ہو جائیگی انگور کے پتے چبانے سے
دانتوں کی جڑیں مضبوط ہوتی ہیں مگر ان کا مرہم بناکر لگا دیں تو سر کے گرم درد
کو از حد مفید ہے انگور کے پتوں کو جو کے آٹے میں ملاکر آنکھوں پر لیپ کریں تو نزلہ
کو از حد مفید ہے انگور جسوقت درخت سے توڑا جاتا ہے اگر کوئی شخص اسی وقت
کھائے تو قراقر اور نفخ پیدا ہو جاتا ہے اور اگر دھو کر کھا دیں تو کچھ نقصان نہیں ہوتا
انگور بدن کو فربہ کرتا ہے قوت باہ و مادہ تولید کو بڑھاتا ہے اگر چھال انگور جلاکر خاک کرکے

تو وہ گزیدہ ہو اسکو از حد مفید ہے۔ انگور سے شراب بھی بنائی جاتی ہے تو طبیعت میں سرور پیدا کرتی ہے خواہش رجولیت پیدا ہوتی ہے چہرہ کا رنگ نکھرتا بدن فربہ ہوتا ہے لیکن کثرت استعمال سے عقل خراب اعصاب سست معدہ کمزور ہو جاتا ہے اور منہ سے بدبو آنے لگتی ہے اس کا مربہ بہت مفید ہے ہاضم مقوی معدہ ہے اگر خون جاری پر ڈالا جائے تو وہ بند ہو جاتا ہے۔ مقام سوختہ اور زخم اور جلد کو آرام دیتا ہے اگر حلق میں جونک اٹک گئی ہو تو تھوڑا سا سرکہ انگوری پئیں جونک فوراً دور ہو جائے گی اگر سر پر لگائیں تو درد سر دور ہو گا۔

زیتون کے تیل کے فوائد

روغن زیتون اور آب مقطر کے مناسب استعمال سے بہت قلیل عرصہ میں جسم صاف ہو سکتا ہے۔ اس کی جملہ قویٰ کو تر و تازگی و نشوونما پہنچتی ہے۔ اگر کسی کا عصب بہت کمزور ہو کر نحیف ہو گیا ہو تو اسے ان دونوں کے استعمال سے بہت نفع پہنچے گا۔ اگر کچھ عرصہ تک استعمال جاری رہے تو اس کا انجام یہ ہو گا کہ بدن کے اندر ایک نئی طاقت اور شباب کا سا دل خوش کن احساس معلوم ہوگا روغن زیتون بہت مقوی ہے۔ اس سے جسم کے تمام اعضا کی حرکتوں میں ایک قسم کی عمدگی پیدا ہو جائے گی یعنی تمام رگ و پٹھے پھرتیلے ہو جاتے ہیں۔ فضلات کا مقررہ جسم کے اندر سے بآسانی خارج ہو کر صاف ہو جاتا ہے

کمزور حصوں کو درست کر کے طاقتور اور مستعد بنا دیتا ہے خواہ اسے ترکاری
کے ساتھ کھاؤ یا بدن پر لگاؤ ہر دو حالتوں میں بہت فائدہ ہوتا ہے:

بعض لوگ بنولوں کا تیل روغن زیتون کی بجائے استعمال کرتے
ہیں مگر وہ سب گھٹیا درجہ کا ہوتا ہے۔ کیونکہ اس میں ایک قسم کا مادہ بکثرت
ہوتا ہے اور اس وجہ سے بہت دیر میں ہضم ہوتا ہے: اور اخراج فضلے
شکمی کے وقت قوائے ہاضم پر بوجھ پڑتا ہے۔ مگر تمام بدن کو چستی اور مستعدی
دینے کے لئے روغن زیتون بہت مناسب اور مفید ثابت ہو چکا ہے
اگر ہر روز خوراک کے ساتھ اس کے دو چمچے پئے جائیں تو اس کا اثر بہت
جلد معلوم ہو جائے گا کیونکہ عضلات کی چستی اور وابستگی کو بہت جلد ترقی
پہنچتی ہے پھر چہل قدمی سے خاص لطف حاصل ہو گا اور جن کاموں کی انجام
دہی میں جسمانی پھرتی اور مستعدی درکار ہوتی ہے ان سے اعلیٰ درجہ کی مسرت
اور راحت حاصل ہو گی:

اگر زیتون کے استعمال سے پورا پورا فائدہ اٹھانا ہو تو بدن پرورش کرو اس
کا طریقہ یہ ہے کہ گرم پانی میں اسفنج تر کر کے اچھی طرح تمام بدن پر پھیرو
اس کے بعد جوڑوں کے ارد گرد نیم گرم روغن زیتون لگاؤ اور اس کی
خوب مالش کرو تاکہ تیل جذب ہو جائے اس سے اور بھی زیادہ
فائدہ پہنچنے کی امید لگائی جا سکتی ہے اگر تم اپنے دل میں یہ خیال کرو

کہ ہم جوانوں سے بھی زیادہ قوی اور تنومند ہیں تمہارا دل ہی تم کو اٹھا سکتا
ہے اور تمہارا دل ہی روغن زیتون میں ابدی طاقت پیدا کر سکتا ہے
جتنی دیر تک مالش ہوتی رہے اس قسم کے خیالات کو دل میں قائم
رکھو ان کے وسیلہ سے وہ چند فائدہ پہنچتا ہے :-

ترنج اسے عام سنگترہ کہتے ہیں حکیم بلیناس نے لکھا
ہے کہ ترنج کو چھیل کر روٹی پکائے ۔ اور اس پر روغن
بادام لگا کر جس شخص کو کھانے کو دے گا وہ شخص اس سے محبت
کرے گا۔ چھلکا اس کا خوشبو دار ہے۔ مغز اس کا میوہ اور ترشی اس کی
بدرقہ اور تخم اس کے روغن میں پوست ترنج اگر منہ پر رکھیں تو منہ سے خوشبو
آتی ہے اور فالج والے کو فائدہ بخشتا ہے۔ پوست کے خاک کا ضماد برص اور
قوبا کو مفید ہے زہریلے جانور کے کاٹے کی جگہ پر اگر اس کا رس ملیں تو جلد
فائدہ دیتا ہے اگر پشمینہ کے اندر اس کا چھلکا رکھیں تو پشمینہ خراب
نہ ہوگا اس کا سونگھنا امراض کو مفید ہے۔ اس کی ترشی مجلی
چشم ہے اور بدن کی سیاہی دور کرتی ہے اگر اس کے بیجوں
کو کوٹ کر بچھو کے کاٹے پر لگائیں تو تکلیف کو آرام ہوتا ہے اگر
اس کے بیجوں کو کپڑے میں باندھ کر عورت کے بازو کے چپ
پر باندھیں جب تک وہ بندھے رہیں گے وہ عورت حاملہ نہ ہوگی۔

درخت نیم کے فوائد

نیم دو قسم کا ہوتا ہے ایک نر دوسرا مادہ نر کی پہچان یہ ہے کہ جس وقت اس سے پانی ٹپکتا ہے۔ نیم کا مزاج مرکب القوی ہے: مائل بہ برودت

نیم کے خواص:۔ نیم کا پانی جوش کے وقت ٹپکتا ہے فساد خون خارش جذام کے لئے مفید ہے چنانچہ اگر نیم کا پانی جذامی اپنے بدن پر ملے اور چند روز یہی عمل کرے۔ تو خدا شفا دے گا پرانے زخموں کے لئے جو نہ بھرتے ہیں ان کے اچھا کرنے میں نیم خاص چیز ہے اسکے پتوں کو گرم کر کے بھرتہ باندھیں یہ عمل منفع ہے: نیم کے پتے خشک کر کے زخموں پر چھڑکنے سے جلد خشک ہو جاتے ہیں۔ نیم کے پتوں کو پانی اوٹانیں اس کا بھپارہ ورموں کے تحلیل کرنے میں بحد سریع الاثر ہے اور کان کے درد کیلئے اس کا بھپکارہ دینا نہائیت مفید ہے حاذق الملک۔ عبدالمجید خاں صاحب مرحوم اکثر نیم کے پتے اور شہد کو پانی میں اوٹاکر بھپارہ دلواتے اور اسی کی بتی کان میں رکھواتے تھے نہائیت مفید ثابت ہوتا ہوتا ہے نیم کی کونپل کو کچل کر کپڑے میں نچوڑیں اور آنکھ دکھنے کی حالت میں جس طرف کی آنکھ دکھتی ہو اس کے مخالف کان میں دو ایک قطرہ ٹپکائیں فوری تسکین ہوتی ہے اگر دونوں آنکھیں دکھتی ہوں تو دونوں کانوں میں اس کا عرق ڈالیں مگر یاد رکھو جو دوا کان میں ڈالی جائے وہ نیم گرم ہونی چاہیئے

نیم کے پھول: نیم کے پھولوں کا عرق فسادِ خون جذام کیلئے بے حد مفید ہے۔ نیم کے پتوں کے پانی سے سر کے بالوں کو دھویا جائے تو بال سیاہ ہوتے اور بڑھتے ہیں۔ نیم کی کونپل کر پانی میں پیس کر چھان کر علی الصباح پینا خارش۔ جوش خون پھنسیاں وغیرہ اور پیٹ کے کیڑوں کیلئے نہایت مفید ہے۔

نیم کے پتوں کا سرمہ: نیم کے پتوں کو کسی برتن میں رکھ کر جلائیں اور اس کی خاکستر میں آب لیموں ڈال کر کھرل کریں۔ جب خشک ہو جائے تو شیشی میں رکھ دیں۔ روزمرہ سلائی سے لگائیں۔ خارش۔ جرب اور ناخونہ سفیدی چشم کے لئے نہایت عمدہ نسخہ ہے: نیم کے پتوں کو کوٹ کر مٹی میں ملا دیں اور گولہ بنا کر آگ میں رکھ دیں۔ جب سرخ ہو جائے پانی میں بجھا دیں۔ جب یہ پانی سرد ہو جائے پلائیں۔ کیسی ہی شدت کی پیاس ہو نہایت مفید ہے اکثر بخاروں میں ایسی سخت پیاس ہوتی ہے کہ بہتر سے بہتر آلو بخارے اور املیاں پلائی جاتی ہیں مگر تسکین نہیں ہوتی ایسی حالت میں نیم کے اس پانی سے اعلیٰ درجہ کی تسکین ہوتی ہے۔ اسی طرح اگر نیم کی سینکوں کے لچھے بنا کر پانی میں ڈالیں اور یہ تھوڑا تھوڑا پانی پئیں تو بہتر ہے۔

فوراً پیاس رفع ہو جائیگی نیم کے پتے گرم کر کے زخم کے دہانہ
یا نمین کے بعد جو درد ہوتا ہے یا نفاس کے بعد کی حالت میں زیر
ناف یا زحمیں تو درد کو تسکین دینے میں حکمی عمل کرتا ہے نیم کی کوک
پتے بھی اس میں ہوں۔ خاکستر گرم میں دبائیں۔ جب گرم ہو جائیں تو
پانی پلائیں درد پہلو کو جو ہرک کہتے ہیں بہت مفید ہے اور یہ مسکن
قے بھی نیم کے پتوں کو پیس کر چھان کر قند سے شہد ملا کر نیم گرم تین روز
تک غرغرے کریں دکو کے لئے بہت نافع ہے۔ نیم کے پتے اگر روغن کنجد
میں جلالیں تو یہ تیل شخ صفحات مقام ہے اسفل بدن میں اگر زخم ہوں
یا دیگر مقامات پر زخم ہوں تو یہ روغن لگانے سے بہت جلد صحت حاصل
ہو جاتی ہے۔ ترکیب یہ ہے:-

برگ نیم برگ کو سنز مہندی ہر ایک تولہ روغن کنجد میں جلالیں
اور صاف کر کے شیشی میں رکھیں۔ پھر اسے لگائیں۔ نیم کے پتوں کو بچھو
کے کاٹے پر رکھنے سے بہت جلد تسکین ہو جاتی ہے۔ درخت نیم دو تولہ
زنجبیل ۴ ماشہ۔ قند سیاہ ۲ تولہ سب کو پانی میں جوش دیکر پلائیں۔ تو ایام
ماہواری خوب کھل کر ہو جائیں۔ نیم کے بیج قابض ہیں۔ پرانے کو بند کر دیتے
ہیں بواسیر کے لئے اعلیٰ درجہ کی دوا ہے۔ بیج کو پیس کر ملکا پیشانی پر کریں
درد سر کے لئے مفید ہے۔

اگر نیم کی کونپل خاکستر گرم سے جھلا کر پانی سے رگڑ کر پئیں : تو ہوک یعنی درد ہو اور جس روغن کنجد میں اس کے پتے جلائے گئے ہوں وہ ۔
قائم مقام روغن کے ہے ۔ اس کی معجون سن بہری اور جذام کو ازحد مفید ہے (ترکیب) کونپل ۔ نیم کی جڑ کا چھلکا ۔ انجیر جنگلی کی جڑ ہر ایک چار درم شاہترہ ۔ کیسر ۔ پوست ہلیلہ ۔ پوست آملہ ۔ پوست بلیلہ ۔ سیاہ ۔ چلغوزہ ۔ سونف سنا مکی ۔ ہر ایک دو درم سب کو کوٹ چھان کر سہ چند قند ، شہد سے قوام کر لیں ۔ ہر روز ایک تولہ کھائیں :۔

مدار یعنی آک کا درخت

یہ درخت ہندوستان کے ریگستانی اضلاع میں عام ہوتا ہے وسطی پنجاب اور یو پی میں تو بعض پرانے درخت پانچ چھ گز اونچے ملتے ہیں لیکن تعجب کی بات ہے کہ عام لوگ اس سے استفادہ کرنا تو درکنار الٹا اس کو ضرر رساں اور عموماً زہر قاتل تصور کرتے ہیں مندرجہ ذیل سطور کے مطالعہ سے ان کو معلوم ہو جائے گا کہ یہ وقت ایسا ہے کہ اس کا کوئی جزو رائگاں نہ جانا چاہیئے ۔ بلکہ بعض حالتوں میں جو فائدہ مدار سے حاصل ہوتا ہے بڑی بڑی قیمتی ادویہ سے نہیں ہو سکتا اس کے خواص تو بہت ہیں لیکن بنظر آسانی صرف چند سہل الحصول اور سریع التاثیر نسخے درج کئے جاتے ہیں ۔ یہ ایک خود مشہور پودا ہے جسے عربی میں :۔

حبشہ۔ فارسی میں آک۔ ہندی میں مدار کہتے ہیں اس کا پھل آم کے پھل کے مشابہ ہوتا ہے اور اس کے اندر باریک اور نرم پنبہ ہوتا ہے رگ وشاخ توڑنے سے سفید رطوبت مثل دودھ کے نکلتی ہے ؛

خواص پوست بیخ (۱) گرم بدرجہ سوم وخشک بدرجہ چہارم (۲) اس کی کھال اور سیاہ مرچ برابر وزن آب ادرک میں پیس کر ایک رتی کی گولیاں بنانا مریض ہیضہ کو تین چار گولیاں بدفعات کھلانے سے بالکل صحت ہوجاتی ہے (۳) یہ کھال دو جز سیاہ مرچ ایک جز شیر خر میں پیسکر گولی مقدار ایک رتی بنا ر تپ باری کے لئے ایک گھنٹہ قبل از آمد تپ ایک گولی کھانے سے تپ تین روز میں بالکل زائل ہوتا ہے (۴) پانی میں پیسکو نیم گرم کرکے پیٹ پر لگانا قولنج اور پیچش کے دفع کرنے میں عجیب اثر ہے تھوڑے سے پانی میں گھول کر پینے مار گزیدہ کو شفا کامل دیتا ہے (۵) شیر گوسفند میں گھسکر سعوط کرنا دافع صرع ہے (۶) گھول کر پینے سے عمدہ سہل لگتی ہے ؛

خواص برگ (۱) گرم وخشک بدرجہ سوم (۲) برگ تازہ پاؤ سیر ہلدی ایک تولہ کوٹ کر دانہ ماش کے برابر گولیاں بنا کر کھانا اور ایک گولی آب تازہ سے کھانا شروع کرنا اور ہر روز ایک زیادہ کرکے سات گولی تک پہنچانا پھر اسی طرح گھٹا کر کرنا استسقا لحمی میں

بے نظیر ہے۔ سات بیجوں پر کھتا شہد تیز پانی میں تر کر کے ایک طرف لگانا
اور سات بیجوں پر ایک طرف گھی لگانا اور سب کو تہ بہ تہ ایک برگ گھی
تلا رکھ کر گل حکمت میں جلا کر سفوف بنانا اور ہر روز پان میں بجگہ چھ ایک
سے تین تک کھانا۔ تضیق النفس رطوبی کے لیے قوی الاثر اور مجرب
ہے (۴) ایک تازہ پتے پر روغن سرشف لگا کر سرنی مدنی یعنی نادرا پر سیک
کر کے نرم گرم باندھنا نہایت مفید ہے (۵) بوقت پاخانہ بجائے کلوخ کے
تازہ برگ سے استنجا کرنا مداومت کرنا مرض بواسیر کو دفع کرتا ہے (۶) تازہ
برگ پیس کر لیپ کرنا محلل اورام و اسل ہے:۔

پھول و گل

(۱) گرم بدرجہ سوم اور خشک بدرجہ دوم (۲) گل آک اول ایک
پانچ عدد سے کھانا شروع کرنا اور ایک ایک روز بڑھا
کر گیارہ تک پہنچا دیں پھر ایک ایک کم کرتے جائیں اور پانچ پر آ پہنچیں
پھر بڑھائیں اور کم کریں اسی طرح متواتر چھ ماہ تک جاری رکھنا کوڑھی
والے کے لیے اکسیر ہے (۳) گل نا شگفتہ جمک لاہوری مرچ سیاہ مساوی
الوزن پیس کر گولی بمقدار ایک نخود بنانا اور ایک دو گولی کھلانا ہیضہ
درد شکم امتلا کو دفع کرتا ہے اور ہر روز ایک گولی کھایا کرنا تضیق النفس
کو مفید ہے (۴) گل نا شگفتہ دو حصہ نخود ایک حصہ کھانڈ یا گڑ کا سفوف
بقدر مناسب نہار منہ کھایا کرنا ہمرشہ .. باد گولہ تضیق النفس اور

سوال شکم کو از بس مفید ہے :-

گر مم خشک بدرجہ چہارم (۲) الیٰ سیر کے مسوں پر لگانے اور دودھ کچھ دیر بعد دھو ڈالنے سے شفا کامل ہوتی ہے البتہ کچھ تکلیف دیتا ہے۔ (۳) فتیلہ پارچہ میں دودھ میں پانچ مرتبہ تر اور خشک کر کے چراغ میں اس فتیلہ کو بکر روغن کنجد مفید سے جلانا اور اس کا کاجل لیکر آنکھ میں لگانے سے عارضہ سلاق بالکل رفع ہو جاتا ہے سلاق آنکھوں کی پلکیں سرخ ہونے اور بالوں کے گرنے کو کہتے ہیں (۴) زخم مارگزیدہ پر یہاں تک ٹپکاتے رہیں کہ دودھ کا جذب ہونا بند ہو جائے پھر سمجھو کہ ظاہر کا اثر نہیں رہا کیونکہ قدرت کا تماشہ ہے کہ جب تک جسم میں زہر ہوتا ہے اسی قدر دودھ جذب ہوتا جاتا ہے (۵) کھانے میں زہر قاتل ہے بوجہ تفریج کے اگر ایسا اتفاق ہو تو علاج شیر گاؤ روغن بکثرت پلایا جائے (۶) آنکھ پر لگنا چاہیئے (۷) جس آنکھ میں درد ہو اس کے مخالف پاؤں کے ناخنوں سے دودھ بھر دینا ہے آرام ہو جاتا ہے (۸) بچھو کے ڈنک پر لگانا مفید ہے (۹) اثبات ہے کہتے اس میں مارے جاتے ہیں لیکن ترکیب معلوم نہیں اس لئے درج نہیں کی جاتی (۱۰) بچہ کھا کر دودھ ڈال دینا معمولی دھدر میں عمدہ تدبیر ہے عارضہ ٹھیک ہو جاتا ہے (۱۱) اونٹ کی لید شیر آک میں سات دفعہ تر کر کے نسوار دینے سے

صلاح وردی رفع ہو کر ناک کے سب کیڑے مر جاتے ہیں نہایت
مجرب ہے (۲) چاولوں کو اس دودھ میں تر کر کے سایہ میں سکھا
پیس لیں: یہ نسوار نزلہ زکام اور بدبوئے ناک کو جڑ سے اکھاڑتی ہے
وجس طرف درد داڑھ ہو اس سے مخالف جانب کے نتھنے میں نسوار
کے دینے سے درد کافور ہو جاتا ہے (۳) سگ دیوانہ کے زخم پر یہ
دودھ چالیس روز تک ڈالتے رہیں اور زخم کو جاری رکھیں پھر مریض
ہرگز دیوانہ نہ ہوگا۔ انشاء اللہ:

لکڑی گرم خشک بدرجہ سوم (۱) لکڑی جلا کر اس کا کوئلہ کر کے
ہموزن کھانڈ اور گھی میں ملا کر بقدر چھ ماشہ کھانے سے ایک
ہفتہ میں آتشک کو دور کرتا ہے۔ (۲) حقہ نوشی کے شوقین اپنا تجربہ بیان
کرتے ہیں کہ آک کی لکڑی کی نے لگا کر حقہ پینے سے تمباکو کی مضرت
کم ہوتی ہے:۔

مورخِ اسلام مولانا محمد صادق حسین صاحب صدیقی کے
بہترین ناول
صلیبی جہاد
عیسائی پہلی جنگ میں مسلمانوں
سے ہزیمت کھا کر مقہور ہو چکے تھے اور
انتقام کی آگ ان کے سینوں میں دبی ہوئی
تھی چنانچہ وہ نئے ساز و سامان سے اور
نئے جوش و خروش سے اٹھے اور جہاں
تہاں مسلمانوں پر ایسے ایسے مظالم کئے کہ
زمین و آسمان کانپ گئے مسلمانوں نے کس بے سر و
سامانی سے ان کا مقابلہ کیا۔ اور طاغوتی طاقتوں
کو پارہ پارہ کر کے رکھ دیا قیمت چار روپے
معرکہ صلیب
بارھویں صدی
عیسوی کا ایک درد انگیز مگر اسلامی جوش
سے بھرا ہوا ناول صلیبی جھنڈے کے
نیچے مسلمانوں پر کس قدر مظالم کئے
گئے عیسائی مورخ مجاڈ اپنی تاریخ میں
لکھتا ہے کہ عیسائیوں نے تعصب سے اندھا
پن میں مطلق العنانی کو جمع کر لیا اور صلیبی
جھنڈے کے نیچے ایسے جرائم کا ارتکاب کیا کہ
جس سے فطرت لرز گئی قیمت چار روپے
مشرق کی حور
جس میں وزندہ صفت عیسائیوں کی تباہ کاریاں مسلمانوں
کی بیکسی و مظلومی اسلامی ہیرو سلطان صلاح الدین غازی
اور عیسائی فرمانرواؤں کی متحدہ یلغار خونریز جنگ مسلمانوں کے بہادرانہ کارنامے اور عیسائیوں کے
ظالمانہ ظلم و ستم کتاب کا ہر اک باب جنگی کارناموں سے بھرا پڑا ہے عیسائیوں کو شکست قیمت چار روپے
ملنے کا پتہ جہانگیر بکڈپو نولکھا بازار لاہور پاکستان۔

(مطبوعہ آفتاب عالم پریس لاہور)